جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب

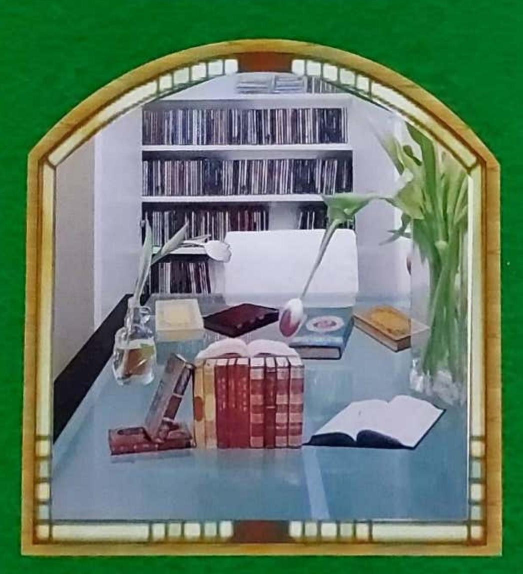




حافظ خادم حسین

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور







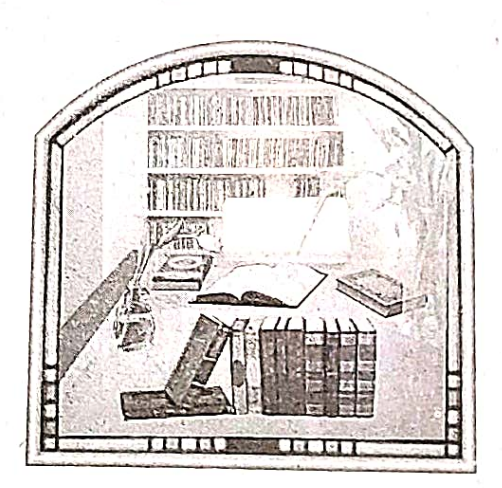





جامع قوانین و مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب


تعلیلات
خادمیہ


حافظ خادم حسین
مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور




مکتبہ مجددیہ سلطانیہ
ملکپاڑہ دینہ جہلم

- نام کتاب: **تعلیلات خادمیہ مع قوانین**
- تصنیف: حافظ خادم حسین رضوی
- کمپوزنگ: احقر محمد واحد بخش سعیدی
- صفحات: 766
- سن طباعت: محرم الحرام ۱۴۲۷ھ/فروری 2006ء
- مطبع:

ناشر

مکتبہ مجددیہ سطلانیہ: ''ملک پلازہ'' دینہ جہلم

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل سنت، جامعہ نظامیہ رضویہ اندورن لوہاری گیٹ لاہور

مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

انتساب

اپنے شیخِ طریقت سراپا شفقت ومحبت قدوۃ السالکین حضرت قبلہ
خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو درد آشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا

جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفَس ان کی
الٰہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

الإهداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتیٔ اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری، رضوی، ہزاروی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ

کی خدمت میں

جو اپنے ہمعصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ منزل بن گئے۔

جو سختیٔ منزل کو سامانِ سفر سمجھے
اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

۱۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کو محیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراء الکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہر روز طلوع ہونے والا سورج نت نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظامِ کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع واقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام، ہر قسم کے نام، تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے۔[1]

صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشیء من حالة إلى حالة او ابداله بغيره يقال صرفته فانصرف[2]

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے صرفته فانصرف میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔

اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصريف كالصرف .إلا فى التكثير وأكثر ما يقال فى صرف الشىء من حالة إلى حالة ومن أمر إلى أمر[3]

ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکثیر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔

اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

---

1. اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔
(1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خوارزمی
(4) الفوائد الخاقانیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفتاح السعادۃ، طاش کبری زادہ
(7) کشف اصطلاحات الفنون، محمد علی بن علی

2. المفردات: امام راغب، ص: 280، 181

3. المفردات: امام راغب ص: 281

''یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیل و تعلیل کا حال معلوم ہو''

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بیع الأثمان بعضها ببعض [1]

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۳۷۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام ان کے تعارف اور ان پر تصیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

كتاب التصريف :	8عدد	كتاب التصاريف :	2عدد
كتاب الاشتقاق	12عدد [2]	كتاب المشتق من المختلف والموتلف	1عدد
كتاب جمل اصول التصريف	1عدد	كتاب الادغام	1عدد

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ''الصرف'' کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف	4عدد	کتاب التصریف والنقد والسکہ	1عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ''علم تصریف'' کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ''علم صرف'' کے نام سے مشہور ہے۔

---

[1] التعریفات: ص116

[2] واضح رہے کہ علم صرف اور علم الاشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام و اصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان گیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترکہ ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف عفی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف، علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وابحاث کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1 / 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من وعن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔اس کے قواعد وضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اوران کے قواعد وضوابط میں تہذیب' تدقیق' تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابوعثمان مازنی ہیں [1]۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر وتبدل کے باعث تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔مولانا محمد عبدالعلی مدارسی فرماتے ہیں۔

النحو لغة ...... التصريف نحو نحوت بصرى إليه اى صرفت والانحاء نحوه مثل انحيت عنه بصرى اى عدلته [2].

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے انحیت عنه بصری اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم' احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں زبان زدِ عوام وخاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔**الصرف ام العلوم والنحو أبوها.**

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور وفکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے [3]۔

---

[1] (الف) كشف الظنون :412/1

(ب) دائرة معارف القرن العشرين 616/6

(ج) ابجد العلوم' ص:323

(د) رضى شرح شافيه 1/2 نوٹ: اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم الصرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم المتوفی 187ھ شاگرد ابوالاسود دوئلی کو اس کا واضع قرار دیا ہے۔ قرة العيون فى تذكرة الفنون : ص116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

[2] ثمرات الحيرة فى طبقات النحاة ص193۔تبصرة الطلاب فى تذكرة طبع الكتاب ص2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مدارسی کی تالیف ہیں۔

[3] البرهان فى علوم القرآن 1/208

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ "وجد" کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وُجْداً مال کے ملنے کے لیے وِجْدَاناً گم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ "مَوْجِدَة" غضب ناک ہونے کے لیے اور "وَجْداً"، غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالی ہے۔

وأما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا (الجن . ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی "قسط" کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا[1]۔

علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو "خِبَّة" کہتے ہیں۔ اور خُبَّة اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو[2]۔

امامِ لغت علامہ ازہری[3] نے لکھا کہ "ذکر" مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ **وادّكر بعد امة** (یوسف: ۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے **فهل من مدّكر** (القمر: ۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ "ادّکر" اصل میں "اذتکر" تھا جو باب افتعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور "مدّکر" دراصل "مذتکر" تھا یہ بھی باب افتعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے[4]۔

---

۱ البرهان فی علوم القرآن 208/1

۲ الاتقان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 1/208

۳ لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغۃ کے مؤلف ہیں۔ ازہر کی نسبت جامع ازہر کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد "ازہر" کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38

۴ البرهان فی علوم القرآن 209/1

علامہ جاراللہ زمخشری نے آیت مبارکہ

الشیطان سول لھم واملی لھم (سورہ محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لھم سھل لھم رکوب العظائم من السّوْل وھو الاسترخاء وقد اشتقه من السُّوُل من لا علم له بالتصریف والاشتقاق[1]

ترجمہ: سول لھم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنادیا یہ لفظ سَوْل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔ امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے[2]۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال، علامہ زمخشری نے آیت مبارکہ

یوم ندعوا کل اناس بامامھم (الاسراء:۷۱) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسیر ان الامام جمع أم وإن الناس یدعون یوم القیامة بامھاتھم وإن الحکمة فی الدعاء بالامھات دون الآباء رعایة حق عیسی علیه السلام واظھار شرف الحسن والحسین وأن لا یفتضح أولاد الزنی[3] .

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام اُمّ (ماں) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے ان کی ماؤوں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤوں کے ناموں سے پکارے جانے میں یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف وعظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔

مزید تلاش وجستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں[4]۔

---

[1] الکشاف 537/3 [2] البرھان فی علوم القرآن 209/1 .

[3] الکشاف :459/2

[4] الاتقان 2/ 181 اس میں اختصار ہے۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرہان فی علوم القرآن ۔ 2۔ الجاسوس علی القاموس وغیرہ کتب۔

مندرجات بالا سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کو نظر انداز کر کے قرآن مجید، احادیث مبارکہ، عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن وحدیث سے براہ راست منشائے ایزدی اور منشائے رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنے دعوی میں سچا نہیں۔ اس کا دعوی دیوانے کی بڑ سے بڑھ کو کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف ونحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول وقواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل ومبادی، قوانین وضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور ازبر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید، حادیث مبارکہ اور عربی زبان وادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دار العلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہوتا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دار العلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول ومنقول استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ وشرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کردی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک وہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درسگاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ وعلمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

ذلک فضل اللہ یؤتیه من یشاء و اللہ ذو الفضل العظیم .

مولانا محترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگرچہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو بے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسر منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی اور مداہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود وزیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ ان کے اخلاص اور للّٰہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔ حکمران باوجود ان کی ''بے نیازی'' بلکہ ان کی نظروں میں ان کی ''خودسری'' کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔

تدریس اور تقریر کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیق مقالہ ہے۔ جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاوی رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد نمبر 1 کے شروع میں چھپ رہا ہے۔

2۔ اسی مقالہ کو بعد میں مزید اضافات کے ساتھ مرتب کیا جس کی ضخامت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسیر ابواب الصرف۔ جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انتہائی مفید تالیف ہے۔ اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہی۔

4۔ تعلیلات خادمیہ زیر نظر تالیف مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مخلوط ابواب اور مضاعف کے ابواب کے سارے صیغوں اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گذرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔

فقیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعوی کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔ لیکن یوں کہا جاسکتا ہے کہ علم صرف پر اس طرح کی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگرچہ جامع التعلیلات اس نہج کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔ لیکن ''ہر گلے را رنگ و بو دیگر است'' درحقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج واسلوب کو تحریری کی زبان دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم ورحیم بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام بنائے۔ اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق مرحمت فرمائے۔ ان کو صحت وعافیت اور خدمت دین سے بھرپور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

صلی اللہ علیه حبیبه محمد وآله وسلم

دعاجو

محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ

6 دسمبر 2005ء

حرفِ آغاز

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دین حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھا دیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج وزوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دورِ انحطاط میں اپنے افکار ونظریات پر سختی سے کاربند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت ووقار حاصل کرنے اور سربلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار ونظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی وبربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیشِ نظر رہے پختہ افکار ونظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہونِ منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دینِ حقہ کی ترویج واشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہل سنت وجماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل وجلسہ کے اختتام پر اہلِ سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ وترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظامِ تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس میں کے ارباب حل وعقد مغربی یلغار کے زیر دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیانِ اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار ونظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔اس پر درویش لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اک لُرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہوجائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔

آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جارہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جارہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزائیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات وواقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی
کہ از وے روحِ قومے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر وترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریری کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

حضرتِ قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوما اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے نزدیک علم معتد بہ علوم شرائع وادیان ہیں یعنی علوم الٰہیہ اور وہ بفضلہٖ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ ومصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہوجائے گا کہ اب بحسب "کَلِمَةُ خَیْرٍ اُرِیْدَ بِهَا شَرٌّ" ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ماوشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکامِ شرعیہ، صوم وصلوۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز وشکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں قصۂ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب وسنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ دینی واخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا

پیش نظر کتاب تعلیلاتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیلات لکھنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیلات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتدد گردانوں کے بعض صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔
سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام) تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاف کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون) تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(٦) اس کتاب کی کمپوزنگ واشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص ومحبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالامال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء اِدھر اُدھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقرِ غیور
کہ کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے سیم وزر

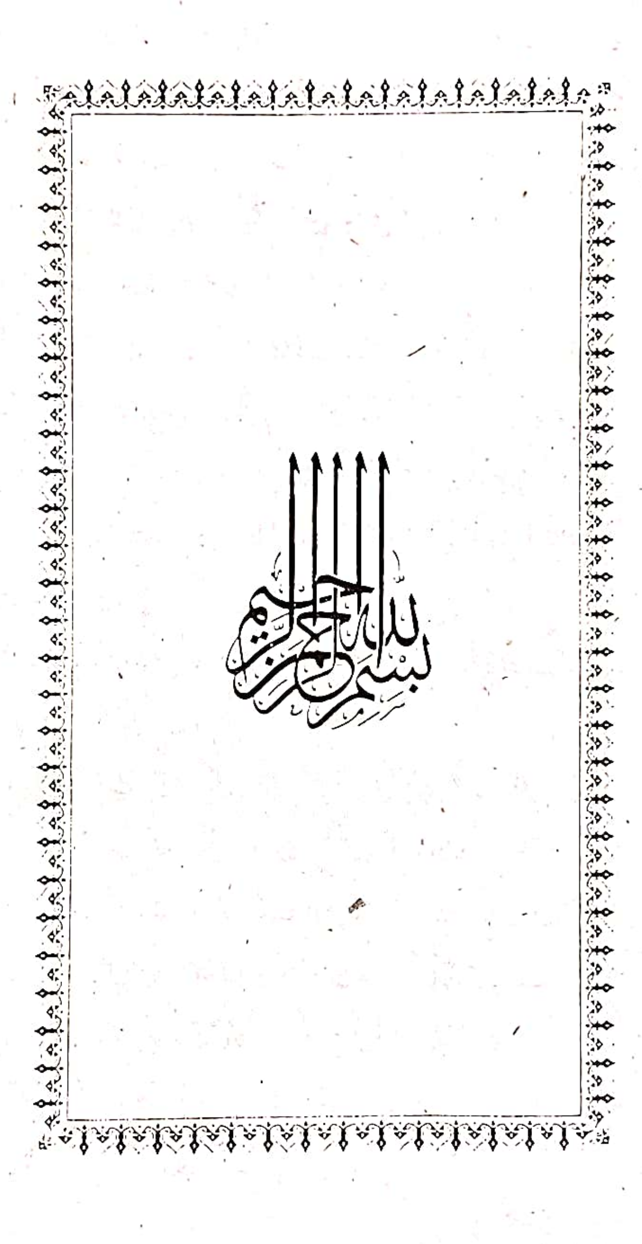
(a) اس کتاب سے استفادہ کرنے والا حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تعلیل میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی

اس آرزو کے ساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ


بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مُفرَد مُکَبَّر میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَیْرِبَةٌ . ضَارِبٌ کے الف کو ضُوَیْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبُ. اور ضُوَیْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ.

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔

جیسے زَیْدٌ. زَیْدٍ. زَیْدًا.

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تثنیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون تثنیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُوْنَ سے اَلنَّاصِرَانِ اور اَلنَّاصِرُوْنَ.

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون تثنیہ و جمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرَا زَیْدٍ. نَاصِرُوْا زَیْدٍ. اصل میں نَاصِرَانِ. اور نَاصِرُوْنَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ یَّضْرِبَا. لَنْ یَّضْرِبُوْا. لَمْ یَضْرِبَا. لَمْ یَضْرِبُوْا. لَیَضْرِبَانِّ . لَیَضْرِبُنَّ. لَیَضْرِبُنْ. لَتَضْرِبِنْ. اِضْرِبَا. اِضْرِبُوْا. لِیَضْرِبَا .لِیَضْرِبُوْا. لَا تَضْرِبَا. لَا تَضْرِبُوْا. وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے: مَنْ یَّشَاءُ. مِنْ رَّبِّهِمْ. مِنْ مُّقَامٍ. مِنْ وَّرَاءِ. مِنْ نَّصِیْرٍ.

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے:دُنْیَا. صِنْوَانٌ. وغیرہ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن کی مثالیں

غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ. غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللهِ. عَدُوٌّ الِّجِبْرِیْلَ. رَعْدٌ وَّبَرْقٌ. کُلًّا نُّمِدُّ.

نوٹ: حروف یَمُوْنَ میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نونِ متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آ جائے تو نونِ متحرک کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

جیسے: اَنَا وَلِیٌّ سے اَنَا وَّلِیٌّ. پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ اور لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: یَنْھَوْنَ. یَنْؤَوْنَ. سَوَاءٌ عَلَیْھِمْ. عَذَابٌ اَلِیْمٌ وغیرہ

حروف حلقی چھ ہیں۔

حرف	حلقی	شش	بود	اے	نورِ عین
ہمزہ	ھاءو	حاءو	خاءو	عین	وغین

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ، حروف حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِکَ. اُنْزِلَ. کُنْتُ. کَاْسًا دِھَاقًا. عَذَابًا قَرِیْبًا. مَاءً ثَجَّاجًا.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مُجَوِّدْ ہوں، تو طلبہ کو اِدغام، اِظہار، اقلاب اور اِخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگر خود مُجَوِّدْ نہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:۔

وصلی وَصَــــلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گر کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گر جاتا ہے۔

نمبر 1: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گر جائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

نمبر۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گر جاتا ہے۔

جیسے اُقْلُ. سے قُلْ .

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا' جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر۱: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ.

نمبر۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے: اَقِمِ الصَّلٰوۃَ :

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(۱)	باب افعال کا ہمزہ	جیسے	اَکْرَمَ :
(۲)	واحد متکلم کا ہمزہ	جیسے	اَضْرِبُ:
(۳)	اسم تفضیل کا ہمزہ	جیسے	اَضْرَبُ
(۴)	جمع کا ہمزہ	جیسے	اَشْرَاق
(۵)	اعلام کا ہمزہ	جیسے	اِبْرَاھِیْمُ:
(۶)	بناء کا ہمزہ	جیسے	اِصْبَعٌ

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَكَفَرْتَ. اَسْتَغْفَرْتَ

(۹) نِدا کا ہمزہ جیسے اَعَبْدَ اللّٰہِ

ہمزہ قطعی نوں پچھانی ہور تمامی وصلی
اِسْتِفْہام' ندا' تکلّم' افعالی تے اصلی
فعل تَعَجُّب جمع نے اَفْعَلْ آکھے شاہ ولایت
اَعْلَمَاں دے ۔ آکھ سنائے رب کیتی ھدایت

(10): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں دال' ذال' زاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کر دیتے ہیں۔اگر فاکلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِدْتَعَوَ سے اِدْدَعَوَ سے اِدَّعَوَ سے اِدَّعَیَ سے اِدَّعٰی

اور اگر فاکلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے:اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ.

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے:اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ سے اِدَّكَرَ.

نمبر2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے:اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ سے اِذَّكَرَ.

اگر فاکلمہ میں زا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر1: اظہار کی صورت۔ جیسے:اِزْتَلَفَ سے اِزْدَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زا کرنا پھر زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زا کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ جائز اور اِدَّلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف ونحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنیٰ ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صاد' ضاد' طا' ظا میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو طا سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فاکلمہ میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور اگر فاکلمہ میں ظا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ظا کو طا کریں پھر طا کا طا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ.

(2) طا کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ سے اِظَّلَمَ.

اور اگر فاکلمہ میں صاد' ضاد واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت: جیسے اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ'

اِصْتَبَرَ' سے اِصْطَبَرَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت **نمبر 1**: طا کو صاد' ضاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضَّرَبَ.

اور اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ سے اِصَّبَرَ.

ادغام کی صورت **نمبر 2**: صاد اور ضاد کو طا کرنا پھر طا کا طا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطَّبَرَ. اور اِصْطَبَرَ سے اِطْطَبَرَ سے اِطَّبَرَ

(12): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں ثا واقع ہو تو تائے افتعال کو ثا کرنا پھر ثا کا ثا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثَّقَلَ.

لیکن ثا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِتْتَقَلَ سے اِتَّقَلَ.

(13) اگر باب افتعال کے عین کلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخَصَّمَ.

اور اِهْتَدٰی سے اِهَدّٰی.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ اور اِهْتَدٰی سے اِهْدَدٰی. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت ھا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ اور اِهَدّٰی بن گئے۔ فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خَصَّمَ اور هَدّٰی بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اِخْصَصَمَ اور اِهْدَدٰی میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح ھا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اِخِصَّمَ اور اِهِدّٰی بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خِصَّمَ اور هِدّٰی بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لفظ یَخِصِّمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لفظ لَا یَهِدِّیْ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فا کلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتحہ' کسرہ' ضمہ۔

فتحہ کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخِصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخُصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فا کلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔ اگر باب اِنْفِعَال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے باب افتعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَكَسَ ' اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر باب تَـفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ یاتَفَعْلُلٌ کی تا پرفعل مضارع کی تاء آ جائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے:تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ، تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ. اورتَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

(16): اگر باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں تا، ثا، جیم، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے تَفَعُّلٌ اورتَفَاعُلٌ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے:تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَّهَّرَ سے اِطَّهَّرَ.

تَذَاكَرَ سے ذَذَاكَرَ سے ذَّاكَرَ سے اِذَّاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جوحضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آ تا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جوحضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جا سکتا۔ صرف اَلضَّرُوْرَةُ تُبِيْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہروہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے:اَكْرَمَ ، يُكْرِمُ. صَرَّفَ، يُصَرِّفُ. قَاتَلَ ، يُقَاتِلُ. بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعْثَرَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے:ضَرَبَ. يَضْرِبُ. نَصَرَ. يَنْصُرُ. اِجْتَنَبَ. يَجْتَنِبُ. اِسْتَنْصَرَ. يَسْتَنْصِرُ. تَقَبَّلَ. يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ. يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ. يَتَسَرْبَلُ. اِبْرَنْشَقَ . يَبْرَنْشِقُ . اِقْشَعَرَّ. يَقْشَعِرُّ وغیرہ۔

مصادر ابواب غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تا ہو، فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے :بَعْثَرَۃٌ اور جَلْبَبَۃٌ .اور باب مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر مُقَاتَلَۃٌ

(19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ مفتوح ہو اور اسکا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعْلُلٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے :تَقَلْنُسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعُّلٌ. کے مصادر جیسے: تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاکلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاکلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے :تَفْعِیْلٌ. تَصْرِیْفٌ.

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے :اِفْتِعَالٌ. اِجْتِنَابٌ. اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِنْصَارٌ. اِنْفِعَالٌ. اِنْفِطَارٌ. اِفْعِلَالٌ. اِحْمِرَارٌ. اِفْعِیْلَالٌ. اِدْهِیْمَامٌ. اِفْعِیْعَالٌ. اِخْشِیْشَانٌ. اِفْعِوَّالٌ. اِجْلِوَّاذٌ.

نوٹ: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔

جیسے : اِفْعَالٌ. اِکْرَامٌ.

نوٹ :حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تلفُّظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اِجْتِنَاب کو اِجْتَنَاب، اِنْتِخَاب کو اِنْتَخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه کو مُطَالِعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضیٰ میں فاکلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے یَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ سے یَتَسَرْبَلُ. اسی طرح باب تَفَعْلُلٌ کے ملحقات میں بھی فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے :تَجَلْبَبَ سے یَتَجَلْبَبُ. تَمَسْکَنَ. سے یَتَمَسْکَنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ. صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ. اِقْشَعَرَّ سے یَقْشَعِرُّ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعْلُلٌ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطَّرِد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتحہ، کسرہ، ضمہ، جیسے سَمِعَ. یَسْمَعُ ۔ ضَرَبَ. یَضْرِبُ اور کَرُمَ. یَکْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ. یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدٌ. یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ

فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ. یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ. یَدْعُوْ سے مَدْعًی. یَرْمِیْ سے مَرْمًی. یَطْوِیْ سے مَطْوًی. یَلِیْ (اصل میں یَوْلِیُ تھا) سے مَوْلًی.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعِلٌ کے وزن پر جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر جیسے یَبَرُّ سے مَبَرٌّ اور یَضُرُّ سے مَضَرٌّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنَبٌ. مُکْرَمٌ. مُبَعْثَرٌ. مُتَسَرْبَلٌ. مُبْرَنْشَقٌ. مُقْشَعَرٌّ. مَجَلْبَبٌ. مُتَجَلْبَبٌ. مُکَوْهَدٌ.

مہموز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْس سے رَاسٌ، ذِئْبٌ سے ذِيبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ۔

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: يَؤُمُّ اور يَئِنُّ۔ اصل میں يَأْمُمُ اور يَأْنِنُ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: يَؤُمُّ، يَئِنُّ

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَءْمَنَ سے آمَنَ، أُءْمِنَ سے أُوْمِنَ، إِءْمَاناً سے إِيْمَاناً۔

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یا اور فتحہ کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤَنٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ اور اِلْتَئَمَ سے اِلْتَامَ۔

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءٍ اور اَئِمَّةٌ سے اَيِمَّةٌ۔

وضاحت: جَاءٍ اصل میں جَايِئٌ تھا معتل کے قانون نمبر ۱۷ کے مطابق یا الف فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءِيٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اَئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اَئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اَئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءٍ میں قلب مکانی کی

وجہ سے یا آخر میں آ گئی جیسے: جَـائِیٌ میں قلبِ مکانی کی تو جَـاءِ یٌ بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو جَاءٍ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ. اُءَ مِّلُ سے اُوَمِّلُ.

قاعدہ نمبر 6:

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیْیَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ اور مَقْرُوْءَ ۃٌ سے مَقْرُوْوَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ. اُفَیْئِسٌ سے اُفَیْیِسٌ سے اُفَیِّسٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَایَا

وضاحت: خَـطَـایَـا اصل میں خَـطَـایِـئُ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَـطَاءِ ءُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَـطَائِیُ بن گیا۔ اب دارج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَـطَـایَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَـطَـایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ. قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ . یَرْمِیُ اَخَاہُ سے یَرْمِیَخَاہُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رؤیت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رؤیت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعالِ رؤیت کی مثال:

اَرٰی. یُرِیُ. اَرِ. ان کا اصل اَرْءَ یَ . یُرْءِ یُ. اَرْءِھَا۔

اَدْءَ یَ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو تواَدٰی بن گیا۔
یُرْءِ یُ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو ساکن کر دیا تو یُرِیْ ہو گیا۔
اَدْءِ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَدِ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرِی.

اصل میں مُرْئِیٌ تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُـــرِی بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرْءِ ی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَاَلَ ' سَئِمَ اور لَؤُمَ .

نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لفظ سَـاَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتحہ ہے۔ سَئِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَـؤُمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرضِ مصنف صرف پڑھانے والے اساتذۂ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَ ءَ نْتُمْ

نمبر۲: ہمزہ قطعی کو واؤ سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَنْتُمْ

نمبر۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: ءَاَنْتُمْ سے ا اَنْتُمْ.

قاعدہ نمبر 12:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آ جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: اَ اَللّٰہُ سے آ لّلٰہُ. اَ اَلْحَسَنُ سے ا لْحَسَنُ وغیرہ۔

مُضَاعَفْ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب المخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور شَدْدٌ سے شَدٌّ اور عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُّمْ۔

دو کلموں کی مثال: اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبْ بِّنَا اور عَصَوْا وَ كَانُوْ ا سے عَصَوْا وَّ كَانُوْا ۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: فِیْ یَوْمٍ

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ . فَرَرَ سے فَرَّ.

نوٹ: جیسے: سَبَبٌ. رِدَدٌ. عِلَلٌ . سُرُرٌ .دُرَرٌ. میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ اور یَفْرِرُ سے یَفِرُّ اور یَعْضَضُ سے یَعَضُّ.

لیکن جَلْبَبَ میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یائے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے:حَاجَجَ سے حَاجَّ اور یُحَاجِجُ سے یُحَاجُّ. مُمَیْدِدٌ. سے مُمَیْدٌّ.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آ جائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ يَفِرِّ. فِرِّ

(۲) فتحہ دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے:لَمْ يَفِرَّ .فِرَّ.

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے:لَمْ يَفْرِرْ. اِفْرِرْ.

نوٹ:اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ يَمُدَّ . مُدَّ .

لَمْ يَمُدِّ . مُدِّ.

لَمْ يَمُدُّ . مُدُّ .

لَمْ يَمْدُدْ . اُمْدُدْ .

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واوٗ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واوٗ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور یَوْزِنُ سے یَزِنُ. یَوْرِمُ سے یَرِمُ اور یَوْلِیُ سے یَلِیُ.

اسی طرح اگر واوٗ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ. یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

نوٹ: یَوْجَلُ میں واوٗ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔

نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین

همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فا کلمہ میں واوٗ واقع ہو تو اس واوٗ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واوٗ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتحہ دے دیتے ہیں۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ . وِزْنٌ سے زِنَةٌ اور وِسْعٌ سے سِعَةٌ

نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةٌ کو سَعَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾
(سورۃ البقرۃ: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واوٗ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ ۔ مِوْزَانٌ سے مِيْزَانٌ

اِجْلِوَّاذٌ میں واوٗ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واوٗ ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ۔ يُيْقِنُوْنَ سے يُوْقِنُوْنَ

مُیَزٌ میں یا مشدد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: قَاتَلَ سے قُوْتِلَ. مِحْرَابٌ. سے مَحَارِیْبُ اور مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ.

قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افتعال کے فا میں واقع ہوں تو واؤ اور یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔

جیسے: اِوْتَقَدَ سے اِتْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

نوٹ نمبر 1: اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ میں یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْ تَخَذَ ہے مہموز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِیْتَخَذَ بن گیا۔ اِیْتَخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افتعال کے فا کلمہ میں آئی اس کو تا سے بدلنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغۃ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخِذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِتْتَخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا رہی یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخِذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کاکوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ ' وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور اَدْوُرٌ سے اَدْءُ رٌ۔

اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔

جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ اور وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلٌ سے اُوَیْصِلٌ اور وُوَیْصِلَۃٌ سے اُوَیْصِلَۃٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ما قبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

کے ساتھ۔

(1) وہ واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: تَوَعَّدَ اور تَيَسَّرَ.

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوٰی اور حَيِيَ

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا . رَمَيَا.

(4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ اور غَيَابَةٌ.

(5) یائے مشدّ داور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِيٌّ، اِخْشَيِنَّ

(6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: عَوِرَ اور صَيِدَ

(7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوَرَانٌ اور سَيَلَانٌ.

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوَرٰی اور حَيَدٰی

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَكَةٌ. حَيَكَةٌ .

(10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تَفَاعُلٌ کے ہو۔

جیسے: اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے۔

واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ . عَوَذَ سے عَاذَ، عَوَدَ سے عَادَ. بَيَعَ سے بَاعَ. زَيَدَ سے زَادَ . طَيَرَ سے طَارَ . دَعَوَ سے دَعَا. رَمَيَ سے رَمیٰ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعَلَةٌ صفتی کے ساتھ ہے۔ یعنی اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ صفتی میں ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔

جیسے: قَوَلَةٌ . بَيَعَةٌ سے قَالَةٌ . بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ اسمی میں ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے: حَوَكَةٌ . حَيَكَةٌ

جز نمبر 1: واؤ اور یاء جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوْا سے دَعَوْا. اور رَمَيُوْا سے رَمَوْا.

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آجائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرا دیا جائے گا۔

الف کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوَتْ سے دَعَاتْ سے دَعَتْ اور رَمَيَتْ سے رَمَاتْ سے رَمَتْ.

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا اور رَمَیَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا.

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ اور طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فا کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوِفْنَ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَیَدْنَ سے زِدْنَ .

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتحہ کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: یَقْوَلُ سے یَقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ.

اگر نقلِ حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبُیْوْعٌ سے مَبُوْعٌ سے مَبِوْعٌ سے مَبِیْعٌ.

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَنْ وَّعَدَ اور مَنْ یَّسَّرَ.

(2) واؤ اور یا لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے یَطْوِیْ اور یَحْیٰ

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مِقْوَالٌ ، مِبْیَاعٌ ، تِحْوَالٌ، تِبْیَانٌ، تَمْیِیْزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آ جائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یاء کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ. (مَبِیْعٌ کی مکمل تعلیل ص 262 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 4: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: یَعْوَرُ. یَصْیَدُ. اَبْیَضُ اَسْوَدُ. وغیرہ۔

(5) واؤاور یااسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے: اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) واؤاور یافعل تعجب میں نہ ہوں جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اورمَا اَبْیَعَهٗ.

(7) واؤاور یاکلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے: شَرْيَفَ اور جَهْوَرَ .

قاعدہ نمبر 9:

اگر واؤاور یاماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دوطرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر 1: واؤاور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِیْلَ اور بِیْعَ میں اشمام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی فاکلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھنا۔

نمبر 2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤاور یا کی حرکت گرادی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے قُوِلَ سے قُوْلَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَالَ اور بَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِیْلَ اور بِیْعَ میں تعلیل کی گئی۔ عَوِرَ اور صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جز نمبر 2: جب واؤاور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فاکلمہ کو ضمہ، اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔ اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف ومجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔ مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوَلْنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قُوِلْنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زَیَدْنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زُیِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔ جیسے: اُسْتُقْوِمَ سے اُسْتُقِوْمَ. سے اُسْتُقِیْمَ.

اس وجہ سے قِیْلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِیْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤاور یاواقع ہوں تو یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ ۔ تَدْعُوُ سے تَدْعُوْ. تَرْمِیُ سے تَرْمِیْ. اَدْعُوُ سے اَدْعُوْ.

اَرْمِیُ سے اَرْمِیْ. نَدْعُوُ سے نَدْعُوْ. نَرْمِیُ سے نَرْمِیْ

اور اگر واؤ اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتحہ کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے یَرْضَوُ سے یَرْضَیُ اور یَرْضَیُ سے یَرْضٰی . یَخْشَیُ سے یَخْشٰی. تَرْضَوُ سے تَرْضَیُ. سے تَرْضٰی. تَخْشَیُ سے تَخْشٰی. اَرْضَوُ سے اَرْضَیُ سے اَرْضٰی . اَخْشَیُ سے اَخْشٰی. نَرْضَوُ سے نَرْضَیُ سے نَرْضٰی . نَخْشَیُ سے نَخْشٰی .

(ب) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْوْنَ سے یَدْعُوْنَ . اور تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْیْنَ سے تَرْمِیْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واؤ ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واؤ ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِوْیْنَ سے تَدْعِیْیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

اور یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُیْوْنَ سے یَرْمُوْوْنَ سے یَرْمُوْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واؤ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ ' دُعِوَا سے دُعِیَا. دَاعِوَانِ سے دَاعِیَانِ اور دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: نَهُیَ سے نَهُوَ . وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: قِوَامًا سے قِیَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واؤ الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قِوَامًا بابِ مُفَاعَلَه کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

واؤ واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔اسی طرح جِوَادٌ سے جِیَادٌ یہ جَیِّدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جَیِّدٌ اصل میں جَیْوِدٌ تھا واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جَیِّدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واؤ اور یا کسی سے تبدیل نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے: سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ ، مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیْیٌ سے مَرْمُیٌّ سے مَرْمِیٌّ. اور مُضُوْیٌ سے مُضُیْیٌ سے مُضُیٌّ سے مُضِیٌّ .

نوٹ نمبر 1: مُضِیٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِیٌّ سے مِضِیٌّ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضِیٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3: اَوٰی یَاْوِیْ کے امر اِیْوِ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: اِیْوِ اصل میں اِءْوِ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اِیْوِ ہو گیا اور ضَیْوَنَ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں واؤ کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔اس کسرہ کی مناسبت سے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُیْیٌ سے دُلُیٌّ سے دُلِیٌّ اور دِلِیٌّ

نوٹ: دُلُوْوٌ ، دَلْوٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واؤ اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واؤ کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔جیسے: اَدْلٍ .

اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون کے مطابق اَدْلِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَدْلِیْنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَدْلٍ بن گیا۔ اسی طرح تَعَلٍّ اور تَعَالٍ اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ تھے اس قانون کے مطابق تَعَلِّیٌ اور تَعَالِیٌ بن گئے یا کا ضمہ گرادیا تو تَعَلِّیْنٌ اور تَعَالِیْنٌ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرگئی تو تَعَلٍّ اور تَعَالٍ بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیتے ہیں۔

جیسے: اَظْبٍ. اصل میں اَظْبُیٌ تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرادیا تو اَظْبِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو اَظْبٍ. بن گیا۔

قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کردینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَایِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِرٌ اس کی ماضی عَوِرَ ہے۔ اور صَایِدٌ اس کی ماضی صَیِدَ ہے۔

قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کردینا واجب ہے۔

جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور رُوَایٌ سے رُوَاءٌ

اَسْمَاءٌ ، اَحْیَاءٌ ، کِسَاءٌ ، رِدَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ ، اَحْیَایٌ ، کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔

قاعدہ نمبر 19:

اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہوگا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِلُ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو قَوَائِلُ ہوگیا۔ اور بَوَایِعُ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو بَوَائِعُ ہوگیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

نہیں کریں گے۔ جیسے: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ جوکہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِیْعٌ کی۔
نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ اسم آلہ صغری اور اسم آلہ وسطی کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔
اگر حرف علت زائد الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو اسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو)
مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔
جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ ' طَوَاوِقُ سے. طَوَائِقُ حَوَاوِلُ سے حَوَائِلُ . جوکہ جمع ہیں۔ طَوِیْلَةٌ ' طَوُوْقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔
مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔
جیسے: شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ. عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ. رَسَاالُ سے رَسَائِلُ . جوکہ جمع ہیں شَرِیْفَةٌ . عَجُوْزَةٌ . اور رِسَالَةٌ کی۔ لیکن مَصَائِبُ جو مُصِیْبَةٌ . کی جمع ہے۔ اس میں اصلی یا کو ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجود اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا جانا خلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگر واوٗ اصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یا واوٗ ساکن کے بعد نہ ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔
جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ' اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ اور اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ.
نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مِدْعَاءٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِیْوُ میں واوٗ کو اسی قانون کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کیا گیا ہے۔
جیسے: مَدَاعِیْوُ سے مَدَاعِیْیُ سے مَدَاعِیٌّ
نوٹ: مَدَاعِیٌّ میں سَیِّدٌ والا قانون اس لیے جاری کرنے میں تامّل کیا جاتا ہے کہ مَدَاعِیْوُ میں یا الف سے بدل کر آئی ہے۔
نوٹ نمبر 2: یَدْعُوْ میں واوٗ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واوٗ ضمہ کے بعد واقع ہے اور مَدْعُوْوٌ میں (جو قانون کے مطابق مَدْعُوٌّ پڑھا جاتا ہے) واوٗ کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واوٗ سے پہلے واوٗ ساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگر تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آجائے تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔
جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ. اور ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ. ضُرْبَیَاتٌ.

قاعدہ نمبر 22:

جو یافُعُلٌ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یافُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیُضٌ جوکہ اَبْیَضُ کی جمع ہے اس کو بِیُضٌ پڑھیں گے اور حُیْکٰی مؤنث صفتی کو حِیْکٰی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعْلٰی اسمی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوْبٰی جو اَطْیَبُ کی مؤنث ہے اصل میں طُیْبٰی تھا اسی طرح کُوْسٰی جوکہ اَکْیَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُیْسٰی تھا۔
نوٹ: اسم تفضیل میں فُعْلٰی اسمی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی اور زُیْدٰی سے زُوْدٰی.
نوٹ: فُعْلٰی اسمی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوْبٰی .
فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوٰی .
قاعدہ نمبر 23:

واو فَعْلُوْلَةٌ مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَوْنُوْنَةٌ سے کَیْنُوْنَةٌ.
فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ کَیْنُوْنَةٌ کا اصل کَیْوَنُوْنَةٌ تھا پھر سَیِّدٌ والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازیٔ جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ کَیْنُوْنَةٌ کا اصل کَوْنُوْنَةٌ ہے۔
قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی وجری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هٰذِهِ الْجَوَارِیْ . وَجَوَارِیْکُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْکُمْ.
اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هٰذِهٖ جَوَارٍ. مَرَرْتُ بِجَوَارٍ.
حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ ، رَاَیْتُ جَوَارِیَ. رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلٰی (بالضم) کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلٰی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واؤ کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ

اگر فُعْلٰی صفتی ہو تو واؤ برقرار رہے گی۔ جیسے: غُزْوٰی

اگر فَعْلٰی (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اسکی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فَعْلٰی اسمی ہوگا۔

(2) فَعْلٰی صفتی ہوگا۔

اگر فَعْلٰی اسمی ہو تو یا واؤ سے بدل جائے گی۔ جیسے: تَقْیٰی سے تَقْوٰی .

اگر فَعْلٰی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدْیَا .

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ اس کے فا کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ .

اصل میں دَعَوَۃٌ اور رَمَیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر ے کے مطابق واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاۃٌ اور رَمَاۃٌ بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ بن گئے۔

نوٹ: فَعَلَۃٌ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلٰوۃٌ زَکٰوۃٌ اور قَنٰوۃٌ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ وغیرہ کے فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کردیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: نسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یاء کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ .

رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخَیْیِوٌ اور رُخَیْیِوَۃٌ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کردیا تو رُخَیّوٌ اور رُخَیّوَۃٌ ہوگئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَۃٌ ہوگئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کردیا تو رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ بنگئے۔

نوٹ: لیکن یُحَیِّیُ اور مُحَیِّیٌ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔

قاعدہ نمبر 28:

اگر دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کردیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت، مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طَوٰی یَطْوِیْ سے اسم آلہ کبری کی تصغیر کے صیغے مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ آتے ہیں۔

ان کا اصل مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیْیَۃٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کردیا تو مُطَیْیِیٌ اور مُطَیْیِیَۃٌ بن گئے۔ پھر بعد یائے ساکنہ کا یا متحرکہ میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌّ اور مُطَیِّیَّۃٌ ہوگئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہوگئیں دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: طَوٰی یَطْوِیْ اور اَوٰی یَأْوِیْ وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین کو حالت وقف اور وصل میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارٌّ. اُحْمُوْرٌّ. سِیْرٌّ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارَّ زَیْدٌ. اُحْمُوْرَّ زَیْدٌ.

یائے تصغیر کی مثال: خُوَیْصَّۃٌ، اصل میں خُوَیْصِصَۃٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کردیا تو خُوَیْصَّۃٌ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

(1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْصَصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

(2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

(3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

(4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگر چہ کلمہ ایک ہو جیسے لفظ زَیْدْ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگر چہ کلمہ ایک ہے۔

(5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگر چہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْا اَلْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا اس لیے واؤ گرا دی تو اِضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔

(6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگر چہ ثانی مدغم ہو۔

جیسے: لَتُدْعَوُنَّ اصل میں لَتُدْعَوْا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لَتُدْعَوْنَّ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔ اگر چہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لَتُدْعَوُنَّ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَیْدْ.

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ. سے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لاَ تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ.

اصل میں لاَ تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لاَ تُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لاَ تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر ۔ جیسے: اِقَامَةٌ .

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَةٌ .

(3) اسم مفعول کا صیغہ ۔ جیسے مَقُوْلٌ .

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتِقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَاامًا اور اِسْتِقَاامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقُوْوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ زائدہ ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقُوْلٌ بروزن مَفُعْلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلْ اَلْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق یَخْصَصِمُ ہو گیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واوِ جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔

جیسے تُدْعَوْنَ سے لَتُدْعَوُنَّ.

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تُدْعَيْنَ سے لَتُدْعَيِنَّ.

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تا لانا ضروری ہے۔ جیسے اِقْوَامًا سے اِقَامَةً۔ اور اِسْتِقْوَاماً سے اِسْتِقَامَةً.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْاَخْذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:۔صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَأْخُذُ. یَأْخُذَانِ. یَأْخُذُوْنَ إلی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے:یَاخُذُ. یَاخُذَانِ ' یَاخُذُوْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. یَاخُذْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. تَاخُذُوْنَ. تَاخُذِیْنَ. تَاخُذَانِ. تَاخُذْنَ. نَاخُذُ.

اٰخُذُ:۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ خُذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

نوٹ:صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:یُؤْخَذُ. یُؤْخَذَانِ. یُؤْخَذُوْنَ إلی آخرہ ۔لیکن ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے یُوْخَذُ. یُوْخَذَانِ ' یُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. یُوْخَذْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذِیْنَ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذْنَ. نُوْخَذُ.

اُوْخَذُ :۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں اُءْ خَذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت واؤ سے تبدیل کیا تو اُوْخَذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَمْ یَأْخُذْ' إلی آخرہ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْخَذْ إلی آخرہ

بحث فعل نفی تاکید بلن ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحدوجمع متکلم) کے آخر کو نصب اورسات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔دوصیغے یعنی جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لَنْ یَّاْخُذَ اِلیٰ آخرہ اور مجہول میں لَنْ یُّؤْخَذَ اِلیٰ آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اورآخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیا۔نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَأْخُذَنَّ الی آخرہ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنَّ اِلی آخرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَأْخُذَنْ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنْ الیٰ آخرہ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَأْخُذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کرآخر کوساکن کردیاتواُءْ خُذْ بن گیا۔پھرمہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوواوٗ سے تبدیل کردیا اُوْخُذْ بن گیالیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:۔ خُذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کوخلاف قانون حذف کیاجائے گااسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کوخلاف قانون حذف کیاجاتا ہے خُذَا، خُذُوْا خُذِیْ، خُذَا خُذْنَ۔

نوٹ نمبر 2:یادرہے کہ کُلْ اور خُذْ میں دونوں ہمزوں کوحذف کرناواجب ہے لیکن فعل امر مُرْ کے دوحال ہیں۔پہلا حال یہ ہے کہ اگرلفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کوحذف کرناضروری ہے جیسا ہمارے آقاومولیٰ ﷺ نے ارشادفرمایا

"مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَ فَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ"

(مشکوۃ شریف کتاب الصلاۃ ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسراحال یہ ہے کہ اگرلفظِ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہوتوہمزہ وصلی گرجائے گالیکن اصلی ہمزہ برقراررہے گا۔جیسے اللہ تعالیٰ کافرمانِ عالی شان ہے

﴿وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ﴾ (سورہ طٰہٰ آیت:۱۳۲)

فعل امر حاضر مجہول وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرا دیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِيَأْخُذْ. إلى آخره اور مجہول میں لِيُؤْخَذْ إلى آخره

بحث فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف ومجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذَنَّ، خُذَنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لِتُؤْخَذَنَّ، لِتُؤْخَذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَأْخُذْ إلى آخره. اور مجہول میں لَا يُؤْخَذْ إلى آخره.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَا يَأْخُذَنَّ. لَا يَأْخُذَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَا يُؤْخَذَنَّ. لَا يُؤْخَذَنْ.
نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَأْخَذٌ، مَأْخَذَانِ، مَآخِذُ، مُئَيْخِذٌ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخَذٌ. مَاخَذَانِ.

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِئْخَذٌ. مِئْخَذَةٌ. مِئْخَاذٌ. وغیرہ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: مِيْخَذٌ. مِيْخَذَانِ.

مِیُخَذَۃٌ ۔ مِیُخَذَتَانِ. اور مِیُخَاذٌ. مِیُخَاذَانِ .

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ. ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ خَذُ. اَءْ خَذَانِ. اَءْ خَذُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کردیاتو اٰخَذُ. اٰخَذَانِ. اٰخَذُوْنَ. بن گئے۔

اَوَاخِذُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ ا خِذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوبا واؤ سے تبدیل کردیاتواَوَاخِذُ ہوگیا۔

اُوَیْخِذٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُ اَیْخِذٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوباواؤ سے تبدیل کردیاتو اُوَیْخِذٌ بن گیا۔

نوٹ:۔اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخْذٰی . اُخْذَیَانِ .اُخْذَیَاتٌ. اُخَذٌ. اُخَیْذٰی.

بحث فعل تعجب

مَااٰخَذَہٗ :۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ خَذَ ہٗ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کووجوباالف سے تبدیل کردیاتومَا اٰخَذَہٗ بن گیا۔

اٰخِذْ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب:۔

اصل میں اَءْ خِذْ بِہٖ تھا۔دوسرے ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباالف سے تبدیل کردیاتواٰخِذْ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخْذَااور اُخُذَتٌ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:۔اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:اٰخِذٌ. اٰخِذَانِ. اٰخِذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کوالف سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَأْخُوْذٌ. مَأْخُوْذَانِ. مَأْخُوْذُوْنَ.مَأْخُوْذَۃٌ. مَأْخُوْذَتَانِ. مَأْخُوْذَاتٌ سے مَاخُوْذٌ. مَاخُوْذَانِ. مَاخُوْذُوْنَ.مَاخُوْذَۃٌ. مَاخُوْذَتَانِ. مَاخُوْذَاتٌ.

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. اَلسُّؤَالُ (پوچھنا)

سَاَلَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مثبت مجہول

سُئِلَ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سُئِلَ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔اسی طرح باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف یَسْئَلُ سے نَسْئَلُ تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل مضارع مثبت مجہول یُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے۔ جیسے یَسْئَلُ. یَسْئَلَانِ. یَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. یَسْئَلْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلِیْنَ. تَسْئَلَانِ. تَسْئَلْنَ. اَسْئَلُ. نَسْئَلُ سے یَسَلُ. یَسَلَانِ. یَسَلُوْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. یَسَلْنَ. تَسَلُ. تَسَلَانِ. تَسَلُوْنَ. تَسَلِیْنَ. تَسَلَانِ. تَسَلْنَ. اَسَلُ. نَسَلُ اسی طرح یُسْئَلُ. یُسْئَلَانِ. یُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. یُسْئَلْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلِیْنَ. تُسْئَلَانِ. تُسْئَلْنَ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یُسَلُ. یُسَلَانِ. یُسَلُوْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. یُسَلْنَ. تُسَلُ. تُسَلَانِ. تُسَلُوْنَ. تُسَلِیْنَ. تُسَلَانِ. تُسَلْنَ. اُسَلُ. نُسَلُ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلْ. لَمْ تَسْئَلْ. لَمْ اَسْئَلْ. لَمْ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ. لَمْ اُسْئَلْ. لَمْ نُسْئَلْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَسْئَلاَ. لَمْ يَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلاَ. لَمْ تَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلِي. لَمْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں :لَمْ يُسْئَلاَ. لَمْ يُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلاَ. لَمْ تُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلِي. لَمْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَسْئَلْنَ. لَمْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْئَلْنَ. لَمْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْئَلَ. لَنْ تَسْئَلَ. لَنْ اَسْئَلَ. لَنْ نَّسْئَلَ.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسْئَلَ. لَنْ تُسْئَلَ. لَنْ اُسْئَلَ. لَنْ نُّسْئَلَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْئَلاَ. لَنْ يَّسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلاَ. لَنْ تَسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلِيْ. لَنْ تَسْئَلاَ.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسْئَلاَ. لَنْ يُّسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلاَ. لَنْ تُسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلِيْ. لَنْ تُسْئَلاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْئَلْنَ. لَنْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْئَلْنَ. لَنْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کو آخر میں لگادیتے ہیں۔نون تاکید کی دوقسمیں ہیں۔

(ا)نون تاکید ثقیلہ (۲)نون تاکید خفیفہ۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا یعنی واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم اور دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

نوٹ نمبرا: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نوٹ نمبر۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

آ ٹھ صیغے ہیں ۔یعنی واحد مذکر غائب' جمع مذکر غائب' واحد مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' جمع مذکر حاضر' واحد مونث حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

نوٹ نمبر۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْئَلَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْئَلَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَسْئَلَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُسْئَلَنْ .

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلْ بن گیا۔

سَلاَ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلاَ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلاَ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلاَ بن گیا۔

سَلُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلُوْا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلُوْا بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلُوْا بن گیا۔

سَلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلِیْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلِیْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلِیْ بن گیا۔

سَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْــئَـلْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْـئَلْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو سَلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: سَالَ . یَسْاَلُ سے فعل امر کے صیغے جب ابتدائے کلام میں واقع ہوں تو ان میں مہموز کا قانون نمبر 8 جاری ہوگا۔ یعنی ان کو سَلْ، سَلاَ الی آخرہ پڑھا جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں سَـلْ بَـنِـیْ إِسْرَآئِیْلَ ۔ اور حدیث مبارکہ صحیح بخاری جلد ص ۱۹ میں سَـلُوْنِـیْ عَمَّا شِئْتُمْ (تم پوچھو مجھ سے جو چاہو) کے الفاظ موجود ہیں۔ اور اگر فعل امر کا صیغہ درمیان کلام میں واقع ہو تو مہموز کا قانون نمبر 8 جاری نہیں ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں وَاسْئَلِ الْقَرْیَۃَ اور فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ کے الفاظ موجود ہیں۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْـئَـلْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلُوْا لِتُسْئَلِیْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلْنَ.

نوٹ: مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ان صیغوں کو۔ لِتُسَـلْ لِتُسَلاَ. لِتُسَـلُوْا. لِتُسَـلِیْ. لِتُسَلاَ. لِتُسَلْنَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْئَلْ . لِیَسْئَلاَ. لِیَسْئَلُوْا. لِتَسْئَلْ. لِتَسْئَلاَ. لِیَسْئَلْنَ. لِاَسْئَلْ. لِنَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لِیُسْئَلْ . لِیُسْئَلاَ. لِیُسْئَلُوْا. لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِیُسْئَلْنَ. لِاُسْئَلْ. لِنُسْئَلْ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر کے آخر میں آتے ہیں۔

نوٹ: فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر

اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَسَلْ . لِیَسَلاَ. لِیَسَلُوْا. لِتَسَلْ. لِتَسَلاَ. لِیَسَلْنَ. لِاَسَلْ. لِنَسَلْ.

اور مجہول میں: لِیُسَلْ . لِیُسَلاَ. لِیُسَلُوْا. لِتُسَلْ . لِتُسَلاَ. لِیُسَلْنَ. لِاُسَلْ. لِنُسَلْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْئَلْ . لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلِیْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسْئَلْ . لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلِیْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلْنَ.

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسَلْ . لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلُوْا. لاَ تَسَلِیْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسَلْ . لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلُوْا. لاَ تُسَلِیْ. لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْئَلْ . لاَ یَسْئَلاَ. لاَ یَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ یَسْئَلْنَ. لاَ اَسْئَلْ. لاَ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لاَ یُسْئَلْ . لاَ یُسْئَلاَ. لاَ یُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ یُسْئَلْنَ. لاَ اُسْئَلْ. لاَ نُسْئَلْ.

نوٹ: فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسَلْ . لاَ یَسَلاَ. لاَ یَسَلُوْا. لاَ تَسَلْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ یَسَلْنَ. لاَ اَسَلْ. لاَ نَسَلْ.

اور مجہول میں: لاَ یُسَلْ . لاَ یُسَلاَ. لاَ یُسَلُوْا. لاَ تُسَلْ لاَ تُسَلاَ. لاَ یُسَلْنَ. لاَ اُسَلْ. لاَ نُسَلْ.

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :۔صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسَلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق تثنیہ کے صیغہ مَسْئَلاَنِ کو مَسَلاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُسَيْئِلٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مِسْئَلٌ ، مِسْئَلاَنِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلٌ اور مِسَلاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَلَةٌ. مِسْئَلَتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلَةٌ اور مِسَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَالٌ. مِسْئَالاَنِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَالٌ . مِسَالاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِيلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِيلٌ اور مُسَيْئِيلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہموز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّيلٌ اور مُسَيِّيلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْئَلاَنِ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسَلُ. اَسَلاَنِ. اَسَلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسَائِلُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اُسَیْئِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُسَیِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

سُئْلٰی ، سُئْلَیَانِ ، سُئْلَیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کیمطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے سُوْلٰی سُوْلَیَانِ سُوْلَیَاتٌ۔

سُئَلٌ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ۔اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُوَلٌ .

سُئَیْلٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْئَلَهٗ. وَاَسْئِلْ بِهٖ :دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسَلَهٗ. وَاَسِلْ بِهٖ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَئُلَ اور سَئُلْتُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَائِلٌ ، سَائِلاَنِ ، سَائِلُوْنَ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَئَلَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئَّالٌ. سُئَّلٌ. :صیغہائے جمع مذکر مکسر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُـئْـلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے۔سُوُلٌ.

سُئَلاءُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوَلاءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئْلاَنٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُوْلاَنٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ . صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُوَیْئِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَیِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ . سَائِلاَتٌ .سَوَائِلُ. سُئَّلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُوَیْئِلَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَیِلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَسْئُوْلٌ .مَسْئُوْلاَنِ. مَسْئُوْلُوْنَ. مَسْئُوْلَةٌ. مَسْئُوْلَتَانِ. مَسْئُوْلاَتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مَسُوْلٌ

مَسُوْلاَنِ. مَسُوْلُوْنَ. مَسُوْلَةٌ. مَسُوْلَتَانِ. مَسُوْلاَتٌ.

مَسَائِیْلُ:۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَیْئِیْلٌ اور مُسَیْئِیْلَةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَیِیْلٌ اور مُسَیِیْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْقِرَاءَ ةُ (پڑھنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَرَءَ. قَرَءَ ا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءُ وْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءَ تْ . قَرَءَ تَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءْ نَ . صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر قَرَءْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قَرَانَ. قَرَاتَ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُمْ. قَرَاتِ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُنَّ. قَرَاتُ. قَرَانَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قُرِءَ. قُرِءَ ا. قُرِءَ تْ . قُرِءَ تَا :۔صیغہائے واحد وتثنیہ مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرِیَ . قُرِیَا. قُرِیَتْ . قُرِیَتَا.

قُرِءُ وْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرِءْ نَ . صیغہ جمع مونث غائب سے قُرِءْنَا صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرِیْنَ قُرِیْتَ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُمْ . قُرِیْتِ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُنَّ. قُرِیْتُ. قُرِیْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

یَقْرَءُ. تَقْرَءُ. اَقْرَءُ. نَقْرَءُ. یُقْرَءُ. تُقْرَءُ. اُقْرَءُ. نُقْرَءُ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، صیغہ واحد مذکر حاضر، صیغہ واحد

وجمع متکلم معروف ومجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءَ انِ. تَقْرَءَ انِ. یُقْرَءَ انِ. تُقْرَءَ انِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءُ وْنَ. تَقْرَءُ وْنَ. یُقْرَءُ وْنَ. تُقْرَءُ وْنَ. صیغہائے جمع مذکر غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنَ. تُقْرَئِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَئْنَ . تَقْرَئْنَ. یُقْرَئْنَ. تُقْرَئْنَ. صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یَقْرَانَ. تَقْرَانَ. یُقْرَانَ. تُقْرَانَ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ اَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَأْ. لَمْ تُقْرَأْ. لَمْ أُقْرَأْ. لَمْ نُقْرَأْ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَا . لَمْ تَقْرَا . لَمْ اَقْرَا . لَمْ نَقْرَا .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَا. لَمْ تُقْرَا. لَمْ أُقْرَا. لَمْ نُقْرَا

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَءَ ا.لَمْ یَقْرَئُوْا. لَمْ تَقْرَءَ ا. لَمْ تَقْرَءُ وْا. لَمْ تَقْرَئِیْ. لَمْ تَقْرَءَ ا.

اور مجہول میں :لَمْ يُقْرَءَ ا. لَمْ يُقْرَئُوْا. لَمْ تُقْرَءَ ا. لَمْ تُقْرَءُ وْا. لَمْ تُقْرَئِىْ. لَمْ تُقْرَءَ ا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں :لَمْ يَقْرَأْنَ. لَمْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقْرَأْنَ. لَمْ تُقْرَأْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں :لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ تَقْرَأَ. لَنْ اَقْرَأَ. لَنْ نَقْرَأَ.
اور مجہول میں :لَنْ يُقْرَأَ. لَنْ تُقْرَأَ. لَنْ اُقْرَأَ. لَنْ نُقْرَأَ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں :لَنْ يَقْرَءَ ا. لَنْ يَقْرَئُوْا. لَنْ تَقْرَءَ ا. لَنْ تَقْرَءُ وْا. لَنْ تَقْرَئِىْ. لَنْ تَقْرَءَ ا.
اور مجہول میں :لَنْ يُقْرَءَ ا. لَنْ يُقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَءَ ا. لَنْ تُقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَئِىْ. لَنْ تُقْرَءَ ا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں :لَنْ يَقْرَأْنَ. لَنْ تَقْرَأْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُقْرَأْنَ. لَنْ تُقْرَأْنَ.
ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَنْ يَقْرَانَ. لَنْ تَقْرَانَ. لَنْ يُقْرَانَ. لَنْ تُقْرَانَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَيَقْرَئَنَّ. لَتَقْرَئَنَّ. لَاَقْرَئَنَّ. لَنَقْرَئَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَيَقْرَئَنْ. لَتَقْرَئَنْ. لَاَقْرَئَنْ. لَنَقْرَئَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَيُقْرَئَنَّ. لَتُقْرَئَنَّ. لَاُقْرَئَنَّ. لَنُقْرَئَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَيُقْرَئَنْ. لَتُقْرَئَنْ. لَاُقْرَئَنْ. لَنُقْرَئَنْ.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقْرَئُنَّ. لَتَقْرَئُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقْرَئُنْ. لَتَقْرَئُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقْرَئُنَّ. لَتُقْرَئُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُقْرَئُنْ. لَتُقْرَئُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقْرَئِنَّ. لَتَقْرَئِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقْرَئِنَّ. لَتُقْرَئِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَیَقْرَءَانِّ. لَتَقْرَءَانِّ. لَیَقْرَئْنَانِّ. لَتَقْرَءَانِّ. لَتَقْرَئْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقْرَءَانِّ. لَتُقْرَءَانِّ. لَیُقْرَئْنَانِّ. لَتُقْرَءَانِّ. لَتُقْرَئْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اِقْرَأْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِقْرَا.

اِقْرَءَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَءَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَءَا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَءُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْـرَئُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْـرَئُوْا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَئِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْـرَئِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْـرَئِیْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَأْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْـرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِقْـرَأْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اِقْرَانَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُـقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَئُوْا لِتُقْرَئِیْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَأْنَ.

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُـقْرَا. تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأْ . لِيَقْرَءَا. لِيَقْرَئُوْا. لِتَقْرَأْ. لِتَقْرَءَا. لِيَقْرَأْنَ. لِأَقْرَأْ. لِنَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لِيُقْرَأْ . لِيُقْرَءَا. لِيُقْرَئُوْا. لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِيُقْرَأْنَ. لِأُقْرَأْ. لِنُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَا . لِتَقْرَا. لِاَقْرَا. لِنَقْرَا. اور مجہول میں: لِيُقْرَا . لِتُقْرَا. لِاُقْرَا. لِنُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لِيَقْرَانَ. لِيُقْرَانَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقْرَأْ . لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَئُوْا. لَا تَقْرَئِيْ. لَا تَقْرَءَا. لَا تَقْرَأْنَ.

اور مجہول میں: لَا تُقْرَأْ . لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَئُوْا. لَا تُقْرَئِيْ. لَا تُقْرَءَا. لَا تُقْرَأْنَ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَا . لَا تُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَا تَقْرَانَ. لَا تُقْرَانَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ

وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَقْرَأْ . لاَ يَقْرَءَا. لاَ يَقْرَئُوْا. لاَ تَقْرَأْ. لاَ تَقْرَءَا. لاَ يَقْرَأْنَ. لاَ أَقْرَأْ. لاَ نَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لاَ يُقْرَأْ . لاَ يُقْرَءَا. لاَ يُقْرَئُوْا. لاَ تُقْرَءْ . لاَ تُقْرَءَا. لاَ يُقْرَأْنَ. لاَ أُقْرَأْ. لاَ نُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يَقْرَا . لاَ تَقْرَا. لاَ أَقْرَا. لاَ نَقْرَا. اور مجہول میں: لاَ يُقْرَا . لاَ تُقْرَا. لاَ أُقْرَا. لاَ نُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لاَ يَقْرَانَ. لاَ يُقْرَانَ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ . صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَيْرِئٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِقْرَءٌ. مِقْرَءَانِ . مَقَارِئُ . وَ مُقَيْرِئٌ. صیغہ واحد وتثنیہ وجمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِـقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔لیکن مِقْرَئَا نِ میں ہمزہ کوصرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِقْرَئَۃٌ . مِقْرَءَ تَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقارِئُ اور مُقَیْرِئَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبری

مِـقْـرَاءٌ . مِـقْرَاءَ انِ . مَقَارِیْئُ . مُقَیْرِیْئٌ اور مُقَیْرِیْئَۃٌ . اسم آلہ کبری کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔تصغیر کے صیغوں میں ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُقَیْرِیٌّ. مُقَیْرِیَّۃٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر۔

أَقْرَءُ. أَقْرَءَ انِ. أَقْرَءُ وْنَ. أَقَارِئُ. وَ أُقَیْرِئٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تثنیہ کے صیغہ اَقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔أَقْرَءَ انِ میں ہمزہ کوصرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرْای. قُرْءَ یَانِ. قُرْءَ یَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کومہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٰی. قُرَیَانِ. قُرَیَاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کومہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَیْئٰی: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کومہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَیّٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

قَارِئٌ. قَارِءَ انِ. قَارِءُ وُنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَئَةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّاءٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرَّءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرُءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَئَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءَ انٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قِرَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے تبدیل کرنا پھر پہلی اواؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرُوٌّ.

قُوَيْرِئٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَةٌ. قَارِئَتَانِ. قَارِءَ اتٌ. قَوَارِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّءٌ. قُوَيْرِئَةٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقْرُوْءٌ. مَقْرُوْءَانِ. مَقْرُوْءُوْنَ. مَقْرُوْءَةٌ. مَقْرُوْءَتَانِ. مَقْرُوْءَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے بدل کر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مَقْرُوٌّ. مَقْرُوَّانِ. مَقْرُوُّوْنَ. مَقْرُوَّةٌ. مَقْرُوَّتَانِ. مَقْرُوَّاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقَارِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَیْرِئٌ. اور مُقَیْرِئَةٌ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُقَیْرِیٌّ. اور مُقَیْرِیَّةٌ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے (اَلْاِیْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

اَلْاِیْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب افتعال۔

اصل میں اَلْاِئْتِمَارُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْاِیْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِیْتَمَرَ. اِیْتَمَرَا. اِیْتَمَرُوْا. اِیْتَمَرَتْ. اِیْتَمَرَتَا. اِیْتَمَرْنَ. اِیْتَمَرْتَ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُمْ. اِیْتَمَرْتِ. اِیْتَمَرْتُمَا. اِیْتَمَرْتُنَّ. اِیْتَمَرْتُ. اِیْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوْا. اِئْتَمَرَتْ. اِئْتَمَرَتَا. اِئْتَمَرْنَ. اِئْتَمَرْتَ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتِ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْتُمِرَ. اُوْتُمِرَا. اُوْتُمِرُوْا. اُوْتُمِرَتْ. اُوْتُمِرَتَا. اُوْتُمِرْنَ. اُوْتُمِرْتَ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُمْ. اُوْتُمِرْتِ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُنَّ. اُوْتُمِرْتُ. اُوْتُمِرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُؤْتُمِرَ. اُؤْتُمِرَا. اُؤْتُمِرُوْا. اُؤْتُمِرَتْ. اُؤْتُمِرَتَا. اُؤْتُمِرْنَ. اُؤْتُمِرْتَ. اُؤْتُمِرْتُمَا. اُؤْتُمِرْتُمْ. اُؤْتُمِرْتِ. اُؤْتُمِرْتُمَا. اُؤْتُمِرْتُنَّ. اُؤْتُمِرْتُ. اُؤْتُمِرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَأْتَمِرُ . یَأْتَمِرَانِ . یَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. یَأْتَمِرْنَ. تَأْتَمِرُ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرُوْنَ. تَأْتَمِرِیْنَ. تَأْتَمِرَانِ. تَأْتَمِرْنَ. نَأْتَمِرُ کو یَاتَمِرُ. یَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرِیْنَ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرْنَ. نَاتَمِرُ. پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُؤْتَمَرُ . یُؤْتَمَرَانِ . یُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. یُؤْتَمَرْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرِیْنَ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرْنَ. نُؤْتَمَرُ کو یُوْتَمَرُ . یُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرُ. تُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرْنَ. تُوْتَمَرُ.

تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرِيْنَ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرْنَ. نُؤْتَمَرُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَئْتَمِرُ اور مجہول میں اُءْ تَمَرُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰتَمِرُ اور اُوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ اٰتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرْ. لَمْ تُؤْتَمَرْ. لَمْ اُوْتَمَرْ. لَمْ نُؤْتَمَرْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرَا. لَمْ يَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرَا. لَمْ تَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرِىْ. لَمْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمَرَا. لَمْ يُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرَا. لَمْ تُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرِىْ. لَمْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُؤْتَمَرْنَ. لَمْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بلن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ اٰتَمِرَ. لَنْ نَّأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّؤْتَمَرَ. لَنْ تُؤْتَمَرَ. لَنْ اُوْتَمَرَ. لَنْ نُّؤْتَمَرَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّأْتَمِرَا. لَنْ يَّأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرَا. لَنْ تَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرِىْ. لَنْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّؤْتَمَرَا. لَنْ يُّؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرَا. لَنْ تُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرِىْ. لَنْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّؤْتَمَرْنَ. لَنْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہوچکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنَّ. لَتَأْتَمِرَنَّ. لَاٰتَمِرَنَّ. لَنَأْتَمِرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنْ. لَتَأْتَمِرَنْ. لَاٰتَمِرَنْ. لَنَأْتَمِرَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنَّ. لَتُؤْتَمَرَنَّ. لَاُوْتَمَرَنَّ. لَنُؤْتَمَرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنْ. لَتُؤْتَمَرَنْ. لَاُوْتَمَرَنْ. لَنُؤْتَمَرَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنَّ. لَتَأْتَمِرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنْ. لَتَأْتَمِرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنَّ. لَتُؤْتَمَرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنْ. لَتُؤْتَمَرُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَأْتَمِرِنَّ. لَتَأْتَمِرِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْتَمَرِنَّ. لَتُؤْتَمَرِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَيَأْتَمِرْنَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَيُؤْتَمَرْنَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْتَمِرْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتَمِرْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْ بن گیا۔

اِیْتَمِرَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرَا بن گیا۔

اِیْتَمِرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرُوْا بن گیا۔

اِیْتَمِرِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْتَمِرِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرِیْ بن گیا۔

اِیْتَمِرْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْتَمِرْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْتَمِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے:فعل امر حاضر مجہول میں۔ لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرِیْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرْنَ.

جیسے:فعل امر غائب ومتکلم معروف میں:لِيَأْتَمِرْ. لِيَأْتَمِرَا. لِيَأْتَمِرُوْا. لِتَأْتَمِرْ. لِتَأْتَمِرَا. لِيَأْتَمِرْنَ. لِأٰتَمِرْ. لِنَأْتَمِرْ.

اورفعل امر غائب ومتکلم مجہول میں:لِيُؤْتَمَرْ. لِيُؤْتَمَرَا. لِيُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِيُؤْتَمَرْنَ. لِأُوْتَمَرْ. لِنُؤْتَمَرْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کوہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف ومجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔جیسے فعل نہی حاضر معروف میں:لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرِیْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرْنَ. اورنہی حاضر مجہول میں: لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرِیْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب ومتکلم معروف میں:لَا يَأْتَمِرْ. لَا يَأْتَمِرَا. لَا يَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا يَأْتَمِرْنَ. لَا آتَمِرْ. لَا نَأْتَمِرْ اورفعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں:لَا يُؤْتَمَرْ. لَا يُؤْتَمَرَا. لَا يُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا يُؤْتَمَرْنَ. لَا أُوْتَمَرْ. لَا نُؤْتَمَرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمَرٌ. مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُوْنَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمِرٌ. مُوْتَمِرَانِ. مُوْتَمِرُوْنَ. مُوْتَمِرَةٌ. مُوْتَمِرَتَانِ. مُوْتَمِرَاتٌ

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمَرٌ. مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرُوْنَ. مُؤْتَمَرَةٌ. مُؤْتَمَرَتَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرُوْنَ. مُوْتَمَرَةٌ. مُوْتَمَرَتَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِئْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلْاِسْتِئْذَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب استفعال۔

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِسْتِیْذَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَأْذَنَ. اِسْتَأْذَنَا. اِسْتَأْذَنُوْا. اِسْتَأْذَنَتْ. اِسْتَأْذَنَتَا: ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اِسْتَاذَنَ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذَنُوْا. اِسْتَاذَنَتْ. اِسْتَاذَنَتَا.

اِسْتَأْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذَنَّ.

اِسْتَأْذَنْتَ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُمْ. اِسْتَأْذَنْتِ. اِسْتَأْذَنْتُمَا. اِسْتَأْذَنْتُنَّ. اِسْتَأْذَنْتُ صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُ.

اِسْتَأْذَنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَأْذَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَأْذَنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذَنَّا

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُؤْذِنَ. اُسْتُؤْذِنَا. اُسْتُؤْذِنُوْا. اُسْتُؤْذِنَتْ. اُسْتُؤْذِنَتَا: ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنَتْ. اُسْتُوْذِنَتَا.

اُسْتُؤْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّ.

اُسْتُؤْذِنْتَ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُمْ. اُسْتُؤْذِنْتِ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُنَّ. اُسْتُؤْذِنْتُ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُمْ. اُسْتُوْذِنْتِ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُنَّ. اُسْتُوْذِنْتُ.

اُسْتُؤْذِنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَأْذِنُ. يَسْتَأْذِنَانِ. يَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنِيْنَ. تَسْتَأْذِنَانِ. اَسْتَأْذِنُ. نَسْتَأْذِنُ: صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد و تثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:يَسْتَاذِنُ. يَسْتَاذِنَانِ. يَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُوْنَ. تَسْتَاذِنِيْنَ. تَسْتَاذِنَانِ. اَسْتَاذِنُ. نَسْتَاذِنُ.

يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَأْذِنْنَ. تَسْتَأْذِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو يَسْتَأْذِنَّ. تَسْتَأْذِنَّ بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:يَسْتَاذِنَّ. تَسْتَاذِنَّ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَأْذَنُ. يُسْتَأْذَنَانِ. يُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُوْنَ. تُسْتَأْذَنِيْنَ. تُسْتَأْذَنَانِ. اُسْتَأْذَنُ. نُسْتَأْذَنُ: صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد و تثنیہ مؤنث غائب وحاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسْتَاذَنُ. یُسْتَاذَنَانِ. یُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنِیْنَ. تُسْتَاذَنَانِ. اُسْتَاذَنُ. نُسْتَاذَنُ یُسْتَأْذَنَّ. تُسْتَأْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَأْذَنْنَ. تُسْتَأْذَنْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو یُسْتَأْذَنَّ. تُسْتَأْذَنَّ بن گئے۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنْ. لَمْ تَسْتَأْذِنْ. لَمْ اَسْتَأْذِنْ. لَمْ نَسْتَأْذِنْ.

اورمجہول میں: لَمْ یُسْتَأْذَنْ. لَمْ تُسْتَأْذَنْ. لَمْ اُسْتَأْذَنْ. لَمْ نُسْتَأْذَنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنَا. لَمْ یَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنَا. لَمْ تَسْتَأْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَأْذِنِیْ. لَمْ تَسْتَأْذِنَا.

اورمجہول میں: لَمْ یُسْتَأْذَنَا. لَمْ یُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنَا. لَمْ تُسْتَأْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَأْذَنِیْ. لَمْ تُسْتَأْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَأْذِنَّ. لَمْ تَسْتَأْذِنَّ. اورمجہول میں لَمْ یُسْتَأْذَنَّ. لَمْ تُسْتَأْذَنَّ.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَسْتَاذِنْ. لَمْ یَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنَّ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنِیْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنَّ. لَمْ اَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اورمجہول میں: لَمْ یُسْتَاذَنْ. لَمْ یُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنَّ. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنِیْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنَّ. لَمْ اُسْتَاذَنْ. لَمْ نُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْتَاْذِنَ. لَنْ تَسْتَاْذِنَ. لَنْ اَسْتَاْذِنَ. لَنْ نَّسْتَاْذِنَ.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسْتَاْذَنَ. لَنْ تُسْتَاْذَنَ. لَنْ اُسْتَاْذَنَ. لَنْ نُّسْتَاْذَنَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْتَاْذِنَا. لَنْ يَّسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنَا. لَنْ تَسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاْذِنَا.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسْتَاْذَنَا. لَنْ يُّسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنَا. لَنْ تُسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يَّسْتَاْذِنَّ. لَنْ تَسْتَاْذِنَّ اور مجہول میں لَنْ يُّسْتَاْذَنَّ. لَنْ تُسْتَاْذَنَّ

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَـنْ يَّسْتَاذِنَ. لَـنْ يَّسْتَاذِنَـا. لَـنْ يَّسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ يَّسْتَاذِنَّ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنَّ. لَنْ اَسْتَاذِنَ. لَنْ نَّسْتَاذِنَ.

اور مجہول میں: لَـنْ يُّسْتَاذَنَ. لَنْ يُّسْتَاذَنَا. لَنْ يُّسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ يُّسْتَاذَنَّ. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنَّ. لَنْ اُسْتَاذَنَ. لَنْ نُّسْتَاذَنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَيَسْتَاْذِنَنَّ. لَتَسْتَاْذِنَنَّ. لَاَسْتَاْذِنَنَّ. لَنَسْتَاْذِنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَيَسْتَاْذِنَنْ. لَتَسْتَاْذِنَنْ. لَاَسْتَاْذِنَنْ. لَنَسْتَاْذِنَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَيُسْتَاْذَنَنَّ. لَتُسْتَاْذَنَنَّ. لَاُسْتَاْذَنَنَّ. لَنُسْتَاْذَنَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَيُسْتَاْذَنَنْ. لَتُسْتَاْذَنَنْ. لَاُسْتَاْذَنَنْ. لَنُسْتَاْذَنَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَيَسْتَاْذِنُنَّ. لَتَسْتَاْذِنُنَّ. لَيَسْتَاْذِنُنْ. لَتَسْتَاْذِنُنْ.

اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَيُسْتَاْذَنُنَّ. لَتُسْتَاْذَنُنَّ. لَيُسْتَاْذَنُنْ. لَتُسْتَاْذَنُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَأْذِنَّ. لَتَسْتَأْذِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَأْذَنَّ. لَتُسْتَأْذَنْ .

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَسْتَأْذِنَانِّ. لَتَسْتَأْذِنَانِّ. لَيَسْتَأْذِنَّانِّ. لَتَسْتَأْذِنَانِّ. لَتَسْتَأْذِنَّانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَأْذَنَانِّ. لَتُسْتَأْذَنَانِّ. لَيُسْتَأْذَنَّانِّ. لَتُسْتَأْذَنَانِّ. لَتُسْتَأْذَنَّانِّ.

نوٹ: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتے تھے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَأْذِنْ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِسْتَأْذِنْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنْ.

اِسْتَأْذِنَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنَا

اِسْتَأْذِنُوا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنُوا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنُوا.

اِسْتَأْذِنِي: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَأْذِنِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَأْذِنِي بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنِي.

اِسْتَاْذِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَاْذِنَّ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذِنَّ. اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَاْذَنْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِتُسْتَاْذَنُوْا. لِتُسْتَاْذَنِیْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِتُسْتَاْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُسْتَاذَنْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِتُسْتَاذَنُوْا. لِتُسْتَاذَنِیْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِتُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَاْذِنْ. لِیَسْتَاْذِنَا. لِیَسْتَاْذِنُوْا. لِتَسْتَاْذِنْ. لِتَسْتَاْذِنَا. لِیَسْتَاْذِنَّ. لِاَسْتَاْذِنْ. لِنَسْتَاْذِنْ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَاْذَنْ. لِیُسْتَاْذَنَا. لِیُسْتَاْذَنُوْا. لِتُسْتَاْذَنْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِیُسْتَاْذَنَّ. لِاُسْتَاْذَنْ. لِنُسْتَاْذَنْ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔:

جیسے معروف میں: لِیَسْتَاذِنْ. لِیَسْتَاذِنَا. لِیَسْتَاذِنُوْا. لِتَسْتَاذِنْ. لِتَسْتَاذِنَا. لِیَسْتَاذِنَّ. لِاَسْتَاذِنْ. لِنَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَاذَنْ. لِیُسْتَاذَنَا. لِیُسْتَاذَنُوْا. لِتُسْتَاذَنْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِیُسْتَاذَنَّ. لِاُسْتَاذَنْ. لِنُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر

سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَأْذِنْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا تَسْتَأْذِنُوْا. لَا تَسْتَأْذِنِیْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا تَسْتَأْذِنَّ.

اورمجہول میں: لَا تُسْتَأْذَنْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا تُسْتَأْذَنُوْا. لَا تُسْتَأْذَنِیْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا تُسْتَأْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں: لَا تَسْتَاذِنْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوْا. لَا تَسْتَاذِنِیْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنَّ اورمجہول میں لَا تُسْتَاذَنْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا تُسْتَاذَنُوْا. لَا تُسْتَاذَنِیْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَأْذِنْ. لَا یَسْتَأْذِنَا. لَا یَسْتَأْذِنُوْا. لَا تَسْتَأْذِنْ. لَا تَسْتَأْذِنَا. لَا یَسْتَأْذِنَّ. لَا أَسْتَأْذِنْ. لَا نَسْتَأْذِنْ.

اورمجہول میں: لَا یُسْتَأْذَنْ. لَا یُسْتَأْذَنَا. لَا یُسْتَأْذَنُوْا. لَا تُسْتَأْذَنْ. لَا تُسْتَأْذَنَا. لَا یُسْتَأْذَنَّ. لَا أُسْتَأْذَنْ. لَا نُسْتَأْذَنْ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَاذِنْ. لَا یَسْتَاذِنَا. لَا یَسْتَاذِنُوْا. لَا تَسْتَاذِنْ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا یَسْتَاذِنَّ. لَا أَسْتَاذِنْ. لَا نَسْتَاذِنْ

اورمجہول میں: لَا یُسْتَاذَنْ. لَا یُسْتَاذَنَا. لَا یُسْتَاذَنُوْا. لَا تُسْتَاذَنْ. لَا تُسْتَاذَنَا. لَا یُسْتَاذَنَّ. لَا أُسْتَاذَنْ. لَا نُسْتَاذَنْ

بحث اسم ظرف

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

بحث اسم فاعل

مُسْتَأْذِنٌ. مُسْتَأْذِنَانِ. مُسْتَأْذِنُوْنَ. مُسْتَأْذِنَةٌ. مُسْتَأْذِنَتَانِ. مُسْتَأْذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُوْنَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُسْتَأْذَنٌ. مُسْتَأْذَنَانِ. مُسْتَأْذَنُوْنَ. مُسْتَأْذَنَةٌ. مُسْتَأْذَنَتَانِ. مُسْتَأْذَنَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنُوْنَ. مُسْتَاذَنَةٌ. مُسْتَاذَنَتَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے:اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ : صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب افعلال

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِیْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَئَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَئْنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئَنَّ بن گیا۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَئَنَّا. اِطْمَئَنُّوا. اِطْمَئَنَّتْ. اِطْمَئَنَّتَا.

اِطْمَئْنَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَئْنَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّ بن گیا۔

نوٹ:صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اِطْمَئْنَنْتَ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُمْ. اِطْمَئْنَنْتِ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُنَّ. اِطْمَئْنَنْتُ.

اِطْمَئْنَنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَئْنَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطْمُئِنَّ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمُئْنِنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُطْمُئِنَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَطْمَئِنُّ. تَطْمَئِنُّ. اَطْمَئِنُّ. نَطْمَئِنُّ: صیغہ احد مذکر ومؤنث غائب'واحد مذکر حاضر'واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَطْـمَـئْـنِـنُ. تَـطْـمَـئْنِنُ. اَطْمَئْنِنُ. نَطْمَئْنِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنَّانِ. تَطْمَئِنَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْـمَـئْنِنَانِ. تَطْمَئْنِنَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئِنُّوْنَ. تَطْمَئِنُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمَئْنِنُوْنَ. تَطْمَئْنِنُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَطْمَئْنِنَّ. تَطْمَئْنِنَّ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْـمَـئْـنِنْنَ . تَطْمَئْنِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَطْمَئِنِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـطْـمَـئْـنِـنِيْـنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْمَئَنُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُطْمَئْنَنُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ. لَمْ اَطْمَئِنَّ. لَمْ نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمَئِنِّ. لَمْ تَطْمَئِنِّ. لَمْ اَطْمَئِنِّ. لَمْ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنْ. لَمْ تَطْمَئْنِنْ. لَمْ اَطْمَئْنِنْ. لَمْ نَطْمَئْنِنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمَئِنَّا. لَمْ يَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنَّا. لَمْ تَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنِّيْ. لَمْ تَطْمَئِنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمَئْنِنَّ. لَمْ تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنَّ بِهٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُطْمَئَنِّ بِهٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ، بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يَّطْمَئِنَّ. لَنْ يُّطْمَئَنَّ بِهٖ. لَيَطْمَئِنَّنَّ. لَيَطْمَئِنَّنْ. لَيُطْمَئَنَّنَّ بِهٖ. لَيُطْمَئَنَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْمَئِنَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: اِطْمَئِنَّ. اِطْمَئِنِّ. اِطْمَئْنِنْ.

اِطْمَئِنَّا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُّوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنُّوْا بن گیا۔

اِطْمَئِنِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنِّیْ بن گیا۔

اِطْمَئْنِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئْنِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئْنِنَّ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِتُطْمَئَنَّ بِکَ. لِتُطْمَئَنِّ بِکَ. لِتُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنَّ. لِتَطْمَئِنَّ. لِأَطْمَئِنَّ. لِنَطْمَئِنَّ .

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنِّ. لِتَطْمَئِنِّ. لِأَطْمَئِنِّ. لِنَطْمَئِنِّ .

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئْنِنْ. لِتَطْمَئْنِنْ. لِأَطْمَئْنِنْ. لِنَطْمَئْنِنْ .

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِيَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنُّوا. لِتَطْمَئِنَّا. لِيَطْمَئِنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے:لِيُطْمَئَنَّ بِهٖ. لِيُطْمَئِنِّ بِهٖ. لِيُطْمَئْنَنْ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے:لَا تَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنِّ . لَا تَطْمَئْنِنْ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئِنُّوا. لَا تَطْمَئِنِّيْ. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمَئَنَّ بِکَ. لَا تُطْمَئَنِّ بِکَ. لَا تُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے:لَا يَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنَّ. لَا اَطْمَئِنَّ. لَا نَطْمَئِنَّ .

آخری حرف کوکسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لاَ یَطْمَئِنِّ. لاَ تَطْمَئِنِّ. لاَ اَطْمَئِنِّ. لاَ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لاَ یَطْمَئْنِنْ. لاَ تَطْمَئْنِنْ. لاَ اَطْمَئْنِنْ. لاَ نَطْمَئْنِنْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لاَ یَطْمَئِنَّا. لاَ یَطْمَئِنُّوْا. لاَ تَطْمَئِنَّا. لاَ یَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لاَ یُطْمَئَنَّ بِہٖ. لاَ یُطْمَئَنِّ بِہٖ. لاَ یُطْمَئْنَنْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُطْمَئَنٌّ. مُطْمَئَنَّانِ. مُطْمَئَنَّاتٌ:۔ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ. مُطْمَئْنَنَانِ. مُطْمَئْنَنَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمَئِنٌّ. مُطْمَئِنَّانِ. مُطْمَئِنُّوْنَ. مُطْمَئِنَّةٌ. مُطْمَئِنَّتَانِ. مُطْمَئِنَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمَئْنِنٌ. مُطْمَئْنِنَانِ. مُطْمَئْنِنُوْنَ. مُطْمَئْنِنَةٌ. مُطْمَئْنِنَتَانِ. مُطْمَئْنِنَاتٌ: تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمَئَنٌّ م بِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمَئْنَنٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمَئَنٌّ م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ ﴿کھینچنا﴾

اَلْمَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ. مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَـدَدَ ، مَـدَدَا ، مَـدَدُوْا، مَدَدَتْ ، مَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَـدَّ ، مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَدْنَ: صیغہ جمع مونث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَدْتَّ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَدْتُّ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَـدَدْتَّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّمْ. مَدَدْتِّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّنَّ. مَدَدْتُّ بن گئے۔

مَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا :۔صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مُـدِدَ ، مُدِدَا ، مُدِدُوْا ، مُدِدَتْ ، مُدِدَ تَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُـدَّ، مُـدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا بن گئے۔

مُدِدْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مُدِدْتَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مُدِدْتُّ تک۔

اصل میں مُدِدْتَ. مُـدِدْتُـمَـا. مُـدِدْتُـمْ. مُـدِدْتِ. مُدِدْتُمَـا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدِدْتَّ . مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّمْ. مُدِدْتِّ. مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّنَّ. مُدِدْتُّ بن گئے۔

مُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ. يَمُدَّانِ. يَمُدُّوْنَ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّوْنَ. تَمُدِّيْنَ. تَمُدَّانِ. اَمُدُّ. نَمُدُّ.

اصل میں یَمْدُدُ ، یَمْدُدَانِ، یَمْدُدُوْنَ، تَمْدُدُ، تَمْدُدَانِ . تَمْدُدُ ،تَمْدُدَانِ تَمْدُدُوْنَ، تَمْدُدِیْنَ، تَمْدُدَانِ، اَمْدُدُ ، نَمْدُدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَمْدُدْنَ. تَمْدُدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ. يُمَدَّانِ. يُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّيْنَ. تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ.

اصل میں یُمْدَدُ ، یُمْدَدَانِ، یُمْدَدُوْنَ، تُمْدَدُ، تُمْدَدَانِ . تُمْدَدُ ،تُمْدَدَانِ تُمْدَدُوْنَ، تُمْدَدِیْنَ، تُمْدَدَانِ، اُمْدَدُ نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ، ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمُدَّ. لَمْ تَمُدَّ. لَمْ اَمُدَّ. لَمْ نَمُدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمُدِّ. لَمْ تَمُدِّ. لَمْ اَمُدِّ. لَمْ نَمُدِّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَمُدُّ. لَمْ تَمُدُّ. لَمْ اَمُدُّ. لَمْ نَمُدُّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَمْدُدْ. لَمْ تَمْدُدْ. لَمْ اَمْدُدْ. لَمْ نَمْدُدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمُدَّا. لَمْ يَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدَّا. لَمْ تَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدِّىْ. لَمْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّىْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْدُدْنَ. لَمْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَمْ. يُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمُدَّ. لَنْ تَمُدَّ. لَنْ أَمُدَّ. لَنْ نَمُدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ أُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمُدَّا. لَنْ يَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدَّا. لَنْ تَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدِّىْ. لَنْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدَّا. لَنْ يُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّىْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْدُدْنَ. لَنْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمُدَّنَّ. لَتَمُدَّنَّ. لَأَمُدَّنَّ. لَنَمُدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمُدَّنْ. لَتَمُدَّنْ. لَأَمُدَّنْ. لَنَمُدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَأُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَأُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَمُدُّنَّ. لَتَمُدُّنَّ. لَیَمُدُّنْ. لَتَمُدُّنْ.

اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گراکرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَمُدِّنَّ. لَتَمُدِّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے،دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَمُدَّانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَیَمْدُدْنَانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَتَمْدُدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ،فتحہ،کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ مُدُّ، اُمْدُدْ۔

مُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدُّوا بن گیا۔

مُدِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدِّیْ بن گیا۔

اُمْدُدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی تومْدُدْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تواُمْدُدْنَ بن گیا۔جمع مؤنث حاضر کے آخر کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے:لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِتُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدِّیْ بن گیا۔

لِتُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِیَمُدَّ۔ لِیَمُدِّ۔ لِیَمُدُّ۔ لِیَمْدُدْ.

لِیَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیَمُدُّوْا بن گیا۔

لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتَمُدَّ۔ لِتَمُدِّ۔ لِتَمُدُّ۔ لِتَمْدُدْ.

لِتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَمُدَّا بن گیا۔

لِیَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاَمُدَّ. لِاَمُدِّ. لِاَمُدُّ. لِاَمْدُدْ. لِنَمُدَّ. لِنَمُدِّ. لِنَمُدُّ. لِنَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِیُمَدَّ . لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ.

لِیُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِیُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِأُمَدَّ. لِأُمَدِّ. لِأُمْدَدْ. لِنُمَدَّ. لِنُمَدِّ. لِنُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر

کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدَّ . لَا تَمُدِّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمْدُدْ.

لَا تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدَّا بن گیا۔

لَا تَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّوْا بن گیا۔

لَا تَمُدِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدِّيْ بن گیا۔

لَا تَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدَّ . لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

لا تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدَّا بن گیا۔

لاَ تُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدُّوْا بن گیا۔

لاَ تُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدِّیْ بن گیا۔

لاَ تُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ تُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ.

لاَ یَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدَّا بن گیا۔

لاَ یَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدُّوْا بن گیا۔

لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ.

لاَ تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ تَمُدَّا بن گیا۔

لاَ یَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ یَمْدُدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لاَ أَمُدَّ. لاَ أَمُدِّ. لاَ أَمُدُّ. لاَ أَمْدُدْ. لاَ نَمُدَّ. لاَ نَمُدِّ. لاَ نَمُدُّ. لاَ نَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُدُّ. نَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لاَ یُمَدَّ. لاَ یُمَدِّ. لاَ یُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ یُمَدَّ. لاَ یُمَدِّ. لاَ یُمْدَدْ.

لاَ یُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ یُمَدَّا بن گیا۔

لاَ یُمَدُّوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

لاَ یُمَدُّوْا بن گیا۔

لاَ تُمَدَّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ تُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ تُمَدَّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ تُمْدَدْ.

لاَ تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ تُمَدَّا بن گیا۔

لاَ یُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ یُمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لاَ أُمَدَّ. لاَ أُمَدِّ. لاَ أُمْدَدْ . لاَ نُمَدَّ. لاَ نُمَدِّ. لاَ نُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَمْدَدٌ ، مَمْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ بن گئے۔

مَمَادُّ ، مُمَیْدٌ: ۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَمَادِدُ اور مُمَیْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادُّ اور مُمَیْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ : صیغہائے واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مِمْدَدٌ، مِمْدَدَانِ، مِمْدَدَةٌ، مِمْدَدَتَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ بن گئے۔

مَمَادٌّ ، مُمَيْدٌّ، مَمَادُّ ، مُمَيْدَّةٌ:۔صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَمَادِدُ. مُمَيْدِدٌ . مَمَادِدُ . مُمَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مِمْدَادٌ. مِمْدَادَانِ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمَدُّ ، اَمَدَّانِ ، اَمَدُّوْنَ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدَدُ ، اَمْدَدَانِ . اَمْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اَمَدُّ ، اَمَدَّانِ ، اَمَدُّوْنَ بن گئے۔

اَمَادُّ ، اُمَيْدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر،واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادِدُ اور اُمَيْدِدٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہوگئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو اَمَادُّ اور اُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدّٰی ، مُدَّيَانِ ، مُدَّيَاتٌ:۔صیغہائے واحد،تثنیہ،جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدْدٰی ، مُدْدَيَانِ ، مُدْدَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مُدّٰی ، مُدَّيَانِ ، مُدَّيَاتٌ بن گئے۔

مُدَدٌ، مُدَيْدٰی:۔صیغہ جمع مونث مکسر،واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَمَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

اُمْدُدْ بِهٖ. مَدُدَ. مَدُدَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدٌ ، مَادِدَانِ ،مَادِدُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَادٌّ ، مَادَّانِ ، مَادُّوْنَ بن گئے۔

مَدَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَّادٌ، مُدَّدٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدٌّ بن گیا۔

مُدَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـــدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّاءُ بن گیا۔

مُدَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْدَانٌ تھامضا۔عف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُـدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ ، مُدُوْدٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ ، مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَ ةٌ، مَادِدَتَانِ . مَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَادَّةٌ مَادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادُّ .مُوَيْدٌّ. مُوَيْدَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَـوَادِدُ، مُـوَيْـدِدٌ، مُـوَيْدِدَةٌ، تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ مُوَيْدٌّ اور مُوَيْدَّةٌ بن گئے۔

مُدَّدٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمْدُوْدٌ . مَمْدُوْدَانِ. مَمْدُوْدُوْنَ. مَمْدُوْدَةٌ. مَمْدُوْدَتَانِ. مَمْدُوْدَاتٌ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّا. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَ ، فَرَرَا ، فَرَرُوْا، فَرَرَتْ ، فَرَرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتَ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ . فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فُرَّ. فُرَّا. فُرُّوْا. فُرَّتْ. فُرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فُرِرَ ، فُرِرَا ، فُرِرُوْا، فُرِرَتْ ، فُرِرَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فُرِرْنَ. فُرِرْتَ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُمْ. فُرِرْتِ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُنَّ. فُرِرْتُ . فُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَفِرُّ. يَفِرَّانِ. يَفِرُّوْنَ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّوْنَ. تَفِرِّيْنَ. تَفِرَّانِ. اَفِرُّ. نَفِرُّ .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفْرِرُ ، يَفْرِرَانِ، يَفْرِرُوْنَ، تَفْرِرُ، تَفْرِرَانِ . تَفْرِرُ ،

تَـفْـرِرَانِ تَـفْرِرُوْنَ' تَفْرِرِيْنَ' تَفْرِرَانِ' اَفْرِرُ ، نَفْرِرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يَفْرِرْنَ. تَفْرِرْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُفَرُّ. يُفَرَّانِ. يُفَرُّوْنَ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّوْنَ. تُفَرِّيْنَ. تُفَرَّانِ. اُفَرُّ. نُفَرُّ .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُـفْـرَرُ ، يُـفْـرَرَانِ' يُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرُ' تُفْرَرَانِ . تُفْرَرُ ، تُـفْـرَرَانِ. تُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرِيْنَ' تُفْرَرَانِ' اُفْرَرُ ، نُفْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری راء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يُفْرَرْنَ. تُفْرَرْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفِرَّ. لَمْ تَفِرَّ. لَمْ اَفِرَّ. لَمْ نَفِرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ يَفِرِّ. لَمْ تَفِرِّ. لَمْ اَفِرِّ. لَمْ نَفِرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ يَفْرِرْ. لَمْ تَفْرِرْ. لَمْ اَفْرِرْ. لَمْ نَفْرِرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُفَرَّ. لَمْ تُفَرَّ. لَمْ اُفَرَّ. لَمْ نُفَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ يُفَرِّ. لَمْ تُفَرِّ. لَمْ اُفَرِّ. لَمْ نُفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُفْرَرْ. لَمْ تُفْرَرْ. لَمْ اُفْرَرْ. لَمْ نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَفِرَّا. لَمْ يَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرَّا. لَمْ تَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرِّيْ. لَمْ تَفِرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُفَرَّا. لَمْ يُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرَّا. لَمْ تُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرِّيْ. لَمْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَـمْ يَـفْـرِرْنَ.

لَمْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَمْ یُفْرَرْنَ. لَمْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّفِرَّ. لَنْ تَفِرَّ. لَنْ اَفِرَّ. لَنْ نَّفِرَّ.

اورمجہول میں: لَنْ یُّفَرَّ. لَنْ تُفَرَّ. لَنْ اُفَرَّ. لَنْ نُّفَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّفِرَّا. لَنْ یَّفِرُّوْا. لَنْ تَفِرَّا. لَنْ تَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرِّیْ. لَنْ تَفِرَّا.

اورمجہول میں: لَنْ یُّفَرَّا. لَنْ یُّفَرُّوْا. لَنْ تُفَرَّا. لَنْ تُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرِّیْ. لَنْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّفْرِرْنَ. لَنْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَنْ یُّفْرَرْنَ. لَنْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَفِرَّنَّ. لَتَفِرَّنَّ. لَاَفِرَّنَّ. لَنَفِرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَفِرَّنْ. لَتَفِرَّنْ. لَاَفِرَّنْ. لَنَفِرَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُفَرَّنَّ. لَتُفَرَّنَّ. لَاُفَرَّنَّ. لَنُفَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُفَرَّنْ. لَتُفَرَّنْ. لَاُفَرَّنْ. لَنُفَرَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَفِرُّنَّ. لَتَفِرُّنَّ. لَیَفِرُّنْ. لَتَفِرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُفَرُّنَّ. لَتُفَرُّنَّ. لَیُفَرُّنْ. لَتُفَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَفِرِّنَّ. لَتَفِرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُفَرِّنَّ. لَتُفَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَفِرَّانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَیَفْرِرْنَانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَتَفْرِرْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُفَرَّانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَیُفْرَرْنَانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَتُفْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں راء ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فِرَّ. فِرِّ. اِفْرِرْ.

فِرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرَّا بن گیا۔

فِرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرُّوْا بن گیا۔

فِرِّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو فِرِّیْ بن گیا۔

اِفْرِرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفْرِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو فْرِرْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِفْرِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہوگئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ.

لِتُفَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرَّا بن گیا۔

لِتُفَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرُّوْا بن گیا۔

لِتُفَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرِّیْ بن گیا۔

لِتُفْرَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُفْرَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں:لِیَفِرَّ. لِیَفِرَ. لِیَفْرِرْ. لِتَفَرَّ. لِتَفِرِ. لِتَفِرَّ. لِتَفْرِرْ. لِاَفِرَّ. لِاَفِرِ. لِاَفْرِرْ. لِنَفِرَّ. لِنَفِرِ. لِنَفِرَّ. لِنَفْرِرْ.

اورمجہول میں: لِیُفَرَّ. لِیُفَرِ. لِیُفْرَرْ. لِتُفَرَّ. لِتُفَرِ. لِتُفَرَّ. لِتُفْرَرْ. لِاُفَرَّ. لِاُفَرِ. لِاُفْرَرْ. لِنُفَرَّ. لِنُفَرِ. لِنُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَفِرَّا. لِیَفِرُّوْا. لِتَفِرَّا. اورمجہول میں:لِیُفَرَّا. لِیُفَرُّوْا. لِتُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لِیَـفْـرِرْنَ.

اورمجہول میں: لِیُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوبغیرادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے معروف میں:لاَ تَفِرَّ. لاَ تَفِرِ. لاَ تَفْرِرْ. اورمجہول میں:لاَ تُفَرَّ. لاَ تُفَرِ. لاَ تُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَفِرَّا. لاَ تَفِرُّوْا. لاَ تَفِرِّیْ. لاَ تَفِرَّا. اورمجہول میں:لاَ تُفَرَّا. لاَ تُفَرُّوْا. لاَ تُفَرِّیْ. لاَ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَفْرِرْنَ اورمجہول میں لاَ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پرفتحہ' کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کوبغیرادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں:لاَ یَـفِـرَّ. لاَ یَفِرِّ. لاَ یَفْرِرْ. لاَ تَفِرَّ. لاَ تَفِرِ. لاَ تَفْرِرْ. لاَ تَفِرِّ. لاَ اَفِرَّ. لاَ اَفِرِ. لاَ اَفْرِرْ. لاَ نَفِرَّ. لاَ نَفِرِ. لاَ نَفْرِرْ. اورمجہول میں: لاَ یُفَرَّ. لاَ یُفَرِ. لاَ یُفْرَرْ. لاَ تُفَرَّ. لاَ تُفَرِ. لاَ تُفْرَرْ. لاَ اُفَرَّ. لاَ اُفَرِ. لاَ اُفْرَرْ. لاَ نُفَرَّ. لاَ نُفَرِ. لاَ نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَفِرَّا. لاَ یَفِرُّوْا. لاَ تَفِرَّا. اورمجہول میں: لاَ یُفَرَّا. لاَ یُفَرُّوْا. لاَ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَفْرِرْنَ.

اورمجہول میں: لاَ یُفْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَفِرٌّ. مَفِرَّانِ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرِرٌ. مَفْرِرَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارٌّ. مُفَیْرٌّ: ۔صیغہ جمع وواحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَیْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفَرٌّ. مِفَرَّانِ. مِفَرَّةٌ. مِفَرَّتَانِ : صیغہائے واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مِفْرَرٌ. مِفْرَرَانِ. مِفْرَرَةٌ. مِفْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارٌّ. مُفَیْرٌّ. مَفَارٌّ. مُفَیْرَّةٌ: ۔صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَیْرِرٌ. مَفَارِرُ. مُفَیْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارٌ. مِفْرَارَانِ. مَفَارِیْرُ. مُفَیْرِیْرٌ. مُفَیْرِیْرَةٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَفَرُّ ، اَفَرَّانِ ، اَفَرُّوْنَ : ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَفْرَرُ ، اَفْرَرَانِ . اَفْرَرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَفَارُّ ، اُفَیْرُّ: ۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَفَارِرُ اور اُفَیْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

فُرّٰی ، فُرَّیَانِ ، فُرَّیَاتٌ :۔صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں فُرْرٰی ، فُرْرَیَانِ ، فُرْرَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَرٌ، فُرَیْرٰی:۔صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفَرَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَفْرَرَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرِرْبِهٖ. فَرُرَ. فَرُرْتُ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارٌّ ، فَارَّانِ ، فَارُّوْنَ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِرٌ ، فَارِرَانِ ،فَارِرُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَـرَرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَرَّةٌ بن گیا۔

فُرَّارٌ، فُرَّرٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فُرٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرٌّ بن گیا۔

فُرَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُـرَرَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا

تو فُرَّاءُ بن گیا۔

فُرَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُـرْرَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فُـرَّانٌ بن گیا۔

فِرَارٌ ، فُرُوْرٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَّةٌ ، فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَـارِرَـةٌ' فَارِرَتَانِ . فَارِرَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فَارَّةٌ فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ بن گئے۔

فَوَارُّ .فُوَيْرٌّ. فُوَيْرَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَـوَارِرُ' فُوَيْرِرٌ' فُوَيْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَّرٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَـفْـرُوْرٌ . مَـفْـرُوْرَانِ. مَـفْـرُوْرُوْنَ. مَفْرُورَةٌ. مَفْرُوْرَتَانِ. مَفْرُوْرَاتٌ. مَفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بِرٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بِرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو بِرٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَرَّ. بَرَّا. بَرُّوْا. بَرَّتْ. بَرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بَـرِرَ ، بَـرِرَا ، بَـرِرُوْا، بَرِرَتْ ، بَرِرَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرَّ. لَمْ تَبَرَّ. لَمْ اَبَرَّ. لَمْ نَبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرِّ. لَمْ تَبَرِّ. لَمْ اَبَرِّ. لَمْ نَبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرَرْ. لَمْ تَبْرَرْ. لَمْ اَبْرَرْ. لَمْ نَبْرَرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُبَرَّ. لَمْ تُبَرَّ. لَمْ اُبَرَّ. لَمْ نُبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُبَرِّ. لَمْ تُبَرِّ. لَمْ اُبَرِّ. لَمْ نُبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُبْرَرْ. لَمْ تُبْرَرْ. لَمْ اُبْرَرْ. لَمْ نُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَبَرَّا. لَمْ يَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرَّا. لَمْ تَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرِّیْ. لَمْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُبَرَّا. لَمْ يُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرَّا. لَمْ تُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرِّیْ. لَمْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرَرْنَ. لَمْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُبْرَرْنَ. لَمْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّبَرَّ. لَنْ تَبَرَّ. لَنْ اَبَرَّ. لَنْ نَّبَرَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّبَرَّ. لَنْ تُبَرَّ. لَنْ اُبَرَّ. لَنْ نُّبَرَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّبَرَّا. لَنْ يَّبَرُّوْا. لَنْ تَبَرَّا. لَنْ تَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرِّیْ. لَنْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّبَرَّا. لَنْ يُّبَرُّوْا. لَنْ تُبَرَّا. لَنْ تُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرِّیْ. لَنْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّبْرَرْنَ. لَنْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّبْرَرْنَ. لَنْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبَرَّنَّ. لَتَبَرَّنَّ. لَأَبَرَّنَّ. لَنَبَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَبَرَّنْ. لَتَبَرَّنْ. لَأَبَرَّنْ. لَنَبَرَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَرَّنَّ. لَتُبَرَّنَّ. لَأُبَرَّنَّ. لَنُبَرَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُبَرَّنْ. لَتُبَرَّنْ. لَأُبَرَّنْ. لَنُبَرَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبَرُّنَّ. لَتَبَرُّنَّ. لَيَبَرُّنْ. لَتَبَرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَرُّنَّ. لَتُبَرُّنَّ. لَيُبَرُّنْ. لَتُبَرُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبَرِّنَّ. لَتَبَرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَرِّنَّ. لَتُبَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبَرَّانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَيَبْرُرْنَانِّ. لَتَبَرَّانِّ. لَتَبْرُرْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَرَّانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَيُبْرَرْنَانِّ. لَتُبَرَّانِّ. لَتُبْرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرَّ، بَرِّ، اِبْرُرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں راساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرَّ. بَرِّ. اِبْرُرْ.

بَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرَّا بن گیا۔

بَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرُّوْا بن گیا۔

بَرِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرِّیْ بن گیا۔

اِبْرَرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو بْرَرْنَ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِبْرَرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُبَرَّ. لِتُبَرِ. لِتُبْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہوگیا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے:لِتُبَرَّ. لِتُبَرِ. لِتُبْرَرْ.

لِتُبَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرَّا بن گیا۔

لِتُبَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرُّوْا بن گیا۔

لِتُبَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُبَرِّیْ بن گیا۔

لِتُبْرُرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبْرُرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُبْرُرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّ. لِیَبَرِّ. لِیَبْرَرْ. لِتَبَرَّ. لِتَبَرِّ. لِتَبْرَرْ. لِأَبَرَّ. لِأَبَرِّ. لِأَبْرَرْ. لِنَبَرَّ. لِنَبَرِّ. لِنَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لِیُبَرَّ. لِیُبَرِّ. لِیُبْرَرْ. لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. لِأُبَرَّ. لِأُبَرِّ. لِأُبْرَرْ. لِنُبَرَّ. لِنُبَرِّ. لِنُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّا. لِیَبَرُّوْا. لِتَبَرَّا. اور مجہول میں: لِیُبَرَّا. لِیُبَرُّوْا. لِتُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَبْرَرْنَ.

اور مجہول میں: لِیُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبْرَرْ. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّا. لَا تَبَرُّوْا. لَا تَبَرِّیْ. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّا. لَا تُبَرُّوْا. لَا تُبَرِّیْ. لَا تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَبْرُرْنَ اور مجہول میں لَا تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَبَرَّ. لَا يَبَرِّ. لَا يَبْرُرْ. لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبْرُرْ. لَا أَبَرَّ. لَا أَبَرِّ. لَا أَبْرُرْ. لَا نَبَرَّ. لَا نَبَرِّ. لَا نَبْرُرْ.

اور مجہول میں: لَا يُبَرَّ. لَا يُبَرِّ. لَا يُبْرَرْ. لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبْرَرْ. لَا أُبَرَّ. لَا أُبَرِّ. لَا أُبْرَرْ. لَا نُبَرَّ. لَا نُبَرِّ. لَا نُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَبَرَّا. لَا يَبَرُّوْا. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا يُبَرَّا. لَا يُبَرُّوْا. لَا تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَا يَبْرُرْنَ.

اور مجہول میں: لَا يُبْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَبَرٌّ :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرٌّ بن گیا۔

مَبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْــــرَرَانِ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَيْرٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَیْرِرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبَرٌّ :۔صیغہ واحد اسم آلہ۔

اصل میں مِبْرَرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ۔

اصل میں مِبْـــرَرَانِ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَیْرِرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِبْرَرَةٌ. مِبْرَرَتَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ بن گئے۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَیْـرِرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْـرَّةٌ بن گیا۔

نوٹ:اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:مِبْرَارٌ. مِبْرَارَانِ. مَبَارِیْرُ. مُبَیْرِیْرٌ. اور مُبَیْرِیْرَةٌ .

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبَرُّ. أَبَرَّانِ. أَبَرُّوْنَ:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَبْرَرُ. أَبْرَرَانِ. أَبْرَرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَرُّ. أَبَرَّانِ. أَبَرُّوْنَ بن گئے۔

أَبَارُّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَارُّ بن گیا۔

أُبَيِّرٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أُبَيْرِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أُبَيِّرٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُرّٰى. بُرَّيَانِ. بُرَّيَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُرْرٰى. بُرْرَيَانِ. بُرْرَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُرَرٌ. بُرَيْرٰى: صیغہ جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبَرَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَبْرَرَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَبْرِرْبِهِ. بَرُرَ. بَرُرَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارٌّ. بَارَّانِ. بَارُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارِرٌ. بَارِرَانِ. بَارِرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَرَّۃٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـرَرَۃٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـرَّۃٌ بن گیا۔

بُرَّارٌ . بُرُرٌ : صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرُرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُـرَرَاءُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتحہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُـرَّاءُ بن گیا۔

بُرَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْرَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بِرَارٌ. بُرُوْرٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَیْرٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْرِرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَیْرٌّ بن گیا۔

بَارَّۃٌ. بَارَّتَانِ. بَارَّاتٌ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَـارِرَۃٌ. بَارِرَتَانِ. بَارِرَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَوَارُّ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـوَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـوَارُّ بن گیا۔

بُرَّرٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُوَیْرَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَیْرِرَۃٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَیْرَّۃٌ

بن گیا۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْـرُوْرٌ . مَبْـرُوْرَانِ. مَبْـرُوْرُوْنَ. مَبْـرُوْرَةٌ. مَبْـرُوْرَتَـانِ.
مَبْرُوْرَاتٌ. مَبَارِيْرُ. مُبَيْرِيْرٌ. مُبَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِمْتَدَّ. اِمْتَدَّا . اِمْتَدُّوْا. اِمْتَدَّتْ. اِمْتَدَّتَا:۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِمْتَـدَدَ . اِمْتَدَدَا. اِمْتَدَدُوْا. اِمْتَدَدَتْ. اِمْتَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِمْتَـدَدْتَّ. اِمْتَـدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّمْ. اِمْتَدَدْتِّ. اِمْتَدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّنَّ. اِمْتَدَدْتُّ. (صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم)

اصل میں اِمْتَـدَدْتَ. اِمْتَـدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتُدَّ. اُمْتُدَّا . اُمْتُدُّوْا. اُمْتُدَّتْ. اُمْتُدَّتَا:۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتُـدِدَ . اُمْتُدِدَا. اُمْتُدِدُوْا. اُمْتُدِدَتْ. اُمْتُدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتُـدِدْتَّ. اُمْتُـدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّمْ. اُمْتُدِدْتِّ. اُمْتُدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّنَّ. اُمْتُدِدْتُّ. (صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم)

اصل میں اُمْتُـدِدْتَ. اُمْتُـدِدْتُـمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ. یَمْتَدِدَانِ. یَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدِیْنَ. تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ. نَمْتَدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَمْتَدُّ. یَمْتَدَّانِ. یَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدِّیْنَ. تَمْتَدَّانِ . اَمْتَدُّ. نَمْتَدُّ. بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَمْتَدِدْنَ. تَمْتَدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْتَدَدُ. یُمْتَدَدَانِ. یُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدِیْنَ. تُمْتَدَدَانِ . اُمْتَدَدُ. نُمْتَدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمْتَدُّ. یُمْتَدَّانِ. یُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدِّیْنَ. تُمْتَدَّانِ . اُمْتَدُّ. نُمْتَدُّ بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْتَدَدْنَ. تُمْتَدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ . لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ نَمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِّ. لَمْ تَمْتَدِّ . لَمْ اَمْتَدِّ. لَمْ نَمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ . لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ اُمْتَدَّ. لَمْ نُمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدِّ. لَمْ تُمْتَدِّ . لَمْ اُمْتَدِّ. لَمْ نُمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَدْ. لَمْ تُمْتَدَدْ . لَمْ اُمْتَدَدْ. لَمْ نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدَّا. لَمْ يَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدَّا. لَمْ تَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدِّيْ. لَمْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّا. لَمْ يُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدَّا. لَمْ تُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدِّيْ. لَمْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ. يَمْتَدِدْنَ. لَمْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُمْتَدَدْنَ. لَمْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ اَمْتَدَّ. لَنْ نَّمْتَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ اُمْتَدَّ. لَنْ نُّمْتَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّمْتَدَّا. لَنْ يَّمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدَّا. لَنْ تَمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدِّيْ. لَنْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّمْتَدَّا. لَنْ يُّمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدَّا. لَنْ تُمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدِّيْ. لَنْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّمْتَدِدْنَ. لَنْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّمْتَدَدْنَ. لَنْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنَّ. لَتَمْتَدَّنَّ. لَاَمْتَدَّنَّ. لَنَمْتَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَتَمْتَدَّنْ. لَاَمْتَدَّنْ. لَنَمْتَدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمْتَدَّنَّ. لَتُمْتَدَّنَّ. لَاُمْتَدَّنَّ. لَنُمْتَدَّنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لَاُمْتَدَّنْ. لَنُمْتَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیَمْتَدُّنَّ. لَتَمْتَدُّنَّ. لَیَمْتَدُّنْ. لَتَمْتَدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَیُمْتَدُّنَّ. لَتُمْتَدُّنَّ. لَیُمْتَدُّنْ. لَتُمْتَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَمْتَدِّنَّ. لَتَمْتَدِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدِنَّ. لَتُمْتَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَیَمْتَدِدْنَانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدِدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَیُمْتَدَدْنَانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے جیسے: اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ۔

اِمْتَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدَّا بن گیا۔

اِمْتَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدُّوْا بن گیا۔

اِمْتَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدِّیْ بن گیا۔

اِمْتَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِمْتَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمْتَدَّ. لِتُمْتَدِّ. لِتُمْتَدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُمْتَدَّا. لِتُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدِّیْ. لِتُمْتَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّ. لِتَمْتَدَّ. لِاَمْتَدَّ. لِنَمْتَدَّ. لِیَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِاَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِیَمْتَدِدْ. لِتَمْتَدِدْ. لِاَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّ. لِتُمْتَدَّ. لِاُمْتَدَّ. لِنُمْتَدَّ. لِیُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لِاُمْتَدِّ. لِنُمْتَدِّ. لِیُمْتَدَدْ. لِتُمْتَدَدْ. لِاُمْتَدَدْ. لِنُمْتَدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّا. لِیَمْتَدُّوْا. لِتَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّا. لِیُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّا. لَا تَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدِّیْ. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّا. لَا تُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدِّیْ. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدَّ. لَا أَمْتَدَّ. لَا نَمْتَدَّ. لَا یَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا أَمْتَدِّ. لَا نَمْتَدِّ. لَا یَمْتَدِدْ. لَا تَمْتَدِدْ. لَا أَمْتَدِدْ. لَا نَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدَّ. لَا أُمْتَدَّ. لَا نُمْتَدَّ. لَا یُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا أُمْتَدِّ. لَا نُمْتَدِّ. لَا یُمْتَدَدْ. لَا تُمْتَدَدْ. لَا أُمْتَدَدْ. لَا نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدَّا. لَا یَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَّا. لَا یُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدِدٌ. مُمْتَدِدَانِ. مُمْتَدِدُوْنَ. مُمْتَدِدَةٌ. مُمْتَدِدَتَانِ. مُمْتَدِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَدٌ. مُمْتَدَدَانِ. مُمْتَدَدُوْنَ. مُمْتَدَدَةٌ. مُمْتَدَدَتَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا . اِسْتَمَدُّوْا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَمْدَدَ . اِسْتَمْدَدَا. اِسْتَمْدَدُوْا. اِسْتَمْدَدَتْ. اِسْتَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ. اِسْتَمْدَدْتُ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ.

اِسۡتَمۡدَدۡتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسۡتَمۡدَدۡنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسۡتُـمِـدَّ. اُسۡتُـمِدَّا . اُسۡتُمِدُّوۡا. اُسۡتُمِدَّتۡ. اُسۡتُمِدَّتَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُسۡتُـمۡـدِدَ . اُسۡتُـمۡدِدَا. اُسۡتُمۡدِدُوۡا. اُسۡتُمۡدِدَتۡ. اُسۡتُمۡدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسۡتُمۡدِدۡنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُسۡتُمۡدِدۡتَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمۡ. اُسۡتُمۡدِدۡتِّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُّنَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم

اصل میں اُسۡتُـمۡـدِدۡتَ. اُسۡتُمۡدِدۡتُمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُمۡ. اُسۡتُمۡدِدۡتِ. اُسۡتُمۡدِدۡتُمَا. اُسۡتُمۡدِدۡتُنَّ. اُسۡتُمۡدِدۡتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسۡتُمۡدِدۡنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَسۡتَـمۡـدِدُ. یَسۡتَـمۡـدِدَانِ. یَسۡتَـمۡـدِدُوۡنَ. تَسۡتَـمۡـدِدُ. تَسۡتَـمۡـدِدَانِ. تَسۡتَـمۡـدِدُ. تَسۡتَـمۡـدِدَانِ. تَسۡتَـمۡـدِدُوۡنَ.تَسۡتَـمۡـدِدِیۡـنَ. تَسۡتَـمۡـدِدَانِ . اَسۡتَمۡدِدُ. نَسۡتَمۡدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَسۡتَـمِدُّ. یَسۡتَمِدَّانِ. یَسۡتَمِدُّوۡنَ.تَسۡتَمِدُّ. تَسۡتَمِدَّانِ. تَسۡتَمِدُّ. تَسۡتَمِدَّانِ. تَسۡتَمِدُّوۡنَ.تَسۡتَمِدِّیۡنَ. تَسۡتَمِدَّانِ . اَسۡتَمِدُّ. نَسۡتَمِدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَسۡتَمۡدِدۡنَ. تَسۡتَمۡدِدۡنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُسۡتَـمۡـدَدُ. یُسۡتَـمۡـدَدَانِ. یُسۡتَـمۡـدَدُوۡنَ. تُسۡتَـمۡـدَدُ. تُسۡتَـمۡـدَدَانِ. تُسۡتَـمۡـدَدُ. تُسۡتَـمۡـدَدَانِ.تُسۡتَـمۡـدَدُوۡنَ.تُسۡتَـمۡـدَدِیۡـنَ. تُسۡتَـمۡـدَدَانِ . اُسۡتَمۡدَدُ. نُسۡتَمۡدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

يُسْتَمَدُّ. يُسْتَمَدَّانِ. يُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّوْنَ. تُسْتَمَدِّيْنَ. تُسْتَمَدَّانِ. اُسْتَمَدُّ. نُسْتَمَدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُسْتَمْدَدْنَ. تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّ. لَمْ تَسْتَمِدَّ. لَمْ اَسْتَمِدَّ. لَمْ نَسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدِّ. لَمْ تَسْتَمِدِّ. لَمْ اَسْتَمِدِّ. لَمْ نَسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْ. لَمْ تَسْتَمْدِدْ. لَمْ اَسْتَمْدِدْ. لَمْ نَسْتَمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّ. لَمْ تُسْتَمَدَّ. لَمْ اُسْتَمَدَّ. لَمْ نُسْتَمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدِّ. لَمْ تُسْتَمَدِّ. لَمْ اُسْتَمَدِّ. لَمْ نُسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمْدَدْ. لَمْ تُسْتَمْدَدْ. لَمْ اُسْتَمْدَدْ. لَمْ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّا. لَمْ يَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدَّا. لَمْ تَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدِّيْ. لَمْ تَسْتَمِدَّا.

اورمجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّا. لَمْ يُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدَّا. لَمْ تُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدِّيْ. لَمْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْنَ. لَمْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَمْدَدْنَ. لَمْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ أَسْتَمِدَّ. لَنْ نَّسْتَمِدَّ.

اورمجہول میں: لَنْ يُّسْتَمَدَّ. لَنْ تُسْتَمَدَّ. لَنْ اُسْتَمَدَّ. لَنْ نُّسْتَمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمِدَّا. لَنْ يَّسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدَّا. لَنْ تَسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدِّيْ. لَنْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَمَدَّا. لَنْ يُّسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدَّا. لَنْ تُسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدِّيْ. لَنْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمْدِدْنَ. لَنْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْتَمْدَدْنَ. لَنْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنَّ. لَتَسْتَمِدَّنَّ. لَاَسْتَمِدَّنَّ. لَنَسْتَمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنْ. لَتَسْتَمِدَّنْ. لَاَسْتَمِدَّنْ. لَنَسْتَمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنَّ. لَتُسْتَمَدَّنَّ. لَاُسْتَمَدَّنَّ. لَنُسْتَمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنْ. لَتُسْتَمَدَّنْ. لَاُسْتَمَدَّنْ. لَنُسْتَمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدُّنَّ. لَتَسْتَمِدُّنَّ. لَيَسْتَمِدُّنْ. لَتَسْتَمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدُّنَّ. لَتُسْتَمَدُّنَّ. لَيُسْتَمَدُّنْ. لَتُسْتَمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَمِدِّنَّ. لَتَسْتَمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَمَدِّنَّ. لَتُسْتَمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَيَسْتَمْدِدْنَانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَيُسْتَمْدَدْنَانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَمِدَّ ، اِستَمِدِّ ، اِسْتَمْدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اِسْتَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدَّا بن گیا۔

اِسْتَمِدُّوا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدُّوا بن گیا۔

اِسْتَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَمِدِّیْ بن گیا۔

اِسْتَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمْدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدِّ. لِتُسْتَمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّا. لِتُسْتَمَدُّوْا.

لِتُستَمَدِّیْ. لِتُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لِتُستَمْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کوبغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں:لِیَستَمِدَّ. لِتَستَمِدَّ. لِاَستَمِدَّ .لِنَستَمِدَّ.

لِیَستَمِدِّ. لِتَستَمِدِّ. لِاَستَمِدِّ . لِنَستَمِدِّ.

لِیَستَمْدِدْ. لِتَستَمْدِدْ. لِاَستَمْدِدْ. لِنَستَمْدِدْ.

اورمجہول میں:لِیُستَمَدَّ. لِتُستَمَدَّ. لِاُستَمَدَّ .لِنُستَمَدَّ.

لِیُستَمَدِّ. لِتُستَمَدِّ. لِاُستَمَدِّ . لِنُستَمَدِّ.

لِیُستَمْدَدْ. لِتُستَمْدَدْ. لِاُستَمْدَدْ. لِنُستَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَستَمِدَّا. لِیَستَمِدُّوا. لِتَستَمِدَّا. اورمجہول میں:لِیُستَمَدَّا. لِیُستَمَدُّوا. لِتُستَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لِیَستَمْدِدْنَ. اورمجہول میں: لِیُستَمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوبغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے معروف میں:لاَ تَستَمِدَّ. لاَ تَستَمِدِّ. لاَ تَستَمْدِدْ. اورمجہول میں:لاَ تُستَمَدَّ. لاَ تُستَمَدِّ. لاَ تُستَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تَستَمِدَّا. لاَ تَستَمِدُّوا. لاَ تَستَمِدِّیْ. لاَ تَستَمِدَّا. اورمجہول میں:لاَ تُستَمَدَّا. لاَ تُستَمَدُّوا. لاَ تُستَمَدِّیْ. لاَ تُستَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَستَمْدِدْنَ

اور مجہول میں لَا تُستَمُدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا یَستَمِدَّ. لَا تَستَمِدَّ. لَا أَستَمِدَّ. لَا نَستَمِدَّ.

لَا یَستَمِدِّ. لَا تَستَمِدِّ. لَا أَستَمِدِّ. لَا نَستَمِدِّ.

لَا یَستَمدِدْ. لَا تَستَمدِدْ. لَا أَستَمدِدْ. لَا نَستَمدِدْ.

اور مجہول میں: لَا یُستَمَدَّ. لَا تُستَمَدَّ. لَا أُستَمَدَّ. لَا نُستَمَدَّ.

لَا یُستَمَدِّ. لَا تُستَمَدِّ. لَا أُستَمَدِّ. لَا نُستَمَدِّ.

لَا یُستَمدَدْ. لَا تُستَمدَدْ. لَا أُستَمدَدْ. لَا نُستَمدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَستَمِدَّا. لَا یَستَمِدُّوْا. لَا تَستَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا یُستَمَدَّا. لَا یُستَمَدُّوْا. لَا تُستَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَستَمدِدْنَ.

اور مجہول میں: لَا یُستَمدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُستَمَدٌّ. مُستَمَدَّانِ. مُستَمَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُستَمدَدٌ. مُستَمدَدَانِ. مُستَمدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُستَمِدٌّ. مُستَمِدَّانِ. مُستَمِدُّوْنَ. مُستَمِدَّةٌ. مُستَمِدَّتَانِ. مُستَمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُستَمدِدٌ. مُستَمدِدَانِ. مُستَمدِدُوْنَ. مُستَمدِدَةٌ. مُستَمدِدَتَانِ. مُستَمدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدُّوْنَ. مُسْتَمَدَّةٌ. مُسْتَمَدَّتَانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ :صیغہائے واحدو تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدُوْنَ. مُسْتَمْدَدَةٌ. مُسْتَمْدَدَتَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدَّا. اِنْسَدُّوْا. اِنْسَدَّتْ. اِنْسَدَّتَا: ـصیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْسَدَدَ. اِنْسَدَدَا. اِنْسَدَدُوْا. اِنْسَدَدَتْ. اِنْسَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِنْسَدَدْتَّ. اِنْسَدَدْتُّمَا. اِنْسَدَدْتُّمْ. اِنْسَدَدْتِّ. اِنْسَدَدْتُّمَا. اِنْسَدَدْتُّنَّ. اِنْسَدَدْتُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْسُدَّ بِهٖ . صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْسُدِدَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُنْسُدَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَنْسَدِدُ. یَنْسَدِدَانِ. یَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدِیْنَ. تَنْسَدِدَانِ . اَنْسَدِدُ. نَنْسَدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَنْسَدُّ. یَنْسَدَّانِ. یَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدِّیْنَ. تَنْسَدَّانِ . اَنْسَدُّ. نَنْسَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَنْسَدِدْنَ . تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسَدُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَدَدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُنْسَدُّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدَّ. لَمْ تَنْسَدَّ . لَمْ اَنْسَدَّ. لَمْ نَنْسَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدِّ. لَمْ تَنْسَدِّ . لَمْ اَنْسَدِّ. لَمْ نَنْسَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْ. لَمْ تَنْسَدِدْ . لَمْ اَنْسَدِدْ. لَمْ نَنْسَدِدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدَّا. لَمْ یَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدَّا. لَمْ تَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدِّیْ. لَمْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْنَ. لَمْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتحہ، کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

جا سکتا ہے۔

جیسے:لَمْ يُنْسَدَّ بِهٖ. لَمْ يُنْسَدِّ بِهٖ . لَمْ يُنْسَدَدْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَّنْسَدَّ. لَنْ تَنْسَدَّ. لَنْ أَنْسَدَّ. لَنْ نَّنْسَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:
لَنْ يَّنْسَدَّا. لَنْ يَّنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدَّا. لَنْ تَنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدِّيْ. لَنْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ يَّنْسَدِدْنَ. لَنْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُنْسَدُّ بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔جس نے آخر کو نصب دیا۔جیسے: لَنْ يُّنْسَدَّ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں:لَيَنْسَدَّنَّ. لَتَنْسَدَّنَّ. لَأَنْسَدَّنَّ. لَنَنْسَدَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْسَدَّنْ. لَتَنْسَدَّنْ. لَأَنْسَدَّنْ. لَنَنْسَدَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں:لَيَنْسَدُّنَّ. لَتَنْسَدُّنَّ. لَيَنْسَدُّنْ. لَتَنْسَدُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ میں:لَتَنْسَدِّنَّ. لَتَنْسَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنسَدَّانِّ. لَتَنسَدَّانِّ. لَیَنسَدِدْنَانِّ. لَتَنسَدَّانِّ. لَتَنسَدِدْنَانِّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔

جیسے: لَیُنسَدَّنَّ بِهٖ. لَیُنسَدَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدِّ. اِنْسَدِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) دوسرے دال کو فتحہ دے کر جیسے: اِنْسَدَّ.

(۲) دوسرے دال کو کسرہ دے کر جیسے: اِنْسَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اِنْسَدِدْ.

اِنْسَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدَّا بن گیا۔

اِنْسَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدُّوا بن گیا۔

اِنْسَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَدِّیْ بن گیا۔

اِنْسَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْسَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے:لِتُنسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے:لِتُنسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے:لِتُنسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں:لِیَنُسَدَّ. لِتَنُسَدَّ. لِأَنُسَدَّ .لِنَنُسَدَّ.

لِیَنُسَدِّ. لِتَنُسَدِّ. لِأَنُسَدِّ . لِنَنُسَدِّ.

لِیَنُسَدِدْ. لِتَنُسَدِدْ. لِأَنُسَدِدْ. لِنَنُسَدِدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِیَنُسَدَّا. لِیَنُسَدُّوا. لِتَنُسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لِیَنُسَدِدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب ومتکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے:لِیُنسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے:لِیُنسَدِّ بِہٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیُنْسَدَدْ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَنْسَدَّ . لَا تَنْسَدِّ . لَا تَنْسَدِدْ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے میں: لَا تَنْسَدَّا. لَا تَنْسَدُّوْا. لَا تَنْسَدِّیْ. لَا تَنْسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَدِدْنَ ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنْسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تُنْسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُنْسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا تُنْسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ، کسرہ دے کر ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لَا يَنْسَدَّ. لَا تَنْسَدَّ. لَا أَنْسَدَّ. لَا نَنْسَدَّ.

لَا يَنْسَدِّ. لَا تَنْسَدِّ. لَا أَنْسَدِّ. لَا نَنْسَدِّ.

لَا يَنْسَدِدْ. لَا تَنْسَدِدْ. لَا أَنْسَدِدْ. لَا نَنْسَدِدْ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُنْسَدِّ بِہٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا یُنْسَدِدْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْسَدَدٌ. مُنْسَدَدَانِ. مُنْسَدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْسَدٌّ. مُنْسَدَّانِ. مُنْسَدُّوْنَ. مُنْسَدَّةٌ. مُنْسَدَّتَانِ. مُنْسَدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْسَدِدٌ. مُنْسَدِدَانِ. مُنْسَدِدُوْنَ. مُنْسَدِدَةٌ. مُنْسَدِدَتَانِ. مُنْسَدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْسَدٌّ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدَّ. اَمَدَّا. اَمَدُّوْا. اَمَدَّتْ. اَمَدَّتَا: ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَمْدَدَ. اَمْدَدَا. اَمْدَدُوْا. اَمْدَدَتْ. اَمْدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمْدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ. صیغہ واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اَمْـدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا . اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُمْـدِدَ . اُمْـدِدَا. اُمْـدِدُوْا. اُمْـدِدَتْ. اُمْدِدَتَـا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْـدِدْتَّ. اُمْـدِدْتُّـمَـا. اُمْدِدْتُّمْ. اُمْدِدْتِّ. اُمْدِدْتُّمَا. اُمْدِدْتُّنَّ. اُمْدِدْتُّ. صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اُمْـدِدْتَ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُمْ. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْـدِدُ. یُـمْدِدَانِ. یُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُـمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدِیْنَ. تُمْدِدَانِ. اُمْدِدُ. نُمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمِـدُّ. یُـمِدَّانِ. یُمِدُّوْنَ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّوْنَ. تُمِدِّیْنَ. تُمِدَّانِ . اُمِدُّ. نُمِدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے :یُمْدِدْنَ. تُمْدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْـدَدُ. یُـمْدَدَانِ. یُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدِیْنَ. تُمْدَدَانِ . اُمْدَدُ. نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمَـدُّ. یُـمَـدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ . اُمَدُّ. نُمَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمِدَّ. لَمْ تَمِدَّ . لَمْ اَمِدَّ. لَمْ نَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمِدِّ. لَمْ تَمِدِّ . لَمْ اَمِدِّ. لَمْ نَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمْدِدْ. لَمْ تُمْدِدْ . لَمْ اُمْدِدْ. لَمْ نُمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ . لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ . لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ . لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمِدَّا. لَمْ يَمِدُّوْا. لَمْ تَمِدَّا. لَمْ تَمِدُّوْا. لَمْ تَمِدِّیْ. لَمْ تَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدَّا. لَمْ يُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُمْدِدْنَ. لَمْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّمِدَّ. لَنْ تَمِدَّ. لَنْ اَمِدَّ. لَنْ نَّمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُّمَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّمِدَّا. لَنْ يَّمِدُّوْا. لَنْ تَمِدَّا. لَنْ تَمِدُّوْا. لَنْ تَمِدِّیْ. لَنْ تَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّمَدَّا. لَنْ يُّمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں :لَنْ یُمْدِدْنَ. لَنْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُمِدَّنَّ. لَتُمِدَّنَّ. لَاُمِدَّنَّ. لَنُمِدَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیُمِدَّنْ. لَتُمِدَّنْ. لَاُمِدَّنْ. لَنُمِدَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیُمِدُّنَّ. لَتُمِدُّنَّ. لَیُمِدُّنْ. لَتُمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتُمِدِّنَّ. لَتُمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَیُمْدِدْنَانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَتُمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَمِدَّ ، اَمِدِّ ، اَمْدِدْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّ (اصل میں تُمْدِدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو اَمِدْدْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

جاسکتاہے۔

(۱) آخری حرف کوفتحہ دے کرجیسے:أَمِدَّ .

(۲) آخری حرف کوکسرہ دے کرجیسے:أَمِدِّ .

(۳) بغیرادغام کے پڑھاجائے جیسے:أَمْدِدْ.

اَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدَّانِ (اصل میں تُنْمِدَّانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوْا : صیغہ جمع مذکرحاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدُّوْنَ (اصل میں تُنْمِدُّوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدُّوْا بن گیا۔

اَمِدِّیْ : صیغہ واحدمؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدِّیْنَ (اصل میں تُنْمِدِّیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدِّیْ بن گیا۔

اَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمْدِدْنَ (اصل میں تُنْمْدِدْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے تو اَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امرحاضرمجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امرمکسورلگادیں گے۔صیغہ واحد مذکرحاضر کے آخرمیں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیزقانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوبغیرادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے:لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

چارصیغوں (تثنیہ'جمع مذکر'واحد'تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے:لِتُمَدَّا. لِتُمَدُّوْا. لِتُمَدِّیْ. لِتُمَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لِتُمْدَدْنَ

بحث فعل امرغائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امرمکسورلگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيُمِدَّ. لِتُمِدَّ. لِأُمِدَّ. لِنُمِدَّ.

لِيُمِدِّ. لِتُمِدِّ. لِأُمِدِّ. لِنُمِدِّ.

لِيُمْدِدْ. لِتُمْدِدْ. لِأُمْدِدْ. لِنُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِيُمَدَّ. لِتُمَدَّ. لِأُمَدَّ. لِنُمَدَّ.

لِيُمَدِّ. لِتُمَدِّ. لِأُمَدِّ. لِنُمَدِّ.

لِيُمْدَدْ. لِتُمْدَدْ. لِأُمْدَدْ. لِنُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُمِدَّا. لِيُمِدُّوْا. لِتُمِدَّا. اور مجہول میں: لِيُمَدَّا. لِيُمَدُّوْا. لِتُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِيُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّ. لَا تُمِدِّ. لَا تُمْدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّ. لَا تُمَدِّ. لَا تُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمِدَّا. لَا تُمِدُّوْا. لَا تُمِدِّيْ. لَا تُمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمَدَّا. لَا تُمَدُّوْا. لَا تُمَدِّيْ. لَا تُمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمْدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يَمِدَّ. لاَ تَمِدَّ. لاَ اَمِدَّ. لاَ نَمِدَّ.

لاَ يَمِدِّ. لاَ تَمِدِّ. لاَ اَمِدِّ. لاَ نَمِدِّ.

لاَ يَمْدِدْ. لاَ تَمْدِدْ. لاَ اَمْدِدْ. لاَ نَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ يُمَدَّ. لاَ تُمَدَّ. لاَ اُمَدَّ. لاَ نُمَدَّ.

لاَ يُمَدِّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ اُمَدِّ. لاَ نُمَدِّ.

لاَ يُمْدَدْ. لاَ تُمْدَدْ. لاَ اُمْدَدْ. لاَ نُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَمِدَّا. لاَ يَمِدُّوا. لاَ تَمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ يُمَدَّا. لاَ يُمَدُّوا. لاَ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يَـمْـدِدْنَ اور مجہول میں لاَ يُمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ. مَمَدَّانِ. مَمَدَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـمْـدَدٌ. مَـمْـدَدَانِ. مَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمِدٌّ. مُمِدَّانِ. مُمِدُّوْنَ. مُمِدَّةٌ. مُمِدَّتَانِ. مُمِدَّاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمْدِدٌ. مُمْدِدَانِ. مُمْدِدُوْنَ. مُمْدِدَةٌ. مُمْدِدَتَانِ. مُمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدُّوْنَ. مُمَدَّةٌ. مُمَدَّتَانِ. مُمَدَّاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُـمْـدَدٌ. مُـمْـدَدَانٌ. مُمْدَدُوْنَ. مُمْدَدَةٌ. مُمْدَدَتَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُحَاجَّةُ (باہم دلیل پیش کرنا)

اَلْمُحَاجَّةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ اصل میں اَلْمُحَاجَجَةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَلْمُحَاجَّةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ. حَاجَّا. حَاجُّوْا. حَاجَّتْ. حَاجَّتَا:۔ صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوْا. حَاجَجَتْ. حَاجَجَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنَ. حَاجَجْتَ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُنَّ. حَاجَجْتُ. حَاجَجْنَا

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوْجَّ. حُوْجَّا. حُوْجُّوْا. حُوْجَّتْ. حُوْجَّتَا:۔ صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر غائب، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں حُاجِجَ. حُاجِجَا. حُاجِجُوْا. حُاجِجَتْ. حُاجِجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو حُوْجِجَ. حُوْجِجَا. حُوْجِجُوْا. حُوْجِجَتْ. حُوْجِجَتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوْجِجْنَ. حُوْجِجْتَ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُمْ. حُوْجِجْتِ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُنَّ. حُوْجِجْتُ. حُوْجِجْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں حُاجِجْنَ. حُاجِجْتَ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُمْ. حُاجِجْتِ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُنَّ. حُاجِجْتُ. حُاجِجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجِجُ. یُحَاجِجَانِ. یُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجِیْنَ. تُحَاجِجَانِ. اُحَاجِجُ. نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف کے

قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا يُحَاجُّ. يُحَاجَّانِ. يُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّيْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔يُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُحَاجَجُ. يُحَاجَجَانِ. يُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجِيْنَ. تُحَاجَجَانِ. اُحَاجَجُ. نُحَاجَجُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا يُحَاجُّ. يُحَاجَّانِ. يُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّيْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔يُحَاجَجْنَ. تُحَاجَجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِجْ. لَمْ تُحَاجِجْ. لَمْ اُحَاجِجْ. لَمْ نُحَاجِجْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُحَاجَجْ. لَمْ تُحَاجَجْ. لَمْ اُحَاجَجْ. لَمْ نُحَاجَجْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجَّا. لَمْ يُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّيْ. لَمْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُحَاجَّا. لَمْ يُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّيْ. لَمْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُحَاجَجْنَ. لَمْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ اُحَاجَّ. لَنْ نُّحَاجَّ .

اورمجہول میں: لَنْ یُّحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ اُحَاجَّ. لَنْ نُّحَاجَّ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّحَاجَّا. لَنْ یُّحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

اورمجہول میں: لَنْ یُّحَاجَّا. لَنْ یُّحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَنْ یُّحَاجِجْنَ. لَنْ تُحَاجِجْنَ. اورمجہول میں لَنْ یُّحَاجَجْنَ. لَنْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَاُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَاُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَاُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَاُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَیُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُحَاجُّنَّ. لَتُحَاجُّنَّ. لَیُحَاجُّنْ. لَتُحَاجُّنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُحَاجِّنَّ.

لَتُحَاجِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَیُحَاجِجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجِجْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَیُحَاجَجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَجْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ ، حَاجِّ حَاجِجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو حَاجّ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِجْ.

حَاجَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجَّا بن گیا۔

حَاجُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجُّوْا بن گیا۔

حَاجِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو حَاجِّیْ بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو حَاجِجْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا ئیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِتُحَاجَّ. لِتُحَاجِّ. لِتُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُحَاجَّا. لِتُحَاجُّوْا. لِتُحَاجِّيْ. لِتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُحَاجَجْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِيُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِيُحَاجِجْ. لِتُحَاجِجْ. لِأُحَاجِجْ .لِنُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لِيُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِأُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِيُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِأُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِيُحَاجَجْ. لِتُحَاجَجْ. لِأُحَاجَجْ .لِنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُحَاجَّا. لِيُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا. اور مجہول میں: لِيُحَاجَّا. لِيُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لِيُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

دوسرے ساکن کوفتحہ، کسرہ دے کراوراسے بغیرادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِجْ. اور مجہول میں: لاَ تُحَاجَّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ تُحَاجَجْ.

چارصیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لاَ تُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجِّيْ. لاَ تُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخرکا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تُحَاجِجْنَ اور مجہول میں لاَ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چارصیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کوفتحہ، کسرہ دے کراوران کوبغیرادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ .لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ .لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجِجْ. لاَ تُحَاجِجْ. لاَ أُحَاجِجْ .لاَ نُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَّ. لاَ تُحَاجَّ. لاَ أُحَاجَّ .لاَ نُحَاجَّ.

لاَ يُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِّ. لاَ أُحَاجِّ .لاَ نُحَاجِّ.

لاَ يُحَاجَجْ. لاَ تُحَاجَجْ. لاَ أُحَاجَجْ .لاَ نُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا. اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَّا. لاَ يُحَاجُّوْا. لاَ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخرکا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لاَ يُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُحَاجَجْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کوساکن

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحَاجِجٌ. مُحَاجِجَانِ. مُحَاجِجُوْنَ. مُحَاجِجَةٌ. مُحَاجِجَتَانِ. مُحَاجِجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجُوْنَ. مُحَاجَجَةٌ. مُحَاجَجَتَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْوَعْدُ . اَلْعِدَةُ (وعدہ کرنا)

عِدَةٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ :اصل میں وِعْدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واو کو حذف کرکے اس کے بدلے آخر میں تاء لائے۔ پھر اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا وَعَدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کرکے پڑھیں گے۔ جیسے: وَعَدتَّ، وَعَدتُّمَا، وَعَدتُّمْ. وَعَدتِّ . وَعَدتُّمَا. وَعَدتُّنَّ. وَعَدتُّ.

وَعَدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُعِدَ. وُعِدَا. وُعِدُوْا. وُعِدَتْ. وُعِدَتَا. وُعِدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کرکے پڑھیں گے۔ جیسے: وُعِدتَّ، وُعِدتُّمَا، وُعِدتُّمْ. وُعِدتِّ. وُعِدتُّمَا. وُعِدتُّنَّ. وُعِدتُّ.

وُعِدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واو کو ہمزہ سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ. اُعِدَا. اُعِدُوْا. اُعِدَتْ. اُعِدَتَا. اُعِدْنَ. اُعِدتَّ. اُعِدتُّمَا. اُعِدتُّمْ. اُعِدتِّ. اُعِدتُّمَا. اُعِدتُّنَّ. اُعِدتُّ. اُعِدْنَا .

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَعِدُ ، یَعِدَانِ . یَعِدُوْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. یَعِدْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. تَعِدُوْنَ. تَعِدِیْنَ. تَعِدَانِ. تَعِدْنَ . اَعِدُ. نَعِدُ۔

اصل میں یَوْعِدُ . یَوْعِدَانِ. یَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. یَوْعِدْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدِیْنَ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدْنَ. اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واو گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے یُوْعَدُ . یُوْعَدَانِ. یُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. یُوْعَدْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدِیْنَ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدْنَ. اُوْعَدُ . نُوْعَدُ۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد متکلم وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدْ. لَمْ تَعِدْ. لَمْ اَعِدْ. لَمْ نَعِدْ.

اورمجہول میں:لَمْ یُوْعَدْ . لَمْ تُوْعَدْ. لَمْ اُوْعَدْ. لَمْ نُوْعَدْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضراورایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدَا. لَمْ یَعِدُوْا. لَمْ تَعِدَا. لَمْ تَعِدُوْا. لَمْ تَعِدِیْ . لَمْ تَعِدَا.

اورمجہول میں:لَمْ یُوْعَدَا. لَمْ یُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدَا. لَمْ تُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدِیْ . لَمْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدْنَ. لَمْ تَعِدْنَ اورمجہول میں: لَمْ یُوْعَدْنَ. لَمْ تُوْعَدْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرفِ ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدَ. لَنْ تَعِدَ. لَنْ اَعِدَ. لَنْ نَّعِدَ.

اورمجہول میں:لَنْ یُّوْعَدَ . لَنْ تُوْعَدَ. لَنْ اُوْعَدَ. لَنْ نُّوْعَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضراورایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدَا. لَنْ یَّعِدُوْا. لَنْ تَعِدَا. لَنْ تَعِدُوْا. لَنْ تَعِدِیْ . لَنْ تَعِدَا.

اورمجہول میں:لَنْ یُّوْعَدَا. لَنْ یُّوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدَا. لَنْ تُوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدِیْ . لَنْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدْنَ. لَنْ تَعِدْنَ اورمجہول میں: لَنْ یُّوْعَدْنَ. لَنْ تُوْعَدْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَاَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَعِدَنْ. لَتَعِدَنْ. لَاَعِدَنْ. لَنَعِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْعَدَنَّ. لَتُوْعَدَنَّ. لَاُوْعَدَنَّ. لَنُوْعَدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْعَدَنْ. لَتُوْعَدَنْ. لَاُوْعَدَنْ. لَنُوْعَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَعِدُنَّ. لَتَعِدُنَّ. لَیَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْعَدُنَّ. لَتُوْعَدُنَّ. لَیُوْعَدُنْ. لَتُوْعَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنَّ. لَتَعِدِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوْعَدِنَّ. لَتُوْعَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَعِدَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَیَعِدْنَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَتَعِدْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَیُوْعَدْنَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدَا بن گیا۔

عِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدُوْا بن گیا۔

عِدِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدِیْ بن گیا۔

عِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرادیا۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدِیْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدْنَ.

جیسے امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَعِدْ. لِیَعِدَا. لِیَعِدُوْا. لِتَعِدْ. لِتَعِدَا. لِیَعِدْنَ. لِأَعِدْ. لِنَعِدْ.

اور امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُوْعَدْ. لِیُوْعَدَا. لِیُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِیُوْعَدْنَ. لِأُوْعَدْ. لِنُوْعَدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوْعَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا. لَا تَعِدُوْا. لَا تَعِدِیْ. لَا تَعِدَا.

اور مجہول میں: لَا تُوْعَدَا. لَا تُوْعَدُوْا. لَا تُوْعَدِیْ. لَا تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُوْعَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب واحدوجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْ. لاَ تَعِدْ. لاَ أَعِدْ. لاَ نَعِدْ اور مجہول لاَ یُوْعَدْ. لاَ تُوْعَدْ. لاَ أُوْعَدْ. لاَ نُوْعَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَعِدَا. لاَ یَعِدُوْا. لاَ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْعَدَا. لاَ یُوْعَدُوْا. لاَ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْعَدْنَ.

بحث اسم ظرف

نوٹ:۔اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْعِدٌ. مَوْعِدَانِ. مَوَاعِدُ. وَمُوَیْعِدٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

مِیْعَدٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیرمدغم کوکسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْعَدٌ بن گیا۔

مِیْعَدَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْعَدَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیرمدغم کوکسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَیْعِدٌ صیغہ جمع، صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیْعَدَةٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیرمدغم کوکسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْعَدَةٌ بن گیا۔

مِیْعَدَ تَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْعَدَتَانِ بن گیا۔

مِیْعَادٌ ، مِیْعَادَانِ ،صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْعَادٌ . مِوْعَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تومِیْعَادٌ. مِیْعَادَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَیْعِدَةٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اورمَوَاعِیْدُ. مُوَیْعِیْدٌ.مُوَیْعِدَةٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکرومونث

اسم تفضیل مذکرومؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر:اَوْعَدُ. اَوْعَدَانِ. اَوْعَدُوْنَ. اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدٌ.

اوراسم تفضیل مؤنث:وُعْدٰی. وُعْدَیَانِ. وُعْدَیَاتٌ . وُعَدٌ. وُعَیْدٰی.

نوٹ:اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدٰی اُعْدَیَانِ. اُعْدَیَاتٌ . اُعَدٌ. اُعَیْدٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مَا اَوْعَدَهٗ . وَاَوْعِدْ بِهٖ. وَوَعُدَ. یَا وَعُدَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاعِدٌ. وَّاعِدَانِ. وَاعِدُوْنَ.وَعَدَةٌ. وُعَّادٌ. وُعَّدٌ. وُعُدٌ. وُعَدَاءُ. وُعْدَانٌ. وِعَادٌ . وُعُوْدٌ. وَّاعِدَةٌ. وَّاعِدَتَانِ. وَاعِدَاتٌ. وُعَّدٌ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکرومؤنث سالم ومکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْعِدٌ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْعِدٌ بن گیا۔

اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدَةٌ۔صیغہائے جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ. وُوَیْعِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تواَوَاعِدُ. اور

اُوَيْعِدَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَّادٌ سے لے کر وُعُوْدٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اُعَّادٌ اُعَّدٌ. اُعُدٌ . اُعَدَاءُ. اُعْدَانٌ. اِعَادٌ. اُعُوْدٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ. مَوْعُوْدَانِ. مَوْعُوْدُوْنَ. مَوْعُوْدَةٌ . مَوْعُوْدَتَانِ. مَوْعُوْدَاتٌ. مَوَاعِيْدُ. مُوَيْعِيْدٌ. مُوَيْعِيْدَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ(رکھنا)

وَضْعٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوْا. وَضَعَتْ. وَضَعَتَا. وَضَعْنَ . وَضَعْتَ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتِ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُنَّ. وَضَعْتُ. وَضَعْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُضِعَ. وُضِعَا. وُضِعُوْا. وُضِعَتْ. وُضِعَتَا. وُضِعْنَ . وُضِعْتَ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُمْ. وُضِعْتِ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُنَّ. وُضِعْتُ. وُضِعْنَا.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اُضِعَ. اُضِعَا. اُضِعُوْا. اُضِعَتْ. اُضِعَتَا. اُضِعْنَ. اُضِعْتَ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُمْ. اُضِعْتِ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُنَّ. اُضِعْتُ. اُضِعْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُوْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. يَضَعْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. تَضَعُوْنَ. تَضَعِيْنَ. تَضَعَانِ. تَضَعْنَ. اَضَعُ. نَضَعُ.

اصل میں یَـوْضَـعُ. یَـوْضَـعَـانِ. یَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. یَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُوْنَ. تَـوْضَـعِیْـنَ. تَـوْضَـعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. نَوْضَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: یُـوْضَـعُ. یُـوْضَـعَـانِ. یُـوْضَـعُوْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. یُوْضَعْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعِیْنَ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعْنَ. اُوْضَعُ. نُوْضَعُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعْ. لَمْ تَضَعْ. لَمْ اَضَعْ. لَمْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْ. لَمْ تُوْضَعْ. لَمْ اُوْضَعْ. لَمْ نُوْضَعْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعَا. لَمْ یَضَعُوْا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوْا. لَمْ تَضَعِیْ. لَمْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعَا. لَمْ یُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعَا. لَمْ تُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعِیْ. لَمْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَـمْ یَضَعْنَ. لَمْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْنَ. لَمْ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرفِ ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَ. لَنْ تَضَعَ. لَنْ اَضَعَ. لَن نَّضَعَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعَ. لَنْ تُوْضَعَ. لَنْ اُوْضَعَ. لَنْ نُّوْضَعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَا. لَنْ یَّضَعُوْا. لَنْ تَضَعَا. لَنْ تَضَعُوْا. لَنْ تَضَعِیْ. لَنْ تَضَعَا.

اور مجہول میں :لَنْ یُّوْضَعَا. لَنْ یُّوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعَا. لَنْ تُوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعِیْ . لَنْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں :لَنْ یَّضَعْنَ. لَنْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعْنَ. لَنْ تُوْضَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَاَضَعَنَّ. لَنَضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَضَعَنْ. لَتَضَعَنْ. لَاَضَعَنْ. لَنَضَعَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنَّ. لَتُوْضَعَنَّ. لَاُوْضَعَنَّ. لَنُوْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنْ. لَتُوْضَعَنْ. لَاُوْضَعَنْ. لَنُوْضَعَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں :لَیَضَعُنَّ. لَتَضَعُنَّ. لَیَضَعُنْ. لَتَضَعُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْضَعُنَّ. لَتُوْضَعُنَّ. لَیُوْضَعُنْ . لَتُوْضَعُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَضَعِنَّ. لَتَضَعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُوْضَعِنَّ. لَتُوْضَعِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیَضَعَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَیَضَعْنَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَتَضَعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَیُوْضَعْنَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو ضَعْ بن گیا۔

ضَعَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعُوْا بن گیا۔

ضَعِيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعِيْ بن گیا۔

ضَعْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرادیا۔صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں :لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعِيْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعْنَ.

جیسے فعل امر غائب و متکلم معروف میں :لِيَضَعْ. لِيَضَعَا. لِيَضَعُوْا. لِتَضَعْ. لِتَضَعَا. لِيَضَعْنَ. لِأَضَعْ. لِنَضَعْ.

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں :لِيُوْضَعْ. لِيُوْضَعَا. لِيُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِيُوْضَعْنَ. لِأُوْضَعْ. لِنُوْضَعْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔جیسے معروف میں :لَا تَضَعْ اور مجہول میں لَا تُوْضَعْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَضَعَا. لَا تَضَعُوْا. لَا تَضَعِيْ. لَا تَضَعَا .

اور مجہول میں: لاَ تُوْضَعَا. لاَ تُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعِیْ. لاَ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَضَعْنَ. اور مجہول میں لاَ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَضَعْ. لاَ تَضَعْ. لاَ أَضَعْ. لاَ نَضَعْ اور مجہول میں: لاَ یُوْضَعْ. لاَ تُوْضَعْ. لاَ أُوْضَعْ. لاَ نُوْضَعْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَضَعَا. لاَ یَضَعُوْا. لاَ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْضَعَا. لاَ یُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَضَعْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْضَعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَوْضِعَانِ. مَوَاضِعُ. وَمُوَیْضِعٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ

مِیْضَعٌ: ۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعٌ بن گیا۔

مِیْضَعَانِ: ۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْضَعَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ ، مُوَیْضِعٌ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیْضَعَۃٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَۃٌ بن گیا۔

مِیْضَعَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَتَانِ بن گیا۔

مِیْضَاعٌ ، مِیْضَاعَانِ، صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْضَاعٌ . مِوْضَاعَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَاعٌ. مِیْضَاعَانِ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَیْضِعَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُوَیْضِیْعَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر:اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُوْنَ. اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث:وُضْعٰی. وُضْعَیَانِ. وُضْعَیَاتٌ . وُضَعٌ. وُضَیْعٰی.

نوٹ:اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضْعٰی اُضْعَیَانِ. اُضْعَیَاتٌ . اُضَعٌ. اُضَیْعٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مَا اَوْضَعَہٗ . وَاَوْضِعْ بِہٖ. وَوَضُعَ. یَا وَضُعَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاضِعٌ. وَاضِعَانِ. وَاضِعُوْنَ. وَضَعَۃٌ. وُضَّاعٌ. وُضَّعٌ. وُضُعٌ. وُضَعَاءُ. وُضْعَانٌ. وِضَاعٌ . وُضُوْعٌ. وَاضِعَۃٌ. وَاضِعَتَانِ. وَاضِعَاتٌ. وُضَّعٌ صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم و مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْضِعٌ۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْضِعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْضِعٌ بن گیا۔

اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعَةٌ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاضِعُ. وُوَیْضِعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اَوَاضِعُ. اور اُوَیْضِعَةٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُضَّاعٌ سے لے کر وُضُوْعٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضَّاعٌ اُضَّعٌ. اُضَعٌ . اُضَعَاءُ. اُضْعَانٌ. اِضَاعٌ. اُضُوْعٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوْعٌ. مَوْضُوْعَانِ. مَوْضُوْعُوْنَ. مَوْضُوْعَةٌ . مَوْضُوْعَتَانِ. مَوْضُوْعَاتٌ. مَوَاضِيْعُ. مُوَيْضِيْعٌ. مُوَيْضِيْعَةٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

نوٹ: تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرَمُ (حَسِبَ یَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ یَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔ اسی طرح باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ فعل ماضی مجہول وُسِمَ بِهٖ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بِهٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد و تثنیہ اصل میں مَوْسَمٌ ' مَوْسَمَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔ باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوَاسِمُ. مُوَيْسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ یَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔ جیسے: مِوْسَمٌ. مِوْسَمَةٌ. مِوْسَامٌ سے مِیْسَمٌ. مِیْسَمَةٌ. مِیْسَامٌ.

اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُوْنَ. اَوَاسِمُ. اُوَيْسِمٌ.

اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: وُسْمٰی. وُسْمَیَانِ. وُسْمَیَاتٌ. وُسَمٌ. وُسَيْمٰی.

اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُسْمٰی. اُسْمَیَانِ. اُسْمَیَاتٌ . اُسَمٌ. اُسَيْمٰی.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَوْسَمَهٗ. وَاَوْسِمْ بِهٖ. وَوَسُمَ. یا وَسُمَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے (اَلْاِتِّقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلْاِتِّقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب افتعال۔ اصل میں اَلْاِوْتِقَادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلْاِتِّقَادُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَدَ. اِتَّقَدَا. اِتَّقَدُوْا. اِتَّقَدَتْ. اِتَّقَدَتَا. اِتَّقَدْنَ : صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَدَ. اِوْتَقَدَا. اِوْتَقَدُوْا. اِوْتَقَدَتْ. اِوْتَقَدَتَا. اِوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْتَّ. اِتَّقَدْتُّمَا. اِتَّقَدْتُّمْ. اِتَّقَدْتِّ. اِتَّقَدْتُّمَا. اِتَّقَدْتُّنَّ. اِتَّقَدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْتَ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُمْ. اِوْتَقَدْتِ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُنَّ. اِوْتَقَدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْنَا :صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِدَ. اُتُّقِدَا. اُتُّقِدُوْا. اُتُّقِدَتْ. اُتُّقِدَتَا. اُتُّقِدْنَ : صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اُوْتُقِدَ. اُوْتُقِدَا. اُوْتُقِدُوْا. اُوْتُقِدَتْ. اُوْتُقِدَتَا. اُوْتُقِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْتَّ. اُتُّقِدْتُّمَا. اُتُّقِدْتُّمْ. اُتُّقِدْتِّ. اُتُّقِدْتُّمَا. اُتُّقِدْتُّنَّ. اُتُّقِدْتُّ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْتَ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُمْ. اُوْتُقِدْتِ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُنَّ. اُوْتُقِدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اُتَّقِدْنَا :صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَاتھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِدُ. یَتَّقِدَانِ. یَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. یَتَّقِدْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدِیْنَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدْنَ. اَتَّقِدُ. نَتَّقِدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یَوْتَقِدُ. یَوْتَقِدَانِ. یَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. یَوْتَقِدْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدِیْنَ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدْنَ. اَوْتَقِدُ. نَوْتَقِدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّقَدُ. یُتَّقَدَانِ. یُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. یُتَّقَدْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدِیْنَ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدْنَ. اُتَّقَدُ. نُتَّقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں یُوْتَقَدُ. یُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدِیْنَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. نُوْتَقَدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدْ. لَمْ تُتَّقَدْ. لَمْ اُتَّقَدْ. لَمْ نُتَّقَدْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدَا. لَمْ یَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدِیْ . لَمْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدَا. لَمْ یُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدَا. لَمْ تُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدِیْ . لَمْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدْنَ. لَمْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرفِ ناصب لَنْ لگا دیں گے۔جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَّتَّقِدَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَ. لَنْ تُتَّقَدَ. لَنْ اُتَّقَدَ. لَنْ نُّتَّقَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدَا. لَنْ يَّتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدِىْ . لَنْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدَا. لَنْ يُّتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدَا. لَنْ تُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدِىْ . لَنْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُّتَّقَدْنَ. لَنْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَاَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنْ. لَتَتَّقِدَنْ. لَاَتَّقِدَنْ. لَنَتَّقِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنَّ. لَتُتَّقَدَنَّ. لَاُتَّقَدَنَّ. لَنُتَّقَدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَنْ. لَتُتَّقَدَنْ. لَاُتَّقَدَنْ. لَنُتَّقَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَيَتَّقِدُنْ. لَتَتَّقِدُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُتَّقَدُنَّ. لَتُتَّقَدُنَّ. لَيُتَّقَدُنْ. لَتُتَّقَدُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُتَّقَدِنَّ. لَتُتَّقَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَيَتَّقِدْنَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَدَانِّ.

لَتُتَّقَدَانِّ. لَيُتَّقَدْنَانِّ. لَتُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّـقِـدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّقِدْ بن گیا۔

اِتَّقِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّـقِـدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدَا بن گیا۔

اِتَّقِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّـقِـدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدُوْا بن گیا۔

اِتَّقِدِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدِیْ بن گیا۔

اِتَّقِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّـقِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّـقِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔جیسے: لِتُتَّقَدْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدَا. لِتُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدِیْ. لِتُتَّقَدَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُتَّقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدْ. لِتَتَّقِدْ. لِأَتَّقِدْ. لِنَتَّقِدْ اور مجہول میں: لِیُتَّقَدْ. لِتُتَّقَدْ. لِأُتَّقَدْ. لِنُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدَا. لِیَتَّقِدُوْا. لِتَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لِیُتَّقَدَا. لِیُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَتَّقِدْنَ.
اور مجہول میں لِیُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْ.
چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدَا. لَا تَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدِیْ. لَا تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَا تُتَّقَدَا. لَا تُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدِیْ. لَا تُتَّقَدَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدْ. لَا تَتَّقِدْ. لَا أَتَّقِدْ. لَا نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَا یُتَّقَدْ. لَا تُتَّقَدْ. لَا أُتَّقَدْ. لَا نُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدَا. لَا یَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَا یُتَّقَدَا. لَا یُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَّقِدْنَ.
اور مجہول میں لَا یُتَّقَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدَاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُوْنَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُوْنَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدُوْنَ. مُتَّقَدَةٌ. مُتَّقَدَتَانِ. مُتَّقَدَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدُوْنَ. مُوْتَقَدَةٌ. مُوْتَقَدَتَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِیْجَاباً:۔ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتِوْجَاباً تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْجَاباً بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی تمام افعال، اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِیْعَادُ (ڈرانا)

اِیْعَادٌ :۔صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ . اصل میں اِوْعَادٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن مظہر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْعَادٌ بن گیا۔

نوٹ:۔باقی افعال واسمائے مُشْتَقَّات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

بحث ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ:۔ماضی معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔صرف مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

جیسے: یُوْسَرُ. یُوْسَرَانِ. یُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. یُوْسَرْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرِیْنَ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرْنَ. اُوْسَرُ. نُوْسَرُ.

اصل میں یُیْسَرُ. یُیْسَرَانِ. یُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. یُیْسَرْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرِیْنَ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرْنَ. اُیْسَرُ. نُیْسَرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واوٗ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:نفی،جحد بلم جازمہ مجہول نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول،لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول،فعل امر حاضر مجہول،فعل امر غائب ومتکلم مجہول،فعل نہی حاضر مجہول،فعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔

نوٹ:اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

بحث ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

نوٹ:فعل مضارع مجہول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مُشْتَقَّات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔فعل مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔جیسے یُوْتَمُ بِہٖ. اصل میں یُیْتَمُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واوٗ سے تبدیل کردیا تو یُوْتَمُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِ تِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتِّسَارٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزہ وصل مثال یائی از باب افتعال۔ اصل میں اِیْتِسَارٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّسَارٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّسَرَ. اِتَّسَرَا. اِتَّسَرُوْا. اِتَّسَرَتْ. اِتَّسَرَتَا. اِتَّسَرْنَ. اِتَّسَرْتَ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُمْ. اِتَّسَرْتِ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُنَّ. اِتَّسَرْتُ. اِتَّسَرْنَا. فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اصل میں اِیْتَسَرَ. اِیْتَسَرَا. اِیْتَسَرُوْا. اِیْتَسَرَتْ. اِیْتَسَرَتَا. اِیْتَسَرْنَ. اِیْتَسَرْتَ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُمْ. اِیْتَسَرْتِ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُنَّ. اِیْتَسَرْتُ. اِیْتَسَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّسِرَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُیْتُسِرَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّسِرُ. یَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرِیْنَ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرْنَ. اَتَّسِرُ. نَتَّسِرُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یَیْتَسِرُ. یَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرِیْنَ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرْنَ. اَیْتَسِرُ. نَیْتَسِرُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّسَرُ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

اصل میں یُیْتَسَرُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف و مجہول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّسِرْ بن گیا۔

اِتَّسِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرَا بن گیا۔

اِتَّسِرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرُوْا بن گیا۔

اِتَّسِرِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرِیْ بن گیا۔

اِتَّسِرْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّسِرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَّسَرٌ. مُتَّسَرَانِ. مُتَّسَرَاتٌ: صیغہ واحد' تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ. مُیْتَسَرَانِ. مُیْتَسَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّسِرٌ. مُتَّسِرَانِ. مُتَّسِرُوْنَ. مُتَّسِرَةٌ. مُتَّسِرَتَانِ. مُتَّسِرَاتٌ .صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُیْتَسِرٌ. مُیْتَسِرَانِ. مُیْتَسِرُوْنَ. مُیْتَسِرَةٌ. مُیْتَسِرَتَانِ. مُیْتَسِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے

مطابق یاء کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّسَرٌ. مُتَّسَرَانِ. مُتَّسَرُوْنَ. مُتَّسَرَةٌ. مُتَّسَرَتَانِ. مُتَّسَرَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُيْتَسَرٌ. مُيْتَسَرَانِ. مُيْتَسَرُوْنَ. مُيْتَسَرَةٌ. مُيْتَسَرَتَانِ. مُيْتَسَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مثال یائی سے باب افتعال کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھیں۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلاِسْتِيْقَاظُ (جاگنا)

نوٹ:۔صرف صغیر وکبیر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مجہول صیغوں کے۔

اُسْتُوْقِظَ. اُسْتُوْقِظَا. اُسْتُوْقِظُوْا. اُسْتُوْقِظَتْ. اُسْتُوْقِظَتَا. اُسْتُوْقِظْنَ. اُسْتُوْقِظْتَ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُمْ. اُسْتُوْقِظْتِ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُنَّ. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْنَا:۔صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔اصل میں اُسْتُيْقِظَ. اُسْتُيْقِظَا. اُسْتُيْقِظُوْا. اُسْتُيْقِظَتْ. اُسْتُيْقِظَتَا. اُسْتُيْقِظْنَ. اُسْتُيْقِظْتَ. اُسْتُيْقِظْتُمَا. اُسْتُيْقِظْتُمْ. اُسْتُيْقِظْتِ. اُسْتُيْقِظْتُمَا. اُسْتُيْقِظْتُنَّ. اُسْتُيْقِظْتُ. اُسْتُيْقِظْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے (اَلاِيْقَانُ) (یقین کرنا)

نوٹ:۔فعل ماضی معروف، صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: أَيْقَنَ. إِيْقَانٌ. أَيْقِنْ.

نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَيْقَنْنَ. أَيْقَنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَيْقَنَّ. اَيْقَنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْقِنَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

اصل میں اُیْقِنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن مظہر کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ بن گیا۔

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُیْقِنَ. اُیْقِنَا. اُیْقِنُوْا. اُیْقِنَتْ. اُیْقِنَتَا. اُیْقِنَّ. اُیْقِنْتَ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُمْ. اُیْقِنْتِ. اُیْقِنْتُمَا. اُیْقِنْتُنَّ. اُیْقِنْتُ. اُیْقِنَّا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْقِنَ. اُوْقِنَا. اُوْقِنُوْا. اُوْقِنَتْ. اُوْقِنَتَا. اُوْقِنَّ. اُوْقِنْتَ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُمْ. اُوْقِنْتِ. اُوْقِنْتُمَا. اُوْقِنْتُنَّ. اُوْقِنْتُ. اُوْقِنَّا بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وصیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُوْقِنَّ. اُوْقِنَّا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْقِنُ. یُوْقِنَانِ. یُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. یُوْقِنَّ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنِیْنَ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنَّ. اُوْقِنُ. نُوْقِنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقِنُ. یُیْقِنَانِ. یُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. یُیْقِنْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. تُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنِیْنَ. تُیْقِنَانِ تُیْقِنْنَ. اُیْقِنُ. نُیْقِنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقَنُ. یُوْقَنَانِ. یُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنِیْنَ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنَّ. اُوْقَنُ. نُوْقَنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقَنُ. یُیْقَنَانِ. یُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. یُیْقَنْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. تُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنِیْنَ. تُیْقَنَانِ تُیْقَنْنَ. اُیْقَنُ. نُیْقَنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کریں گے جیسے: یُوْقِنَّ. تُوْقِنَّ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنَّ جو اصل میں یُوْقِنْنَ. تُوْقِنْنَ. یُوْقَنْنَ. تُوْقَنْنَ تھے۔

نوٹ: بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ، فعل نفی تاکید بلن ناصبہ، فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم، فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف

ومجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيْقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُ (اصل میں تُأَيْقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔

أَيْقِنَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَانِ (اصل میں تُأَيْقِنَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنَا بن گیا۔

أَيْقِنُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُوْنَ (اصل میں تُأَيْقِنُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنُوْا بن گیا۔

أَيْقِنِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنِيْنَ (اصل میں تُأَيْقِنِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنِيْ بن گیا۔

أَيْقِنَّ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَّ (اصل میں تُأَيْقِنْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيْقِنْنَ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أَيْقِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنَاتٌ صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوٌ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُوْقِنٌ. مُوْقِنَانِ. مُوْقِنُوْنَ. مُوْقِنَةٌ. مُوْقِنَتَانِ. مُوْقِنَاتٌ.

اصل میں مُیْـقِنٌ. مُیْقِنَانِ. مُیْقِنُوْنَ. مُیْقِنَةٌ. مُیْقِنَتَانِ. مُیْقِنَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنُوْنَ. مُوْقَنَةٌ. مُوْقَنَتَانِ. مُوْقَنَاتٌ.

اصل میں مُیْـقَنٌ. مُیْقَنَانِ. مُیْقَنُوْنَ. مُیْقَنَةٌ. مُیْقَنَتَانِ. مُیْقَنَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُیَا سَرَةُ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: یُوْسِـرَ. یُوْسِـرَا. یُوْسِـرُوْا. یُوْسِـرَتْ. یُوْسِـرَتَا. یُوْسِـرْنَ. یُوْسِـرْتَ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُمْ. یُوْسِرْتِ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُنَّ. یُوْسِرْتُ. یُوْسِرْنَا. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیَاسِـرَ. یُیَاسِـرَا. یُیَاسِـرُوْا. یُیَاسِـرَتْ. یُیَاسِـرَتَا. یُیَاسِرْنَ. یُیَاسِرْتَ. یُیَاسِرْتُمَا. یُیَاسِرْتُمْ. یُیَاسِرْتِ. یُیَاسِرْتُمَا. یُیَاسِرْتُنَّ. یُیَاسِرْتُ. یُیَاسِرْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَر یَنصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

اصل میں قَوَلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ بن گیا۔

قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ . قَالَتَا:۔صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلاَ . قَوَلُوْا . قَوَلَتْ . قَوَلَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْنَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ . قُلْتُمَا . قُلْتُمْ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْتَ . قَوَلْتُمَا . قَوَلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتَ، قَالْتُمَا، قَالْتُمْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتَ، قَلْتُمَا، قَلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قَوَلْتِ. قَوَلْتُمَا. قَوَلْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتِ، قَالْتُمَا، قَالْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْتِ، قَلْتُمَا، قَلْتُنَّ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قَوَلْتُ قَوَلْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتُ، قَلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِیلَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قُوِلَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیلَ بن گیا۔

قِیلاَ . قِیلُوا. قِیلَتْ ، قِیلَتَا: صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قُوِلاَ. قُوِلُوا . قُوِلَتْ . قُوِلَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قِوْلاَ. قِوْلُوا. قِوْلَتْ قِوْلَتَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیلاَ. قِیلُوا.قِیلَتْ، قِیلَتَا بن گئے۔

قُلْنَ. قُلْتَ . قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ جمع مونث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر۔

اصل میں قُوِلْنَ . قُوِلْتَ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُمْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہوگئی تو قِیْلْنَ. قِیْلْتَ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُمْ. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْنَ. قِلْتَ . قِلْتُمَا، قِلْتُمْ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قُوِلْتِ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُنَّ تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتِ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْتِ . قِلْتُمَا. قِلْتُنَّ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا: صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قُوِلْتُ . قُوِلْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتُ. قِیْلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قِلْتُ . قِلْنَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ. قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1:۔ صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف ومجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔معروف ومجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔جیسے: قُلْنَ صیغہ جمع مونث فعل ماضی مطلق

مثبت معروف اصل میں قَوَلْنَ تھا۔جبکہ قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قُوِلْنَ تھا۔

نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے قُـوْل. قُـوْلاَ. قُـوْلُوْا. قُـوْلَـتْ. قُوْلَتَـا. باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہوکر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گی۔ جیسے: قُـلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ. قُلْتُ. قُلْنَا.

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھا جائے گا۔جس کو اصطلاحِ صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقُوْلُ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُ بن گیا۔

تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ :صیغہائے واحد مونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَـقْـوُلُ. اَقْوُلُ. نَقْوُلُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَـقُـوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ بن گئے۔

یَقُوْلاَنِ . تَقُوْلاَنِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلاَنِ. تَقْوُلاَنِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلاَنِ اور تَقُوْلاَنِ بن گئے۔

یَقُوْلُوْنَ . تَقُوْلُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـقْـوُلُوْنَ . تَـقْـوُلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَـقُـوْلُوْنَ اور تَقُوْلُوْنَ بن گئے۔

یَقُلْنَ .تَقُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـقْـوُلْنَ . تَـقْـوُلْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُوْلِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقْوُلِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُوْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :۔صیغہ ہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وصیغہ واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَقْوَلُ . تَقْوَلُ . اُقْوَلُ . نُقْوَلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالُ ، تُقَالُ ،اُقَالُ. نُقَالُ بن گئے۔

یُقَالاَنِ . تُقَالاَنِ:۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلاَنِ اور تُقْوَلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالاَنِ .تُقَالاَنِ بن گئے۔

یُقَالُوْنَ . تُقَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلُوْنَ . تُقْوَلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو یُقَالُوْنَ اور تُقَالُوْنَ بن گئے۔

یُقَلْنَ . تُقَلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلْنَ اور تُقْوَلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ بن گئے۔

تُقَالِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُقْوَلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو تُقَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقُلْ. لَمْ تَقُلْ. لَمْ اَقُلْ. لَمْ نَقُلْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ. لَمْ اُقَلْ. لَمْ نُقَلْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقُوْلاَ. لَمْ یَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلاَ. لَمْ تَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلِیْ. لَمْ تَقُوْلاَ .

اور مجہول میں: لَمْ یُقَالاَ. لَمْ یُقَالُوْا. لَمْ تُقَالاَ. لَمْ تُقَالُوْا. لَمْ تُقَالِیْ. لَمْ تُقَالاَ .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقْلُنَ. لَمْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَلْنَ. لَمْ تُقَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقُوْلَ. لَنْ تَقُوْلَ. لَنْ اَقُوْلَ. لَنْ نَقُوْلَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ اُقَالَ. لَنْ نُقَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقُوْلاَ. لَنْ يَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلاَ. لَنْ تَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلِیْ. لَنْ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُقَالاَ. لَنْ يُقَالُوْا. لَنْ تُقَالاَ. لَنْ تُقَالُوْا. لَنْ تُقَالِیْ. لَنْ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَقُلْنَ. لَنْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُقَلْنَ. لَنْ تُقَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُوْلَنَّ. لَتَقُوْلَنَّ. لَاَقُوْلَنَّ. لَنَقُوْلَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلَنْ. لَتَقُوْلَنْ. لَاَقُوْلَنْ. لَنَقُوْلَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَاُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالَنْ. لَتُقَالَنْ. لَاُقَالَنْ. لَنُقَالَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَقُوْلُنَّ. لَتَقُوْلُنَّ. لَيَقُوْلُنْ. لَتَقُوْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَيُقَالُنْ. لَتُقَالُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقُوْلِنَّ. لَتَقُوْلِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقَالِنَّ. لَتُقَالِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُوْلانِّ. لَتَقُوْلانِّ. لَیَقُلْنَانِّ. لَتَقُوْلانِّ. لَتَقُلْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقَالانِّ. لَتُقَالانِّ. لَیُقَلْنَانِّ. لَتُقَالانِّ. لَتُقَلْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دو طریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا طریقہ: قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

دوسرا طریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی قُوْلُ بن گیا۔ علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُقْوُلْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ قاف کو دیا تو اُقُوْلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو قُوْلْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

قُوْلاَ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلاَ بن گیا۔

قُوْلُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلُوْا بن گیا۔

قُوْلِیْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلِیْ بن گیا۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکین علی حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لِتُقَلْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَالاَ. لِتُقَالُوْا. لِتُقَالِیْ. لِتُقَالاَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَلْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْ. لِتَقُلْ. لِاَقُلْ. لِنَقُلْ اور مجہول میں لِیُقَلْ. لِتُقَلْ. لِاُقَلْ. لِنُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقُوْلاَ. لِیَقُوْلُوْا. لِتَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لِیُقَالاَ. لِیُقَالُوْا. لِتُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَقُلْنَ. اور مجہول میں لِیُقَلْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَقُلْ. اور مجہول میں لاَ تُقَلْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقُوْلاَ. لاَ تَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلِیْ. لاَ تَقُوْلاَ.

اورمجہول میں:لاَ تُقَالاَ. لاَ تُقَالُوْا. لاَ تُقَالِیْ. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ تَقُلْنَ.
اورمجہول میں لاَ تُقَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں:لاَ یَقُلْ. لاَ تَقُلْ. لاَ أَقُلْ. لاَ نَقُلْ اور مجہول میں: لاَ یُقَلْ. لاَ تُقَلْ. لاَ أُقَلْ. لاَ نُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَقُوْلاَ. لاَ یَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلاَ.

اورمجہول میں:لاَ یُقَالاَ. لاَ یُقَالُوْا. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ یَقُلْنَ.
اورمجہول میں لاَ یُقَلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالاَنِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلاَنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مَقَالاَنِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ:۔صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَیِّلٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مِقْوَلٌ. مِقْوَلاَنِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَلَةٌ. مِقْوَلَتَانِ. مَقَاوِلُ. مِقْوَالٌ. مِقْوَالاَنِ. مَقَاوِيْلُ .

تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَيِّلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَيِّيلٌ، مُقَيِّيلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِيلٌ اور مُقَيْوِيلَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيلٌ، مُقَيِّيلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِيْلُ کو مِقْوَالٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَقَوَالُ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِالُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَقْوَلُ. اَقْوَلاَنِ. اَقْوَلُوْنَ. اَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:قُوْلٰی. قُوْلَيَانِ . قُوْلَيَاتٌ .قُوَلٌ . قُوَيْلٰی

اُقَيِّلٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُقَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُقَيِّلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ . وَقَوُلَ. اور قَوُلَتْ.

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَاوِلٌ . قَاوِلاَنِ . قَاوِلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ بن گئے۔

قَالَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَةٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ. قُوَّلٌ. قُوْلٌ. قُوَلاَءُ . قُوْلاَنٌ ،صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَالٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِوَالٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَالٌ بن گیا۔

قُوُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلٌ بن گیا۔

قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ:صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں قَاوِلَةٌ . قَاوِلَتَانِ . قَاوِلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ بن گئے۔

قَوَائِلُ :صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ بن گیا۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلَةٌ :صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ . مَقُوْلاَنِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَةٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلاَتٌ .:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَقْوُوْلٌ . مَقْوُوْلاَنِ. مَقْوُوْلُوْنَ. مَقْوُوْلَةٌ. مَقْوُوْلَتَانِ. مَقْوُوْلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق واوٗ کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ : صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

مُقَيِّلٌ، مُقَيِّلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ. مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ

اصل میں خَوِفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو خَافَ بن گیا۔

خَافَا. خَافُوْا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہائے تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَوِفَا. خَوِفُوْا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم ۔

اصل میں خَوِفْنَ. خَوِفْتَ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُمْ. خَوِفْتِ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُنَّ. خَوِفْتُ. خَوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو خَافْنَ. خَافْتَ. خَافْتُمَا. خَافْتُمْ. خَافْتِ. خَافْتُمَا. خَافْتُنَّ. خَافْتُ. خَافْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو خَفْنَ. خَفْتَ. خَفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفْتِ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيْفَ خِيْفَا. خِيْفُوْا. خِيْفَتْ. خِيْفَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خُوِفَ. خُوِفَا. خُوِفُوْا. خُوِفَتْ. خُوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفَ. خِوْفَا. خِوْفُوْا. خِوْفَتْ. خِوْفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

ساکن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفْنَ. خِوْفْتَ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُمْ. خِوْفْتِ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُنَّ. خِوْفْتُ. خِوْفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو خِیْفْنَ. خِیْفْتَ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُمْ. خِیْفْتِ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُنَّ. خِیْفْتُ. خِیْفْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاءکلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: خُوْفْنَ. خُوْفْتَ. خُوْفْتُمَا. خُوْفْتُمْ. خُوْفْتِ. خُوْفْتُمَا. خُوْفْتُنَّ. خُوْفْتُ. خُوْفْنَا سے خُفْنَ. خُفْتَ. خُفْتُمَا. خُفْتُمْ. خُفْتِ. خُفْتُمَا. خُفْتُنَّ. خُفْتُ. خُفْنَا سے خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ. خِفْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخَافُ. تَخَافُ. أَخَافُ. نَخَافُ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَخْوَفُ. تَخْوَفُ. أَخْوَفُ. نَخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَخْوَفَانِ. تَخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافُوْنَ. تَخَافُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَخْوَفُوْنَ. تَخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَخَافِيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخْوَفِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخَفْنَ ، تَخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں يَخْوَفْنَ ، تَخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ. تُخَافُ. أُخَافُ. نُخَافُ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُخْوَفُ. تُخْوَفُ. أُخْوَفُ. نُخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخَافَانِ. تُخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُخْوَفَانِ. تُخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخَافُوْنَ. تُخَافُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُخْوَفُوْنَ. تُخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُخَافِيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُخْوَفِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُخَفْنَ . تُخَفْنَ :۔ صیغہ جمع مونث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُخْوَفْنَ ، تُخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرادی۔ پھران صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ اَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اورمجہول میں: لَمْ يُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ اُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَافَا. لَمْ يَخَافُوْا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوْا. لَمْ تَخَافِيْ. لَمْ تَخَافَا.

اورمجہول میں: لَمْ يُخَافَا. لَمْ يُخَافُوْا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوْا. لَمْ تُخَافِيْ. لَمْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اورمجہول میں لَمْ يُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ اَخَافَ. لَنْ نَّخَافَ.

اورمجہول میں: لَنْ يُّخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ اُخَافَ. لَنْ نُّخَافَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّخَافَا. لَنْ يَّخَافُوْا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوْا. لَنْ تَخَافِيْ. لَنْ تَخَافَا.

اورمجہول میں: لَنْ يُّخَافَا. لَنْ يُّخَافُوْا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوْا. لَنْ تُخَافِيْ. لَنْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَّخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اورمجہول میں لَنْ يُّخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَاَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَخَافَنْ. لَتَخَافَنْ. لَاَخَافَنْ. لَنَخَافَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَاُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُخَافَنْ. لَتُخَافَنْ. لَاُخَافَنْ. لَنُخَافَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَیَخَافُنَّ. لَتَخَافُنَّ. لَیَخَافُنْ. لَتَخَافُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُخَافُنَّ. لَتُخَافُنَّ. لَیُخَافُنْ. لَتُخَافُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں :لَتَخَافِنَّ. لَتَخَافِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَتُخَافِنَّ. لَتُخَافِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَخَافَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَیَخَفْنَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَتَخَفْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُخَافَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَیُخَفْنَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَتُخَفْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَخَافُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کوساکن کردیا تو خَافْ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا توخَفْ بن گیا۔

خَافَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَخَافَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر سے نون اعرابی گرادیا توخَافَا بن گیا۔

خَافُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافُوْا بن گیا۔

خَافِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافِیْ بن گیا۔

خَفْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو خَفْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: تُخَافُ سے لِتُخَفْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُخَافَا. لِتُخَافُوْا. لِتُخَافِیْ. لِتُخَافَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُخَفْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَخَفْ. لِتَخَفْ. لِاَخَفْ. لِنَخَفْ اور مجہول میں: لِیُخَفْ. لِتُخَفْ. لِاُخَفْ. لِنُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَخَافَا. لِیَخَافُوْا. لِتَخَافَا.

اور مجہول میں: لِیُخَافَا. لِیُخَافُوْا. لِتُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَخَفْنَ. اور مجہول میں لِیُخَفْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْ اور مجہول لَا تُخَفْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوْا. لَا تَخَافِيْ. لَا تَخَافَا .

اور مجہول میں: لَا تُخَافَا. لَا تُخَافُوْا. لَا تُخَافِيْ. لَا تُخَافَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْنَ.
اور مجہول میں لَا تُخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَخَفْ. لَا تَخَفْ. لَا أَخَفْ. لَا نَخَفْ اور مجہول میں: لَا يُخَفْ. لَا تُخَفْ. لَا أُخَفْ. لَا نُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوْا. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا يُخَافَا. لَا يُخَافُوْا. لَا تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَخَفْنَ.
اور مجہول میں لَا يُخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَاف: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخْوَف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصلمیں مَخْوَفَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

سے تبدیل کر دیا تو مَخافَانِ ہو گیا۔

مَخاوِف : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَیِّفٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

جیسے:مِخْوَفٌ. مِخْوَفَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَفَةٌ. مِخْوَفَتَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَافٌ. مِخْوَافَانِ. مَخَاوِيْفُ .

نوٹ:۔سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخَيِّفٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

مُخَيِّفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفَةٌ بن گیا۔

مُخَيِّيْفٌ، مُخَيِّيْفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِیْفٌ اور مُخَیْوِیْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّيْفٌ، مُخَيِّيْفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِيْفُ کو مِخْوَافٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَخَاوَافٌ بن گیا۔ پھر واو کو کسرہ دیا تو مَخَاوِافٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَخْوَفُ. اَخْوَفَانِ. اَخْوَفُوْنَ. اَخَاوِفُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:خُوْفٰى. خُوْفَيَانِ. خُوْفَيَاتٌ .خُوَفٌ . خُوَيْفٰى.

اُخَيِّفٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُخَیْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُخَیِّفٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَخْوَفَهٗ وَاَخْوِفْ بِهٖ ۔ وَخَوُفَ. اور خَوُفْتُ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ . خَائِفَانِ. خَائِفُوْنَ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَافَةٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافَةٌ بن گیا۔

خُوَّافٌ. خُوَّفٌ. خُوْفٌ. خُوَفَاءُ. خُوْفَانٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيَافٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خِوَافٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيَافٌ بن گیا۔

خُوُوْفٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خُوَيِّفٌ بن گیا۔

خَائِفَةٌ. خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَةٌ. خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَاوِفُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفُ بن گیا۔

خُوَّفٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو خُوَيِّفَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ. مَخُوْفَانِ. مَخُوْفُوْنَ. مَخُوْفَةٌ. مَخُوْفَتَانِ. مَخُوْفَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخْوُوْق. مَخْوُوْقَانِ. مَخْوُوْفُوْنَ. مَخْوُوْفَةٌ. مَخْوُوْفَتَانِ. مَخْوُوْفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَخَاوِیْفُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوْفُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَخَاوِیْفُ بن گیا۔

مُخَیِّیْفٌ. مُخَیِّیْفَةٌ. صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَیْوِیْفٌ اور مُخَیْوِیْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِحْتِیَاجُ (محتاج ہونا)

اِحْتِیَاجٌ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتِوَاجٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِحْتِیَاجٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَاجَ. اِحْتَاجَا. اِحْتَاجُوْا. اِحْتَاجَتْ. اِحْتَاجَتَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِحْتَوَجَ. اِحْتَوَجَا. اِحْتَوَجُوْا. اِحْتَوَجَتْ. اِحْتَوَجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِحْتَجْنَ. اِحْتَجْتَ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْنَا صیغہائے جمع مونث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِحْتَوَجْنَ. اِحْتَوَجْتَ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِحْتَاجْنَ. اِحْتَاجْتَ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُمْ. اِحْتَاجْتِ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُنَّ. اِحْتَاجْتُ. اِحْتَاجْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْتِيْجَ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُحْتُــــــوِجَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت اسے دی تو اُحْتُوْجَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم یاء سے بدل گئی تو اُحْتِيْجَ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ:۔فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَحْتَاجُ. يَحْتَاجَانِ. يَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجِيْنَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَحْتَوِجُ. يَحْتَوِجَانِ. يَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجُ. تَحْتَوِجَانِ. تَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجِيْنَ. تَحْتَوِجَانِ. اَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَحْتَجْنَ ، تَحْتَجْنَ:۔صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں يَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَحْتَجْنَ اور تَحْتَجْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

يُحْتَاجُ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُحْتَوَجُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْتَاجُ بِهٖ بن گیا۔

نوٹ:فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

لَمْ يَحْتَجْ. لَمْ تَحْتَجْ. لَمْ اَحْتَجْ. لَمْ نَحْتَجْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔ان کو فعل مضارع يَحْتَاجُ. تَحْتَاجُ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیا۔جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

لَمْ یَحْتَاجَا. لَمْ یَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجِیْ. لَمْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ یَحْتَجْنَ. لَمْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول

لَمْ یُحْتَجْ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّحْتَاجَ. لَنْ تَحْتَاجَ. لَنْ اَحْتَاجَ. لَنْ نَّحْتَاجَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّحْتَاجَا. لَنْ یَّحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجِیْ. لَنْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّحْتَجْنَ. لَنْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ یُّحْتَاجَ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ یُّحْتَاجَ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَحْتَاجَنَّ. لَتَحْتَاجَنَّ. لَاَحْتَاجَنَّ. لَنَحْتَاجَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَحْتَاجَنْ. لَتَحْتَاجَنْ. لَاَحْتَاجَنْ. لَنَحْتَاجَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَحْتَاجُنَّ. لَتَحْتَاجُنَّ. لَیَحْتَاجُنْ. لَتَحْتَاجُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَحْتَاجِنَّ. لَتَحْتَاجِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَيَحْتَجِنَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَجِنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُحْتَاجَنَّ بِهٖ. لَيُحْتَاجَنْ بِهٖ

بحث فعل امر حاضر معروف

اِحْتَجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِحْتَجْ بن گیا۔

اِحْتَاجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِحْتَاجَا بن گیا۔

اِحْتَاجُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ تو اِحْتَاجُوا بن گیا۔

اِحْتَاجِيْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِحْتَاجِيْ بن گیا۔

اِحْتَجِنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَجِنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِحْتَجِنَ بن گیا

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُحْتَجْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیَحْتَجْ. لِتَحْتَجْ. لِاَحْتَجْ. لِنَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لِیَحْتَاجَا. لِتَحْتَاجَا. لِیَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِیَحْتَجْنَ .

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیُحْتَجْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَجْ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا' لَا تَحْتَاجُوْا. لَا تَحْتَاجِیْ. لَا تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَجْنَ .

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تُحْتَجْ بِکَ. بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا یَحْتَجْ. لَا تَحْتَجْ. لَا اَحْتَجْ. لَا نَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

اعرابی گرادیا۔ جیسے: لاَ يَحْتَاجَا. لاَ تَحْتَاجَا. لاَ يَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لاَ يَحْتَجْنَ .

فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لاَ يُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ: ۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. مُحْتَوَجَانِ. مُحْتَوَجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ . مُحْتَاجُوْنَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُوْنَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے.

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ م بِهٖ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ . تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب استفعال جیسے اَلْاِسْتِغَاثَۃُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَۃٌ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغْوَثَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغْوَاثٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِغَاثٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَغَاثَ. اِسْتَغَاثَا. اِسْتَغَاثُوْا. اِسْتَغَاثَتْ. اِسْتَغَاثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَغْوَثَ. اِسْتَغْوَثَا. اِسْتَغْوَثُوْا. اِسْتَغْوَثَتْ. اِسْتَغْوَثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَغَثْنَ. اِسْتَغَثْتَ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُمْ. اِسْتَغَثْتِ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُنَّ. اِسْتَغَثْتُ. اِسْتَغَثْنَا :۔ صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَغْوَثْنَ. اِسْتَغْوَثْتَ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُمْ. اِسْتَغْوَثْتِ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُنَّ. اِسْتَغْوَثْتُ. اِسْتَغْوَثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُغِیْثَ. اُسْتُغِیْثَا. اُسْتُغِیْثُوْا. اُسْتُغِیْثَتْ. اُسْتُغِیْثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوْا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُغِثْنَ. اُسْتُغِثْتَ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُمْ. اُسْتُغِثْتِ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُنَّ. اُسْتُغِثْتُ. اُسْتُغِثْنَا :۔ صیغہ جمع مونث

غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنَ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُم. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَغِيثُ. يَسْتَغِيثَانِ. يَسْتَغِيثُونَ. تَسْتَغِيثُ. تَسْتَغِيثَانِ. تَسْتَغِيثُ. تَسْتَغِيثَانِ. تَسْتَغِيثُونَ. تَسْتَغِيثِينَ. تَسْتَغِيثَانِ. اَسْتَغِيثُ. نَسْتَغِيثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَغْوِثُ. يَسْتَغْوِثَانِ. يَسْتَغْوِثُونَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُونَ. تَسْتَغْوِثِينَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَغِثْنَ ، تَسْتَغِثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَغْوِثْنَ اور تَسْتَغْوِثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يَسْتَغِثْنَ اور تَسْتَغِثْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَغَاثُ. يُسْتَغَاثَانِ. يُسْتَغَاثُونَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُونَ. تُسْتَغَاثِينَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَغْوَثُ. يُسْتَغْوَثَانِ. يُسْتَغْوَثُونَ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُونَ. تُسْتَغْوَثِينَ. تُسْتَغْوَثَانِ. اُسْتَغْوَثُ. نُسْتَغْوَثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَغَثْنَ ، تُسْتَغَثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسْتَغْوَثْنَ اور تُسْتَغْوَثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَغَثْنَ اور تُسْتَغَثْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِثْ. لَمْ تَسْتَغِثْ. لَمْ اَسْتَغِثْ. لَمْ نَسْتَغِثْ اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْ. لَمْ تُسْتَغَثْ. لَمْ اُسْتَغَثْ. لَمْ نُسْتَغَثْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِیْثَا. لَمْ یَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. لَمْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَاثَا. لَمْ یُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثَا. لَمْ تُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثِیْ. لَمْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَغِثْنَ. لَمْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْنَ. لَمْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَ. لَنْ تَسْتَغِیْثَ. لَمْ اَسْتَغِیْثَ. لَنْ نَّسْتَغِیْثَ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَ. لَنْ تُسْتَغَاثَ. لَنْ اُسْتَغَاثَ. لَنْ نُّسْتَغَاثَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَا. لَنْ یَّسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. لَنْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَا. لَنْ یُّسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثَا. لَنْ تُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثِیْ. لَنْ تُسْتَغَاثَا.
صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَغِثْنَ. لَنْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَثْنَ. لَنْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنَّ. لَتَسْتَغِيثَنَّ. لَأَسْتَغِيثَنَّ. لَنَسْتَغِيثَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَنْ. لَتَسْتَغِيثَنْ. لَأَسْتَغِيثَنْ. لَنَسْتَغِيثَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنَّ. لَتُسْتَغَاثَنَّ. لَأُسْتَغَاثَنَّ. لَنُسْتَغَاثَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنْ. لَتُسْتَغَاثَنْ. لَأُسْتَغَاثَنْ. لَنُسْتَغَاثَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثُنَّ. لَتَسْتَغِيثُنَّ. لَيَسْتَغِيثُنْ. لَتَسْتَغِيثُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَغَاثُنَّ. لَتُسْتَغَاثُنَّ. لَيُسْتَغَاثُنْ. لَتُسْتَغَاثُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيثِنَّ. لَتَسْتَغِيثِنْ اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَغَاثِنَّ. لَتُسْتَغَاثِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَيَسْتَغِثْنَانِّ. لَتَسْتَغِيثَانِّ. لَتَسْتَغِثْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَيُسْتَغَثْنَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَثْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَغِثْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَغِثْ بن گیا۔

اِسْتَغِيثَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيثَا بن گیا۔

اِسْتَغِیْثُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِیْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَغِیْثُوْا بن گیا۔

اِسْتَغِیْثِیْ:۔صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِیْثِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَغِیْثِیْ بن گیا۔

اِسْتَغِثْنَ:۔صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِثْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَغِثْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تُسْتَغَاثُ سے لِتُسْتَغَثْ بن جائے گا۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لِتُسْتَغَاثَا. لِتُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثِیْ. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْ ، لِتَسْتَغِثْ ، لِأَسْتَغِثْ ، لِنَسْتَغِثْ اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْ ، لِتُسْتَغَثْ ، لِاُسْتَغَثْ، لِنُسْتَغَثْ ۔تین صیغوں (تثنیہ مذکر ومؤنث، جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لِیَسْتَغِیْثَا. لِیَسْتَغِیْثُوْا. لِتَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لِیُسْتَغَاثَا. لِیُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْ، اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِيثَا. لَا تَسْتَغِيثُوا. لَا تَسْتَغِيثِي. لَا تَسْتَغِيثَا اور مجہول میں لَا تُسْتَغَاثَا. لَا تُسْتَغَاثُوا. لَا تُسْتَغَاثِي. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْ. لَا تَسْتَغِثْ. لَا أَسْتَغِثْ. لَا نَسْتَغِثْ. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْ. لَا تُسْتَغَثْ. لَا أُسْتَغَثْ. لَا نُسْتَغَثْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِيثَا. لَا يَسْتَغِيثُوا. لَا تَسْتَغِيثَا. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَاثَا. لَا يُسْتَغَاثُوا. لَا تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَا يُسْتَغَثْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِيثٌ. مُسْتَغِيثَانِ. مُسْتَغِيثُونَ. مُسْتَغِيثَةٌ. مُسْتَغِيثَتَانِ. مُسْتَغِيثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْوِثٌ. مُسْتَغْوِثَانِ. مُسْتَغْوِثُونَ. مُسْتَغْوِثَةٌ. مُسْتَغْوِثَتَانِ. مُسْتَغْوِثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُوْنَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثُوْنَ. مُسْتَغْوَثَةٌ. مُسْتَغْوَثَتَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْقِيَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِيَادٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب انفعال۔ اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِيَادٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادَ. اِنْقَادَا. اِنْقَادُوْا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدُوْا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتَّ. اِنْقَدْتُّمَا. اِنْقَدْتُّمْ. اِنْقَدْتِّ. اِنْقَدْتُّمَا. اِنْقَدْتُّنَّ. اِنْقَدْتُّ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتَ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ. اِنْقَوَدْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْقِیْدَبِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اُنْـقُوِدَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْقِیْدَ بِہٖ بن گیا۔

قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اُنْقُوْدَ بِہٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اُنْقُوِدَ میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرادیں۔تو اُنْقُوْدَ بِہٖ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَـنْـقَـادُ . یَـنْـقَـادَانِ. یَـنْـقَـادُوْنَ. تَنْقَادُ . تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادِیْنَ. تَنْقَادَانِ. اَنْقَادُ. نَنْقَادُ.

صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـنْـقَـوِدُ . یَـنْـقَـوِدَانِ. یَـنْـقَـوِدُوْنَ. تَنْقَوِدُ . تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدِیْنَ. تَنْقَوِدَانِ. اَنْقَوِدُ. نَنْقَوِدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْقَدْنَ. تَنقَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَـنْقَـوِدْنَ. تَنْقَوِدْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْقَادُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْقَوَدُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْقَادُ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیا۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَمْ یَنْقَدْ. لَمْ تَنْقَدْ. لَمْ اَنْقَدْ. لَمْ نَنْقَدْ بن گئے۔

سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لَـمْ

یَنْقَادَا. لَمْ یَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادِیْ. لَمْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ یَنْقَدْنَ . لَمْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل مضارع نفی جحد بلم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْقَادَ. لَنْ تَنْقَادَ. لَنْ اَنْقَادَ. لَنْ نَّنْقَادَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْقَادَا. لَنْ یَّنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادِیْ . لَنْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَنْ یَّنْقَدْنَ. لَنْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّنْقَادَ بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَاَنْقَادَنَّ. لَنَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْقَادَنْ. لَتَنْقَادَنْ. لَاَنْقَادَنْ. لَنَنْقَادَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَیَنْقَادُنَّ. لَتَنْقَادُنَّ. لَیَنْقَادُنْ. لَتَنْقَادُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَنْقَادِنَّ. لَتَنْقَادِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْقَادَانِّ. لَتُنْقَادَانِّ. لَيُنْقَدْنَانِّ. لَتُنْقَادَانِّ. لَتُنْقَدْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔
صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُنْقَادَنَّ بِهٖ. لَيُنْقَادَنْ م بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْقَدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْ بن گیا۔

اِنْقَادَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادَا بن گیا۔

اِنْقَادُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادُوْا بن گیا۔

اِنْقَادِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادِیْ بن گیا۔

اِنْقَدْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُنْقَدْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے لِیَنْقَدْ. لِتَنْقَدْ. لِاَنْقَدْ. لِنَنْقَدْ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِیَنْقَادَا. لِیَنْقَادُوْا. لِتَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لِیُنْقَدْ بِہٖ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے جیسے لَا تَنْقَدْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقَادَا. لَا تَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادِیْ. لَا تَنْقَادَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَا تُنْقَدْ بِکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَا یَنْقَدْ. لَا تَنْقَدْ. لَا اَنْقَدْ. لَا نَنْقَدْ. تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب)

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَا یَنْقَادَا. لَا یَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادَا: صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادُوْنَ. مُنْقَادَۃٌ. مُنْقَادَتَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوِدٌ. مُنْقَوِدَانِ. مُنْقَوِدُوْنَ. مُنْقَوِدَۃٌ. مُنْقَوِدَتَانِ. مُنْقَوِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَادٌ م بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِقَامَۃُ (قائم کرنا)

اِقَامَۃٌ : صیغہ اسم مصدر۔ صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِقْوَمَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَامَۃٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اِقْوَامٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوْا. اَقَامَتْ. اَقَامَتَا: ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَقْوَمَ. اَقْوَمَا. اَقْوَمُوْا. اَقْوَمَتْ. اَقْوَمَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنَ. اَقَمْتَ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُنَّ. اَقَمْتُ. اَقَمْنَا : ۔صیغہائے جمع مونث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَقْوَمْنَ. اَقْوَمْتَ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُمْ. اَقْوَمْتِ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُنَّ. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُقِيْمَ. اُقِيْمَا. اُقِيْمُوْا. اُقِيْمَتْ. اُقِيْمَتَا. : ۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُقْوِمَ. اُقْوِمَا. اُقْوِمُوْا. اُقْوِمَتْ. اُقْوِمَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُقِمْنَ. اُقِمْتَ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُمْ. اُقِمْتِ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُنَّ. اُقِمْتُ. اُقِمْنَا : ۔صیغہائے جمع مونث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُقْوِمْنَ. اُقْوِمْتَ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُمْ. اُقْوِمْتِ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُنَّ. اُقْوِمْتُ. اُقْوِمْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُقِیْمُ. یُقِیْمَانِ. یُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمِیْنَ. تُقِیْمَانِ. اُقِیْمُ. نُقِیْمُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُقْوِمُ. یُقْوِمَانِ. یُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُ. تُقْوِمَانِ. تُقْوِمُوْنَ. تُقْوِمِیْنَ. تُقْوِمَانِ. اُقْوِمُ. نُقْوِمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقِمْنَ. تُقِمْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوِمْنَ اور تُقْوِمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو یُقِمْنَ اور تُقِمْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَامُ. یُقَامَانِ. یُقَامُوْنَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُوْنَ. تُقَامِیْنَ. تُقَامَانِ. اُقَامُ. نُقَامُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم

اصل میں یُقْوَمُ. یُقْوَمَانِ. یُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُ. تُقْوَمَانِ. تُقْوَمُوْنَ. تُقْوَمِیْنَ. تُقْوَمَانِ. اُقْوَمُ. نُقْوَمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقَمْنَ. تُقَمْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَمْنَ اور تُقْوَمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَمْنَ اور تُقَمْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوگیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یُقِمْ. لَمْ تُقِمْ. لَمْ اُقِمْ. لَمْ نُقِمْ اور مجہول میں لَمْ یُقَمْ. لَمْ تُقَمْ. لَمْ اُقَمْ. لَمْ نُقَمْ ۔

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِيمَا. لَمْ يُقِيمُوا. لَمْ تُقِيمَا. لَمْ تُقِيمُوا. لَمْ تُقِيمِي. لَمْ تُقِيمَا اور مجہول میں لَمْ يُقَامَا. لَمْ يُقَامُوا. لَمْ تُقَامَا. لَمْ تُقَامُوا. لَمْ تُقَامِي. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُقِمْنَ. لَمْ تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُقَمْنَ. لَمْ تُقَمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَ. لَنْ تُقِيمَ. لَنْ أُقِيمَ. لَنْ نُقِيمَ. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَ. لَنْ تُقَامَ. لَنْ أُقَامَ. لَنْ نُقَامَ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَا. لَنْ يُقِيمُوا. لَنْ تُقِيمَا. لَنْ تُقِيمُوا. لَنْ تُقِيمِي. لَنْ تُقِيمَا. اور مجہول میں لَنْ يُقَامَا. لَنْ يُقَامُوا. لَنْ تُقَامَا. لَنْ تُقَامُوا. لَنْ تُقَامِي. لَنْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُقِمْنَ. لَنْ تُقِمْنَ اور مجہول میں لَنْ يُقَمْنَ. لَنْ تُقَمْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَتُقِيمَنَّ. لَأُقِيمَنَّ. لَنُقِيمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيُقِيمَنْ. لَتُقِيمَنْ. لَأُقِيمَنْ. لَنُقِيمَنْ. نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَأُقَامَنَّ. لَنُقَامَنَّ. لَيُقَامَنْ. لَتُقَامَنْ. لَأُقَامَنْ. لَنُقَامَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُقِيمُنَّ لَتُقِيمُنَّ. لَيُقِيمُنْ. لَتُقِيمُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُقَامُنَّ. لَتُقَامُنَّ. لَيُقَامُنْ. لَتُقَامُنْ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُقِيمِنَّ. لَيُقِيمِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُقَامِنَّ. لَتُقَامِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَيُقِمْنَانِّ. لَتُقِيمَانِّ. لَتُقِمْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُقَامَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَيُقَمْنَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَتُقَمْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَقِمْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمُ (جو اصل میں تُـاَقْوِمُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا اَقْوِمْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَقِمْ بن گیا۔

اَقِیْمَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤ نث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمَانِ (جو اصل میں تُاَقْوِمَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـــوِمَـــا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمَا بن گیا۔

أَقِیْمُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمُوْنَ (جو اصل میں تُـاَقْوِمُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمُوْا بن گیا۔

اَقِیْمِیْ:۔صیغہ واحد مؤ نث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمِیْنَ (جو اصل میں تُـاَقْوِمِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمِـیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمِیْ بن گیا۔

أَقِمْنَ:۔صیغہ جمع مؤ نث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِـمْنَ (جو اصل میں تُـاَقْـوِمْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَقْوِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْـمْـنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَقِـمْـنَ بن گیا۔ جمع مؤ نث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُقَامَا. لِتُقَامُوْا. لِتُقَامِیْ. لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیُقِمْ، لِتُقِمْ، لِأُقِمْ، لِنُقِمْ. اور مجہول میں لِیُقَمْ. لِتُقَمْ. لِأُقَمْ. لِنُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیُقِیْمَا. لِیُقِیْمُوْا لِتُقِیْمَا. اور مجہول میں لِیُقَامَا. لِیُقَامُوْا لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُقِمْنَ. اور مجہول میں لِیُقَمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْ اور مجہول میں لَا تُقَمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِیْمَا. لَا تُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمِیْ. لَا تُقِیْمَا. اور مجہول میں لَا تُقَامَا. لَا تُقَامُوْا. لَا تُقَامِیْ. لَا تُقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَا تُقَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر، واحد مؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا یُقِمْ. لَا تُقِمْ. لَا أُقِمْ. لَا نُقِمْ۔ اور مجہول میں لَا یُقَمْ. لَا تُقَمْ. لَا أُقَمْ. لَا نُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا یُقِیْمَا. لَا یُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمَا۔ اور مجہول میں لَا یُقَامَا. لَا یُقَامُوْا. لَا تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا یَقِمْنَ. اور مجہول میں لَا یُقَمْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِيْمٌ. مُقِيْمَانِ. مُقِيْمُوْنَ. مُقِيْمَةٌ. مُقِيْمَتَانِ. مُقِيْمَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُقْوِمٌ. مُقْوِمَانِ. مُقْوِمُوْنَ. مُقْوِمَةٌ. مُقْوِمَتَانِ. مُقْوِمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامُوْنَ. مُقَامَةٌ. مُقَامَتَانِ. مُقَامَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُقْوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمُوْنَ. مُقْوَمَةٌ. مُقْوَمَتَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: اَلْبَيْعُ (بیچنا)

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ . بَاعَا. بَاعُوْا . بَاعَتْ . بَاعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب

اصل میں بَيَعَ . بَيَعَا . بَيَعُوْا . بَيَعَتْ . بَيَعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بَيَعْنَ. بَيَعْتَ. بَيَعْتُمَا. بَيَعْتُمْ. بَيَعْتِ. بَيَعْتُمَا. بَيَعْتُنَّ. بَيَعْتُ. بَيَعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَعْنَ. بَعْتَ.

بَعْتُمَا. بَعْتُم. بَعْتِ. بَعْتُمَا. بَعْتُنَّ. بَعْتُ. بَعْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيْعَ. بِيْعَا. بِيْعُوْا. بِيْعَتْ. بِيْعَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بُيِعَ. بُيِعَا. بُيِعُوْا. بُيِعَتْ. بُيِعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بُيِعْنَ. بُيِعْتَ. بُيِعْتُمَا. بُيِعْتُمْ. بُيِعْتِ. بُيِعْتُمَا. بُيِعْتُنَّ. بُيِعْتُ. بُيِعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق باء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اُسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُيِعْنَ. بُيِعْتَ. بُيِعْتُمَا. بُيِعْتُمْ. بُيِعْتِ. بُيِعْتُمَا. بُيِعْتُنَّ. بُيِعْتُ. بُيِعْنَا میں یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو بُعْنَ. بُعْتَ. بُعْتُمَا. بُعْتُمْ. بُعْتِ. بُعْتُمَا. بُعْتُنَّ. بُعْتُ. بُعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف ومجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بِعْنَ بن گیا۔ بِعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بِعْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ. يَبِيْعَانِ. يَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. يَبِعْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعِيْنَ. تَبِيْعَانِ. تَبِعْنَ. أَبِيْعُ. نَبِيْعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَبْيِعُ. يَبْيِعَانِ. يَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُ. تَبْيِعَانِ. تَبْيِعُوْنَ. تَبْيِعِيْنَ. تَبْيِعَانِ. أَبْيِعُ. نَبْيِعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَبِعْنَ. تَبِعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَبْيِعْنَ . تَبْيِعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ. يُبَاعَانِ. يُبَاعُوْنَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُوْنَ. تُبَاعِيْنَ. تُبَاعَانِ. أُبَاعُ. نُبَاعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُبْيَعُ. يُبْيَعَانِ. يُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُ. تُبْيَعَانِ. تُبْيَعُوْنَ. تُبْيَعِيْنَ. تُبْيَعَانِ. أُبْيَعُ. نُبْيَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُبَعْنَ. تُبَعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُبْيَعْنَ . تُبْيَعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ تَبِعْ. لَمْ أَبِعْ. لَمْ نَبِعْ. اور مجہول میں: لَمْ يُبَعْ. لَمْ تُبَعْ. لَمْ أُبَعْ. لَمْ نُبَعْ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِيْعَا. لَمْ يَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعَا. لَمْ تَبِيْعُوْا. لَمْ تَبِيْعِيْ. لَمْ تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَمْ يُبَاعَا. لَمْ يُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعَا. لَمْ تُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعِيْ. لَمْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَبِعْنَ. لَمْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُبَعْنَ. لَمْ تُبَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

آئے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یَّبِیْعَ. لَنْ تَبِیْعَ. لَنْ اَبِیْعَ. لَنْ نَّبِیْعَ. اور مجہول میں:لَنْ یُّبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ اُبَاعَ. لَنْ نُّبَاعَ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لَنْ یَّبِیْعَا. لَنْ یَّبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعَا. لَنْ تَبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعِیْ. لَنْ تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَنْ یُّبَاعَا. لَنْ یُّبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعِیْ. لَنْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔جیسے معروف میں لَنْ یَّبِعْنَ. لَنْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّبَعْنَ. لَنْ تُبَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعَنَّ. لَتَبِیْعَنَّ. لَاَ بِیْعَنَّ. لَنَبِیْعَنَّ. لَیَبِیْعَنْ. لَتَبِیْعَنْ. لَاَ بِیْعَنْ. لَنَبِیْعَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَیُبَاعَنَّ. لَتُبَاعَنَّ. لَاُبَاعَنَّ. لَنُبَاعَنَّ. لَیُبَاعَنْ. لَتُبَاعَنْ. لَاُبَاعَنْ. لَنُبَاعَنْ. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ما قبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعُنَّ. لَتَبِیْعُنَّ. لَیَبِیْعُنْ. لَتَبِیْعُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَیُبَاعُنَّ. لَتُبَاعُنَّ. لَیُبَاعُنْ. لَتُبَاعُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ما قبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَبِیْعِنَّ. لَتَبِیْعِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُبَاعِنَّ. لَتُبَاعِنْ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبِیْعَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَیَبِعْنَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَتَبِعْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَاعَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَیُبَعْنَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَتُبَعْنَانِّ ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ : صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو بِعْ بن گیا۔

بِیْعَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعَا بن گیا۔

بِیْعُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعُوْا بن گیا۔

بِیْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف .

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعِیْ بن گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بِعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَاعَا. لِتُبَاعُوْا. لِتُبَاعِیْ. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُبَعْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْ. لِتَبِعْ. لِأَبِعْ. لِنَبِعْ . اور مجہول میں لِیُبَعْ. لِتُبَعْ. لِأُبَعْ. لِنُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَبِیْعَا. لِیَبِیْعُوْا. لِتَبِیْعَا. اور مجہول میں لِیُبَاعَا. لِیُبَاعُوْا. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْنَ. اور مجہول میں لِیُبَعْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْ. اور مجہول میں لَا تُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَبِيْعَا. لَا تَبِيْعُوْا. لَا تَبِيْعِيْ. لَا تَبِيْعَا. اور مجہول میں لَا تُبَاعَا. لَا تُبَاعُوْا. لَا تُبَاعِيْ. لَا تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا تُبَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے نہی کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِعْ. لَا تَبِعْ. لَا أَبِعْ. لَا نَبِعْ . اور مجہول میں لَا يُبَعْ. لَا تُبَعْ. لَا أُبَعْ. لَا نُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِيْعَا. لَا يَبِيْعُوْا. لَا تَبِيْعَا۔ اور مجہول میں لَا يُبَاعَا. لَا يُبَاعُوْا. لَا تُبَاعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَبِعْنَ. اور مجہول میں لَا يُبَعْنَ.

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بِيْعَنَّ. بِيْعَنْ. لِيَبِيْعَنَّ. لِيَبِيْعَنْ. لِيُبَاعَنَّ. لِيُبَاعَنْ. لَا تَبِيْعَنَّ. لَا تَبِيْعَنْ . لَا تُبَاعَنَّ. لَا تُبَاعَنْ

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِيْعٌ. مَبِيْعَانِ صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْيِعٌ. مَبْيِعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ بن گئے۔

مَبَايِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَيْيِعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبْیَعٌ .مِبْیَعَانِ. مَبَایِعُ .مِبْیَعَةٌ. مِبْیَعَتَانِ. مَبَایِعُ. مِبْیَاعٌ. مِبْیَاعَانِ مَبَایِیْعُ. صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ وکبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَایِیْعُ : اصل میں مَبَایَاعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَبَایِیْعُ بن گیا۔

مُبَیِّعٌ. مُبَیِّعَةٌ. مُبَیِّیْعٌ. مُبَیِّیْعَةٌ :صیغہائے واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ کبریٰ

اصل میں مُبَیْیِعٌ. مُبَیْیِعَةٌ مُبَیْیِیْعٌ اور مُبَیْیِیْعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبْیَعُ .اَبْیَعَانِ. اَبْیَعُوْنَ .اَبَایِعُ :صیغہائے واحد وتثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَیِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیْیِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو اُبَیِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوْعٰی . بُوْعَیَانِ . بُوْعَیَاتٌ

اصل میں بُیْعٰی. بُیْعَیَانِ . بُیْعَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کردیا تو بُوْعٰی بُوْعَیَانِ . بُوْعَیَاتٌ بن گئے۔

بُیَعٌ بُیَیْعٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَاأَبْیَعَهُ. اَبْیِعْ بِهٖ. بَیُعَ .بَیُعَتْ۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ .بَائِعَانِ. بَائِعُوْنَ: صیغہ واحد وتثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَایِعٌ ، بَایِعَانِ ، بَایِعُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو بَائِعٌ ، بَائِعَانِ ، بَائِعُوْنَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَیَعَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو بَاعَةٌ ہوگیا۔

بُيَّاعٌ. بُيَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيَّعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوَّعٌ بن گیا۔

بُيَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوْعَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيْعَانٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَانٌ بن گیا۔

بِيَاعٌ. بُيُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَيِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيِّعٌ بن گیا۔

بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

اصل میں بَـايِعَةٌ. بَـايِعَتَانِ. بَايِعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَايِعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُيَّعٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوَيِّعَةٌ: صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْيِعَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيِّعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبِيْعُوْنَ. مَبِيْعَةٌ، مَبِيْعَتَانِ، مَبِيْعَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَبْيُوْعٌ. مَبْيُوْعَانِ. مَبْيُوْعُوْنَ. مَبْيُوْعَةٌ. مَبْيُوْعَتَانِ. مَبْيُوْعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَبُوْعٌ. مَبُوْعَانِ. مَبُوْعُوْنَ. مَبُوْعَةٌ. مَبُوْعَتَانِ. مَبُوْعَاتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِوْعٌ. مَبِوْعَانِ. مَبِوْعُوْنَ. مَبِوْعَةٌ. مَبِوْعَتَانِ. مَبِوْعَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ :بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبُوْعٌ میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبِوْعٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبِيعٌ بن گیا۔

مَبَايِيعُ: صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَايِوُعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيعُ بن گیا۔

مُبَيِّيعٌ اور مُبَيِّيعَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَيْيُوعٌ اور مُبَيْيُوعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُبَيْيِيعٌ . مُبَيْيِيعَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَيِّيعٌ اور مُبَيِّيعَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اَلاِخْتِيَارُ (چننا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِخْتَارَ. اِخْتَارَا. اِخْتَارُوْا. اِخْتَارَتْ. اِخْتَارَتَا :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتَيَرَ. اِخْتَيَرَا. اِخْتَيَرُوْا. اِخْتَيَرَتْ. اِخْتَيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرْنَ. اِخْتَرْتَ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُمْ. اِخْتَرْتِ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُنَّ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتَيَرْنَ. اِخْتَيَرْتَ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُمْ. اِخْتَيَرْتِ. اِخْتَيَرْتُمَا. اِخْتَيَرْتُ. اِخْتَيَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِيْرَ. اُخْتِيْرَا. اُخْتِيْرُوْا. اُخْتِيْرَتْ. اُخْتِيْرَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب

اصل میں اُخْتُيِرَ. اُخْتُيِرَا. اُخْتُيِرُوْا. اُخْتُيِرَتْ. اُخْتُيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِرْنَ. اُخْتِرْتَ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُمْ. اُخْتِرْتِ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُنَّ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْنَا صغیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتُيِرْنَ. اُخْتُيِرْتَ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُمْ. اُخْتُيِرْتِ. اُخْتُيِرْتُمَا. اُخْتُيِرْتُنَّ. اُخْتُيِرْتُ.

اُخْتِیِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرادیں۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیں تو ان صیغوں کو اُخْتُرْنَ. اُخْتُرْتَ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُمْ. اُخْتُرْتِ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُنَّ. اُخْتُرْتُ. اُخْتُرْنَا. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَخْتَارُ. یَخْتَارَانِ. یَخْتَارُوْنَ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُوْنَ. تَخْتَارِیْنَ. تَخْتَارَانِ. اَخْتَارُ. نَخْتَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَخْتَیِرُ. یَخْتَیِرَانِ. یَخْتَیِرُوْنَ. تَخْتَیِرُ. تَخْتَیِرَانِ. تَخْتَیِرُ. تَخْتَیِرَانِ. تَخْتَیِرُوْنَ. تَخْتَیِرِیْنَ. تَخْتَیِرَانِ. اَخْتَیِرُ. نَخْتَیِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخْتَرْنَ. تَخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَخْتَیِرْنَ. تَخْتَیِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُخْتَارُ. یُخْتَارَانِ. یُخْتَارُوْنَ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُوْنَ. تُخْتَارِیْنَ. تُخْتَارَانِ. اُخْتَارُ. نُخْتَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُخْتَیَرُ. یُخْتَیَرَانِ. یُخْتَیَرُوْنَ. تُخْتَیَرُ. تُخْتَیَرَانِ. تُخْتَیَرُ. تُخْتَیَرَانِ. تُخْتَیَرُوْنَ. تُخْتَیَرِیْنَ. تُخْتَیَرَانِ. اُخْتَیَرُ. نُخْتَیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخْتَرْنَ. تُخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُخْتَیَرْنَ. تُخْتَیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بلم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَرْ . لَمْ تَخْتَرْ. لَمْ اَخْتَرْ. لَمْ نَخْتَرْ. اورمجہول میں لَمْ یُخْتَرْ . لَمْ تُخْتَرْ. لَمْ اُخْتَرْ. لَمْ نُخْتَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَارَا . لَمْ یَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوْا . لَمْ تَخْتَارِیْ. لَمْ تَخْتَارَا. اورمجہول میں لَمْ یُخْتَارَا . لَمْ یُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارَا. لَمْ تُخْتَارُوْا . لَمْ تُخْتَارِیْ. لَمْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں :لَمْ یَخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْنَ. لَمْ تُخْتَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَ . لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ اَخْتَارَ. لَنْ نَّخْتَارَ. اورمجہول میں لَنْ یُّخْتَارَ . لَنْ تُخْتَارَ. لَنْ اُخْتَارَ. لَنْ نُّخْتَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ دوجمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَا . لَنْ یَّخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوْا . لَنْ تَخْتَارِیْ. لَنْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَا . لَنْ یُّخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارَا. لَنْ تُخْتَارُوْا . لَنْ تُخْتَارِیْ. لَنْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَرْنَ. لَنْ تُخْتَرْنَ.

بحث فعل لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاَخْتَارَنَّ. لَنَخْتَارَنَّ. لَیَخْتَارَنْ. لَتَخْتَارَنْ. لَاَخْتَارَنْ. لَنَخْتَارَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں :لَیُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاُخْتَارَنَّ. لَنُخْتَارَنَّ. لَیُخْتَارَنْ. لَتُخْتَارَنْ. لَاُخْتَارَنْ. لَنُخْتَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَخْتَارُنَّ. لَتَخْتَارُنَّ. لَیَخْتَارُنْ. لَتَخْتَارُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُخْتَارُنَّ. لَتُخْتَارُنَّ. لَیُخْتَارُنْ. لَتُخْتَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتَـخْتَارِنَّ. لَتَخْتَارِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُـخْتَارِنَّ. لَتُخْتَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَـخْتَـارَانِّ. لَتَـخْتَـارَانِّ. لَیَـخْتَـرْنَـانِّ لَتَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَرْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُـخْتَـارَانِّ. لَتُخْتَارَانِّ. لَیُخْتَرْنَانِّ لَتُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَرْنَانِّ.

بحث فعلِ امر حاضر معروف

اِخْتَرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَـارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِخْتَرْ بن گیا۔

اِخْتَارَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارَا بن گیا۔

اِخْتَارُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارُوْا بن گیا۔

اِخْتَارِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارِیْ بن گیا۔

اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـخْتَـرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِخْتَـرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لِتُـخْتَـرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لِتُـخْتَارَا . لِتُخْتَارُوْا. لِتُخْتَارِیْ. لِتُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُخْتَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَـخْـتَـرْ. لِتَخْتَرْ. لِاَخْتَرْ. لِنَخْتَرْ. اور مجہول میں لِیُـخْتَرْ. لِتُخْتَرْ. لِاُخْتَرْ. لِـنُـخْتَـرْ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَـخْتَـارَا. لِیَـخْتَارُوْا. لِتَخْتَارَا. اور مجہول میں لِیُـخْتَـارَا. لِیُخْتَارُوْا. لِتُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَخْتَرْنَ اور مجہول میں لِیُخْتَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخْتَرْ. اور مجہول میں لَا تُخْتَرْ ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَـخْـتَـارَا . لَا تَـخْـتَـارُوْا. لَا تَخْتَارِیْ. لَا تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَا تُـخْـتَـارَا . لَا تُخْتَـارُوْا. لَا تُـخْـتَـارِیْ. لَا تُـخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَا تُخْتَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَخْتَرْ. لَا تَخْتَرْ. لَا اَخْتَرْ. لَا نَخْتَرْ. اور مجہول میں لَا یُخْتَرْ. لَا تُخْتَرْ. لَا اُخْتَرْ. لَا نُخْتَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں

لاَ یَخْتَارَا. لاَ یَخْتَارُوْا. لاَ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لاَ یُخْتَارَا. لاَ یُخْتَارُوْا. لاَ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ یَخْتَرْنَ اور مجہول میں لاَ یُخْتَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اِخْتَارَنَّ. لِتُخْتَارَنَّ. لِیَخْتَارَنَّ. لِیُخْتَارَنَّ. لاَ تَخْتَارَنَّ. لاَ تُخْتَارَنَّ لاَ یَخْتَارَنَّ. لاَ یُخْتَارَنَّ. اِخْتَارَنْ. لِتُخْتَارَنْ. لِیَخْتَارَنْ. لِیُخْتَارَنْ. لاَ تَخْتَارَنْ. لاَ تُخْتَارَنْ. لاَ یَخْتَارَنْ. لاَ یُخْتَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتَیِرٌ. مُخْتَیِرَانِ. مُخْتَیِرُوْنَ. مُخْتَیِرَةٌ. مُخْتَیِرَتَانِ. مُخْتَیِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرُوْنَ. مُخْتَیَرَةٌ. مُخْتَیَرَتَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اَلْاِسْتِخَارَۃُ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَۃٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب استفعال۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَرَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَۃٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِسْتِخَارَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَخَارَ. اِسْتَخَارَا. اِسْتَخَارُوْا. اِسْتَخَارَتْ. اِسْتَخَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَخْيَرَ. اِسْتَخْيَرَا. اِسْتَخْيَرُوْا. اِسْتَخْيَرَتْ. اِسْتَخْيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے بتدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَخَرْنَ. اِسْتَخَرْتَ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُمْ. اِسْتَخَرْتِ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُنَّ. اِسْتَخَرْتُ. اِسْتَخَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِسْتَخْيَرْنَ. اِسْتَخْيَرْتَ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُمْ. اِسْتَخْيَرْتِ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُنَّ. اِسْتَخْيَرْتُ. اِسْتَخْيَرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُخِيْرَ. اُسْتُخِيْرَا. اُسْتُخِيْرُوْا. اُسْتُخِيْرَتْ. اُسْتُخِيْرَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُخْيِرَ. اُسْتُخْيِرَا. اُسْتُخْيِرُوْا. اُسْتُخْيِرَتْ. اُسْتُخْيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُخِرْنَ. اُسْتُخِرْتَ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُمْ. اُسْتُخِرْتِ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُنَّ. اُسْتُخِرْتُ. اُسْتُخِرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُسْتُخْيِرْنَ. اُسْتُخْيِرْتَ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُمْ. اُسْتُخْيِرْتِ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُنَّ. اُسْتُخْيِرْتُ. اُسْتُخْيِرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَخِيْرُ. يَسْتَخِيْرَانِ. يَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرِيْنَ. تَسْتَخِيْرَانِ. اَسْتَخِيْرُ. نَسْتَخِيْرُ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يَسْتَخْيِرُ. يَسْتَخْيِرَانِ. يَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ.

تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ. تَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرِيْنَ. تَسْتَخْيِرَانِ. اَسْتَخْيِرُ. نَسْتَخْيِرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَخِرْنَ. تَسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَخْيِرْنَ. تَسْتَخْيِرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ . يُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارِيْنَ. تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. نُسْتَخَارُ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب، واحد وتثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يُسْتَخْيَرُ. يُسْتَخْيَرَانِ . يُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرِيْنَ. تُسْتَخْيَرَانِ. اُسْتَخْيَرُ. نُسْتَخْيَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل خاء کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخَرْنَ. تُسْتَخَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَخْيَرْنَ. تُسْتَخْيَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا، پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْ . لَمْ تَسْتَخِرْ. لَمْ اَسْتَخِرْ: لَمْ نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْ. لَمْ تُسْتَخَرْ. لَمْ اُسْتَخَرْ. لَمْ نُسْتَخَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِيْرَا . لَمْ يَسْتَخِيْرُوْا. لَمْ تَسْتَخِيْرَا. لَمْ تَسْتَخِيْرُوْا . لَمْ تَسْتَخِيْرِيْ. لَمْ تَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَارَا . لَمْ يُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارَا. لَمْ تُسْتَخَارُوْا . لَمْ تُسْتَخَارِيْ. لَمْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْنَ. لَمْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْنَ. لَمْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَ ۔ لَنْ تَسْتَخِیْرَ. لَنْ اَسْتَخِیْرَ. لَنْ نَّسْتَخِیْرَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَ. لَنْ تُسْتَخَارَ. لَنْ اُسْتَخَارَ. لَنْ نُّسْتَخَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَا . لَنْ یَّسْتَخِیْرُوْا. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. لَنْ تَسْتَخِیْرُوْا . لَنْ تَسْتَخِیْرِیْ. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَا . لَنْ یُّسْتَخَارُوْا. لَنْ تُسْتَخَارَا. لَنْ تُسْتَخَارُوْا . لَنْ تُسْتَخَارِیْ. لَنْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِرْنَ. لَنْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَرْنَ. لَنْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَسْتَخِیْرَنَّ. لَتَسْتَخِیْرَنَّ. لَاَسْتَخِیْرَنَّ. لَنَسْتَخِیْرَنَّ. لَیَسْتَخِیْرَنْ. لَتَسْتَخِیْرَنْ. لَاَسْتَخِیْرَنْ. لَنَسْتَخِیْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَخَارَنَّ. لَتُسْتَخَارَنَّ. لَاُسْتَخَارَنَّ. لَنُسْتَخَارَنَّ. لَیُسْتَخَارَنْ. لَتُسْتَخَارَنْ. لَاُسْتَخَارَنْ. لَنُسْتَخَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ خفیفہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرُنَّ. لَتَسْتَخِیْرُنَّ. لَیَسْتَخِیْرُنْ. لَتَسْتَخِیْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُسْتَخَارُنَّ. لَتُسْتَخَارُنَّ. لَیُسْتَخَارُنْ. لَتُسْتَخَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَخِیْرِنَّ. لَتَسْتَخِیْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسْتَخَارِنَّ. لَتُسْتَخَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَیَسْتَخِرْنَانِّ لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَیُسْتَخَرْنَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَخِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَخِرْ بن گیا۔

اِسْتَخِيْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرَا بن گیا۔

اِسْتَخِيْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرُوْا بن گیا۔

اِسْتَخِيْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِيْرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِيْرِیْ بن گیا۔

اِسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَخِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُسْتَخَارَا. لِتُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارِیْ. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِيَسْتَخِرْ. لِتَسْتَخِرْ. لِاَسْتَخِرْ. لِنَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لِيُسْتَخَرْ. لِتُسْتَخَرْ. لِاُسْتَخَرْ. لِنُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِيَسْتَخِيْرَا. لِيَسْتَخِيْرُوْا. لِتَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لِيُسْتَخَارَا. لِيُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِيَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لِيُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِيْرَا . لَا تَسْتَخِيْرُوْا. لَا تَسْتَخِيْرِىْ. لَا تَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَارَا . لَا تُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارِىْ. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يَسْتَخِرْ. لَا تَسْتَخِرْ. لَا اَسْتَخِرْ. لَا نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا يُسْتَخَرْ. لَا تُسْتَخَرْ. لَا اُسْتَخَرْ. لَا نُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يَسْتَخِيْرَا. لَا يَسْتَخِيْرُوْا. لَا تَسْتَخِيْرَا. اور مجہول میں لَا يُسْتَخَارَا. لَا يُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا يَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لَا يُسْتَخَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

گے جیسے:اِستَخِیرَنَّ. لِتُستَخَارَنَّ. لِیَستَخِیرَنَّ. لِیُستَخَارَنَّ. لاَ تَستَخِیرَنَّ. لاَ تُستَخَارَنَّ لاَ یَستَخِیرَنَّ. لاَ یُستَخَارَنَّ. اِستَخِیرَنْ. لِتُستَخَارَنْ . لِیَستَخِیرَنْ. لِیُستَخَارَنْ . لاَ تَستَخِیرَنْ .لاَ تُستَخَارَنْ. لاَ یَستَخِیرَنْ. لاَ یُستَخَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُستَخَارٌ. مُستَخَارَانِ. مُستَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُستَخیَرٌ. مُستَخیَرَانِ. مُستَخیَرَاتٌ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُستَخِیرٌ. مُستَخِیرَانِ. مُستَخِیرُونَ. مُستَخِیرَةٌ. مُستَخِیرَتَانِ. مُستَخِیرَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُستَخیِرٌ. مُستَخیِرَانِ. مُستَخیِرُونَ. مُستَخیِرَةٌ. مُستَخیِرَتَانِ. مُستَخیِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُستَخَارٌ. مُستَخَارَانِ. مُستَخَارُونَ. مُستَخَارَةٌ. مُستَخَارَتَانِ. مُستَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔اصل میں مُستَخیَرٌ. مُستَخیَرَانِ. مُستَخیَرُونَ. مُستَخیَرَةٌ. مُستَخیَرَتَانِ. مُستَخیَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اِطَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب افعال۔تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں اِطْیَرَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطْیَارًا تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوْا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَطْیَـرَ. اَطْیَـرَا. اَطْیَـرُوْا. اَطْیَـرَتْ. اَطْیَـرَتَـا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَـرْنَ. اَطَرْتَ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتِ . اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَطْیَرْنَ. اَطْیَرْتَ. اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُمْ اَطْیَرْتِ . اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُنَّ. اَطْیَرْتُ. اَطْیَرْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِیْرَ. اُطِیْرَا. اُطِیْرُوْا. اُطِیْرَتْ. اُطِیْرَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُطْیِرَ. اُطْیِرَا. اُطْیِرُوْا. اُطْیِرَتْ. اُطْیِرَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطِـرْنَ. اُطِـرْتَ. اُطِـرْتُـمَا. اُطِرْتُمْ . اُطِرْتِ . اُطِرْتُمَا. اُطِرْتُنَّ. اُطِرْتُ. اُطِرْنَا. : صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُطْیِـرْنَ. اُطْیِـرْتَ. اُطْیِـرْتُـمَا. اُطْیِرْتُمْ. اُطْیِرْتِ . اُطْیِرْتُمَا. اُطْیِرْتُنَّ. اُطْیِرْتُ. اُطْیِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُـطِیْرُ. یُطِیْرَانِ. یُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. یُطِرْنَ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرِیْنَ. تُطِیْرَانِ. اُطِیْرُ. نُطِیْرُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـطْیِـرُ. یُـطْیِـرَانِ. یُـطْیِـرُوْنَ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُوْنَ. تُطْیِرِیْنَ. تُطْیِرَانِ. اُطْیِرُ. نُطْیِرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطِرْنَ. تُطِرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْیِرُنَ. تُطْیِرُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو یُطِرْنَ. تُطِرْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطَارُ. یُطَارَانِ. یُطَارُوْنَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُوْنَ. تُطَارِیْنَ. تُطَارَانِ. اُطَارُ. نُطَارُ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم

اصل میں یُطْیَرُ. یُطْیَرَانِ. یُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرِیْنَ. تُطْیَرَانِ. اُطْیَرُ. نُطْیَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطَرْنَ. تُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْیَرْنَ. تُطْیَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطَرْنَ. تُطَرْنَ بن گئے۔

بحث نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَطِرْ. لَمْ تَطِرْ. لَمْ اَطِرْ. لَمْ نَطِرْ اور مجہول میں لَمْ یُطَرْ. لَمْ تُطَرْ. لَمْ اُطَرْ. لَمْ نُطَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا جیسے معروف میں لَمْ یَطِیْرَا. لَمْ یَطِیْرُوْا. لَمْ تَطِیْرَا. لَمْ تَطِیْرُوْا. لَمْ تَطِیْرِیْ. لَمْ تَطِیْرَا. اور مجہول میں لَمْ یُطَارَا. لَمْ یُطَارُوْا. لَمْ تُطَارَا. لَمْ تُطَارُوْا. لَمْ تُطَارِیْ. لَمْ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطِرْنَ. لَمْ تَطِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ یَّطِیْرَ. لَنْ تَطِیْرَ. لَنْ اَطِیْرَ. لَنْ نَّطِیْرَ اور مجہول میں لَنْ یُّطَارَ. لَنْ تُطَارَ. لَنْ اُطَارَ. لَنْ نُّطَارَ۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يُّطِيْرَا. لَنْ يُّطِيْرُوْا. لَنْ تُطِيْرَا. لَنْ تُطِيْرُوْا. لَنْ تُطِيْرِيْ. لَنْ تُطِيْرَا. اور مجہول میں لَنْ يُّطَارَا. لَنْ يُّطَارُوْا. لَنْ تُطَارَا. لَنْ تُطَارُوْا. لَنْ تُطَارِيْ. لَنْ تُطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُّطِرْنَ. لَنْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيُطِيْرَنَّ. لَتُطِيْرَنَّ. لَاُطِيْرَنَّ. لَنُطِيْرَنَّ. لَيُطِيْرَنْ. لَتُطِيْرَنْ. لَاُطِيْرَنْ. لَنُطِيْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُطَارَنَّ. لَتُطَارَنَّ. لَاُطَارَنَّ. لَنُطَارَنَّ. لَيُطَارَنْ. لَتُطَارَنْ. لَاُطَارَنْ. لَنُطَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُطِيْرُنَّ. لَتُطِيْرُنَّ. لَيُطِيْرُنْ. لَتُطِيْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُطَارُنَّ. لَتُطَارُنَّ. لَيُطَارُنْ. لَتُطَارُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُطِيْرِنَّ. لَتُطِيْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُطَارِنَّ. لَتُطَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيُطِيْرَانِّ. لَتُطِيْرَانِّ. لَيُطِرْنَانِّ. لَتُطِيْرَانِّ. لَتُطِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُطَارَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَيُطَرْنَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَتُطَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيْرُ (جو اصل میں تُاَطْيِرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَطْيِرْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اَطِرْ بن گیا۔

اَطِيْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيْرَانِ (جو اصل میں تُاَطْيِرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر' آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْيِرَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِيْرَا بن گیا۔

اَطِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرُوْنَ (جو اصل میں تُـأطِیْـرُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِـرُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْـرُوْا بن گیا۔

اَطِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرِیْنَ جو اصل میں تُأطْیِرِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِرِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرِیْ بن گیا۔

اَطِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُـأطْیِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَطْیِـرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ جیسے: لِتُـطَـرْ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لِتُطَارَا . لِتُطَارُوْا. لِتُطَارِیْ. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُطَرْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُـطِـرْ. لِتُـطِـرْ. لِاُطِـرْ. لِنُطِـرْ. اور مجہول میں لِیُطَرْ. لِتُطَرْ. لِاُطَرْ. لِنُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِیْرَا. لِیُطِیْرُوْا. لِتُطِیْرَا. اور مجہول میں لِیُطَارَا. لِیُطَارُوْا. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیُطِرْنَ اور مجہول میں لِیُطَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَطِرْ. اور مجہول میں لاَ تُطَرْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَطِيْرَا . لاَ تَطِيْرُوْا. لاَ تَطِيْرِىْ. لاَ تَطِيْرَا. اور مجہول میں لاَ تُطَارَا . لاَ تُطَارُوْا. لاَ تُطَارِىْ. لاَ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَطِرْنَ. اور مجہول میں لاَ تُطَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ يَطِرْ. لاَ تَطِرْ. لاَ أَطِرْ. لاَ نَطِرْ. اور مجہول میں لاَ يُطَرْ. لاَ تُطَرْ. لاَ أُطَرْ. لاَ نُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ يَطِيْرَا. لاَ يَطِيْرُوْا. لاَ تَطِيْرَا. اور مجہول میں لاَ يُطَارَا. لاَ يُطَارُوْا. لاَ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ يَطِرْنَ اور مجہول میں لاَ يُطَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے: أَطِيْرَنَّ. لِتُطَارَنَّ. لِيُطِيْرَنَّ. لِيُطَارَنَّ. لاَ تَطِيْرَنَّ. لاَ تُطَارَنَّ لاَ يَطِيْرَنَّ. لاَ يُطَارَنَّ . أَطِيْرَنْ. لِتُطَارَنْ لِيُطِيْرَنْ. لِيُطَارَنْ . لاَ تَطِيْرَنْ .لاَ تُطَارَنْ. لاَ يَطِيْرَنْ. لاَ يُطَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُطْيَرَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطِيْرٌ. مُطِيْرَانِ. مُطِيْرُوْنَ. مُطِيْرَةٌ. مُطِيْرَتَانِ. مُطِيْرَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْيِرٌ. مُطْيِرَانِ. مُطْيِرُوْنَ. مُطْيِرَةٌ. مُطْيِرَتَانِ. مُطْيِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارُوْنَ. مُطَارَةٌ. مُطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُطْيَرَانِ. مُطْيَرُوْنَ. مُطْيَرَةٌ. مُطْيَرَتَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلدُّعَاءُ وَ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

اَلدُّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں اَلدُّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلدُّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَوْا بن گیا۔

دَعَتْ :۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا ۔صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ ، دُعِیَا :۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَ. دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو دُعِیَ اور دُعِیَا بن گئے۔

دُعُوا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِـوُوْا تھا۔معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیُـوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ دُعِیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَتْ. دُعِیَتا بن گئے۔

دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد و تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں دُعِـوْنَ. دُعِـوْتَ. دُعِـوْتُمَا. دُعِوْتُمْ. دُعِوْتِ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُنَّ. دُعِوْتُ. دُعِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِیْـنَ. دُعِیْـتَ. دُعِیْتُـمَـا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اَدْعُوْ . نَدْعُوْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَـدْعُـوُ. تَدْعُوُ . اَدْعُوُ . نَدْعُوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ بن گئے۔

یَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ . تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـدْعُـوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَدْعُوْنَ . تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـدْعُـوِیْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَدْعِیْنَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی :۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْعَوُ . تُدْعَوُ . اُدْعَوُ . نُدْعَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی بن گئے

یُدْعَیَانِ . تُدْعَیَانِ :۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوَانِ . تُدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیَانِ اور تُدْعَیَانِ بن گئے۔

یُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوُوْنَ. تُدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیُوْنَ اور تُدْعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ بن گئے۔

یُدْعَیْنَ . تُدْعَیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوْنَ. تُدْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُدْعَیْنَ ، تُدْعَیْنَ بن گئے۔

تُدْعَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تُدْعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تُدْعَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُدْعَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے

آخر کا نون بنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَدْعُ. لَمْ یَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْنَ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا . لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ. لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ .لَمْ اَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اورمجہول میں لَمْ یُدْعَ. لَمْ یُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَیْنَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیْ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَیْنَ. لَمْ اُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہوکر دوطرح کا عمل کرے گا(۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادے گا۔ معروف ومجہول کے دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کردے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ یَدْعُوَ. لَنْ یَدْعُوَا. لَنْ یَدْعُوْا. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ یَدْعُوْنَ. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْا . لَنْ تَدْعِیْ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْنَ .لَنْ اَدْعُوَ. لَنْ نَّدْعُوَ.

اورمجہول میں لَنْ یُدْعٰی. لَنْ یُدْعَیَا. لَنْ یُدْعَوْا. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا .لَنْ یُدْعَیْنَ. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَوْا. لَنْ تُدْعَیْ. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَیْنَ . لَنْ اُدْعٰی. لَنْ نُّدْعٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. لَاَدْعُوَنَّ. لَنَدْعُوَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدْعُوَنْ. لَتَدْعُوَنْ. لَاَدْعُوَنْ. لَنَدْعُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنَّ. لَتُدْعَیَنَّ. لَاُدْعَیَنَّ. لَنُدْعَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنْ. لَتُدْعَیَنْ. لَاُدْعَیَنْ. لَنُدْعَیَنْ.

معروف کے دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَدْعُنَّ. لَتَدْعُنَّ. لَیَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ. لَیُدْعَوُنْ. اور لَتُدْعَوُنْ .معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں : لَتَدْعِنَّ. لَتَدْعِنْ, مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَیِنَّ. اور لَتُدْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَیَدْعُوْنَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوْنَانِّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَیُدْعَیْنَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر . ینصر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُدْعُ بن گیا۔

اُدْعُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوَا بن گیا۔

اُدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعِیْ بن گیا۔

اُدْعِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُدْعِيْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَيَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَيْ. لِتُدْعَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُدْعَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا

جیسے معروف میں لِيَدْعُ. لِتَدْعُ. لِاَ دْعُ. لِنَدْعُ.

اور مجہول میں لِيُدْعَ. لِتُدْعَ. لِأُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَدْعُوَا. لِيَدْعُوْا. لِتَدْعُوَا. اور مجہول میں: لِيُدْعَيَا. لِيُدْعَوْا. لِتُدْعَيَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لِيَدْعُوْنَ. اور مجہول میں لِيُدْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَدْعُ. اور مجہول میں لَا تُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعُوَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِيْ. لَا تَدْعُوَا.

اور مجہول میں: لَا تُدْعَيَا. لَا تُدْعَوْا. لَا تُدْعَيْ. لَا تُدْعَيَا.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُ. لاَ تَدْعُ. لاَ اَدْعُ. لاَ نَدْعُ.

اور مجہول میں: لاَ یُدْعَ. لاَ تُدْعَ. لاَ اُدْعَ. لاَ نُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُوَا. لاَ یَدْعُوْا. لاَ تَدْعُوَا. اور مجہول میں: لاَ یُدْعَیَا. لاَ یُدْعَوْا. لاَ تُدْعَیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُوْنَ. اور جیسے مجہول میں لاَ یُدْعَیْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

جیسے: اُدْعُوَنَّ. لِتُدْعَیَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَیَنْ. لاَ تَدْعُوَنَّ. لاَ تُدْعَیَنَّ. لاَ تَدْعُوَنْ. لاَ تُدْعَیَنْ

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔

جیسے: اُدْعُ. سے اُدْعُوَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَ. سے لِتُدْعَیَنَّ. لِتُدْعَیَنْ لاَ تَدْعُ. سے لاَ تَدْعُوَنَّ. لاَ تَدْعُوَنْ. لاَ تُدْعَ. سے لاَ تُدْعَیَنَّ. لاَ تُدْعَیَنْ.

بحث اسم ظرف

مَدْعًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَدْعًی بن گیا۔

مَدْعَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِدْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِدْعًی بن گیا۔

مِدْعَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی:۔

اصل میں مِدْعَوَةٌ. مِدْعَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْعَاةٌ . مِدْعَاتَانِ بن گئے۔

مَدَاعٍ:۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعِیَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُدَیْعِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیَةٌ بن گیا۔

مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِدْعَاوٌ . مِدْعَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِدْعَاءَۃٌ ، مِدْعَاءَ ان بن گئے۔

مَدَاعِیُّ . مُدَیْعِیٌّ . مُدَیْعِیَّۃٌ:۔صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ. مُدَیْعِاوٌ. مُدَیْعِاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُوُ ، مُدَیْعِیُوٌ ، مُدَیْعِیُوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُیُ. مُدَیْعِیُیٌ. اور مُدَیْعِیُیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَدَاعِیُّ، مُدَیْعِیٌّ. مُدَیْعِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَدْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَدْعٰی بن گیا۔

اَدْعَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیَانِ بن گیا۔

اَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَدْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَیْعٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعْوٰی ، دُعْوَیَانِ ، دُعْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ بن گئے۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر ۷ کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَاانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًی بن گیا۔

دُعَیّٰ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَیْوٰی تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو دُعَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاادْعَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـاادْعَوَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاہُ بن گیا۔

اَدْعِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعِوْ بِـہٖ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَدْعِیْ بِـہٖ بن گیا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَدْعِ بِہٖ بن گیا۔

دَعُوَ. دَعُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دَاعٍ بن گیا۔

نوٹ:دَاعِوٌ میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہوسکتا ہے۔

دَاعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَانِ بن گیا۔

دَاعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِــوُوْنَ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیُــوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے

بدلا تو دَاعُوْوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاۃٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دُعَّاءٌ بن گیا۔

دُعًّی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُعْوٌ ، دُعَوَاءُ ، دُعْوَانٌ:۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَـاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دِعَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِیٌّ یا دِعِیٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُـوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو دُعُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِیٌّ بن گیا۔ فاء کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

دُوَیْعٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْـعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُوَیْـعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دُوَیْعٍ بن گیا۔

دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ . دَاعِیَاتٌ:۔ صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِـوَۃٌ ، دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ بن گئے۔

دَوَاعٍ:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہوجانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعًّی بن گیا۔

دُوَیْعِیَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْعِوَةٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُوَیْعِیَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَدْعُوَّانِ. مَدْعُوُّوْنَ. مَدْعُوَّةٌ. مَدْعُوَّتَانِ. مَدْعُوَّاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَدْعُوْوٌ. مَدْعُوْوَانِ. مَدْعُوْوُوْن. مَدْعُوْوَةٌ. مَدْعُوْوَتَانِ . مَدْعُوْوَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَدَاعِیُّ:۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِوْوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَدَاعِیْوُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَدَاعِیُّ بن گیا۔

مُدَیْعِیٌّ ، مُدَیْعِیَّةٌ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُدَیْعِوْوٌ. مُدَیْعِوْوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَیْعِیْوٌ اور مُدَیْعِیْوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُدَیْعِیٌّ اور مُدَیْعِیَّةٌ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ
جیسے اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِیَ. رَضِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَ. رَضِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیَ. رَضِیَا. بن گئے۔

رَضُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیُوْا. بن گیا۔ پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَضُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو رَضُوْا بن گیا۔

رَضِیَتْ. رَضِیَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِوَتْ. رَضِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضِیْنَ. رَضِیْتَ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُمْ. رَضِیْتِ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُنَّ. رَضِیْتُ. رَضِیْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں رَضِوْنَ. رَضِوْتَ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُمْ. رَضِوْتِ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُنَّ. رَضِوْتُ. رَضِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُضِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رُضِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُضِیَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْضٰی. تَرْضٰی. اَرْضٰی. نَرْضٰی:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْضَوُ. تَرْضَوُ. اَرْضَوُ. نَرْضَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ . صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوَانِ. تَرْضَوَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ. بن گئے۔

یَرْضَوْنَ. تَرْضَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوُوْنَ. تَرْضَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیُوْنَ. تَرْضَیُوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَرْضَوْنَ. اور. تَرْضَوْنَ. بن گئے۔

تَرْضَیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَرْضَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرْضَیْنَ بن گیا۔

یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ بن گئے

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْضٰی بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْضٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَ. لَمْ تَرْضَ. لَمْ اَرْضَ. لَمْ نَرْضَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَیَا. لَمْ یَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیَا. لَمْ تَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیْ. لَمْ تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَرْضَیْنَ.

لَمْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُرْضَ بِہٖ کو فعل مضارع مجہول تُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو لَمْ یُرْضَ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضٰی. لَنْ تَرْضٰی. لَنْ اَرْضٰی. لَنْ نَّرْضٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔

جیسے: لَنْ یَّرْضَیَا. لَنْ یَّرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیْ. لَنْ تَرْضَیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّرْضَیْنَ. لَنْ تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُرْضٰی بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔جیسے لَنْ یُّرْضٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتحہ دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَیَنَّ. لَتَرْضَیَنَّ. لَاَرْضَیَنَّ. لَنَرْضَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَیَنْ. لَتَرْضَیَنْ. لَاَرْضَیَنْ. لَنَرْضَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گر جائے گی۔پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْضَوُنَّ. لَتَرْضَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْضَوُنْ. لَتَرْضَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گر جائے گی۔پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَرْضَیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرْضَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیُرْضَیَانِّ. لَتُرْضَیَانِّ. لَیُرْضَیْنَانِّ. لَتُرْضَیَانِّ. لَتُرْضَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔

نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے بعد اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے: لَیُرْضَیَنَّ بِهِ. لَیُرْضَیَنْ بِهِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِرْضَ بن گیا۔

اِرْضَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَیَا بن گیا۔

اِرْضَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَوْا بن گیا۔

اِرْضَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَیْ بن گیا۔

اِرْضَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْضَیْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُـرْضٰـی بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لِتُرْضَ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔

جیسے: لِیَرْضَ. لِتَرْضَ. لِأَرْضَ. لِنَرْضَ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِیَرْضَیَا. لِیَرْضَوْا. لِتَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِیَرْضَیْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُرْضٰی بِهٖ. سے لِیُرْضَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تَـرْضَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرْضَیَا. لَا تَرْضَوْا. لَا تَرْضَیْ. لَا تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: تُرْضٰی بِکَ. سے لَا تُرْضَ بِکَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَرْضَ. لاَ تَرْضَ. لاَ أَرْضَ . لاَ نَرْضَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لاَ یَرْضَیَا. لاَ یَرْضَوْا. لاَ تَرْضَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لاَ یَرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے:یُرْضٰی بِہٖ. سے لاَ یُرْضَ بِہٖ .

بحث اسم ظرف

مَرْضًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْضَوٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَـرْضَـیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْضًی بن گیا۔

مَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـرَاضِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَـرَاضِـیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَـرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغری

مِرْضًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِـرْضَـیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْضًی بن گیا۔

مِرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ:۔

اصل میں مِرْضَوَۃٌ. مِرْضَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَۃٌ. مِرْضَیَتَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ بن گئے۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُرَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْضَاوٌ . مِرْضَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَایٌ . مِرْضَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاضِیُّ . مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ:۔صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاضِاوُ. مُرَیْضَاوٌ. مُرَیْضَاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاضِیوُ مُرَیْضِیوٌ . مُرَیْضِیوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاضِیُّ، مُرَیْضِیٌّ. مُرَیْضِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْضٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَرْضٰی بن گیا۔

اَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیَانِ بن گیا۔

اَرْضَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْضَوْنَ بن گیا۔

اَرَاضٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَاضِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَرَاضِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاضٍ بن گیا۔

اُرَیْضٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضْیٰ ، رُضْیَیَانِ ، رُضْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضْوٰی ، رُضْوَیَانِ ، رُضْوَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر ے کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَاانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضَیًّ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَیْوٰی تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَیًّ

بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَرْضَاهُ:۔صیغہ واحد مذکرفعل تعجب۔

اصل میں مَااَرْضَوَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو مَا اَرْضَاهُ بن گیا۔

اَرْضِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکرفعل تعجب۔

اصل میں اَرْضِوْ بِہٖ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَرْضِیْ بِہٖ بن گیا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنیٰ میں ہے آخر سے یاء گرادی تو اَرْضِ بِہٖ بن گیا۔

رَضُوَ. رَضُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ۔صیغہ واحد مذکراسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکراسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکرسالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رُضَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکرمکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَوَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کوالف سے بدلا تو رَضَاةٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو رُضَاةٌ بن گیا۔

رُضَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکرمکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّـاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَّـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَّاءٌ بن گیا۔

رُضًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رضَّـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًّی بن گیا۔

رُضَوٌ ، رُضَوَاءُ ، رُضَوَانٌ :۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِضَاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِضَـاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رِضَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رِضَاءٌ بن گیا۔

رُضِیٌّ یا رِضِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضِیٌّ بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِضِیٌّ

رُوَیْضٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُوَیْضٍ بن گیا۔

رَاضِیَةٌ . رَاضِیَتَانِ . رَاضِیَاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَةٌ ، رَاضِوَتَانِ ، رَاضِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَوَاضٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَوَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاضٍ بن گیا۔

رُضًّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رضَّـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُوَیْضِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیضِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرْضِیٌّ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَـرْضُوْوٌ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرْضُوْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَـرْضُـیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَـرْضِـیٌّ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْداً لِلْبَاب کہتے ہیں۔

٭٭٭٭٭٭

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِدِّعَاءُ (دعویٰ کرنا)

اِدِّعَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از باب افتعال۔

اصل میں اِدْتِـعَـاوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدِّعَاوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدِّعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِدِّعَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدَّعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْتَعَوَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اِدَّعَـیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِدَّعٰی بن گیا۔

اِدَّعَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَـعَـوَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَا بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَا بن گیا۔

اِدَّعَوُا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَوْا بن گیا۔

اِدَّعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتْ بن گیا۔

اِدَّعَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتَا بن گیا۔

اِدَّعَیْنَ. اِدَّعَیْتَ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُمْ. اِدَّعَیْتِ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُنَّ. اِدَّعَیْتُ. اِدَّعَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِدْتَعَوْنَ. اِدْتَعَوْتَ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُمْ. اِدْتَعَوْتِ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُنَّ. اِدْتَعَوْتُ. اِدْتَعَوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُدْتُعِوَ. اُدْتُعِوَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَ. اُدُّعِوَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا بن گئے۔

اُدُّعُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی

جزنمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُدُّعُيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُدُّعُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُدُّعُوا بن گیا۔

اُدُّعِيَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِيَتْ بن گیا۔

اُدُّعِيَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِيَتَا بن گیا۔

اُدُّعِيْنَ. اُدُّعِيْتَ. اُدُّعِيْتُمَا. اُدُّعِيْتُمْ. اُدُّعِيْتِ. اُدُّعِيْتُمَا. اُدُّعِيْتُنَّ. اُدُّعِيْتُ. اُدُّعِيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُدْتُعِوْنَ. اُدْتُعِوْتَ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُمْ. اُدْتُعِوْتِ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُنَّ. اُدْتُعِوْتُ. اُدْتُعِوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَدَّعِيْ. تَدَّعِيْ. اَدَّعِيْ. نَدَّعِيْ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَدْتَعِوُ. تَدْتَعِوُ. اَدْتَعِوُ. نَدْتَعِوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو يَدَّعِوُ. تَدَّعِوُ. اَدَّعِوُ. نَدَّعِوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَدَّعِيَانِ. تَدَّعِيَانِ. : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْتَعِوَانِ. تَدْتَعِوَانِ. تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو يَدَّعِوَانِ. تَدَّعِوَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَدَّعُوْنَ. تَدَّعُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْتَعِوُوْنَ. تَدْتَعِوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کر دیا تو یَـدَّعِوُوْنَ. تَدَّعِوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَدَّعِیُوْنَ. تَـــدَّعِیُـــوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَـدَّعْیُوْنَ. تَـدَّعْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَـدَّعُوْوْنَ. تَـدَّعُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیْنَ. تَدَّعِیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَـدْتَـعِوْنَ. تَـدْتَعِوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَـدَّعِوْنَ. تَدَّعِوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَدَّعِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـدْتَـعِوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو تَـــدَّعِـوِیْـنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَـدَّعِیِیْـنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدَّعٰی. تُدَّعٰی. اُدَّعٰی. نُدَّعٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُدْتَعَوُ. تُدْتَعَوُ. اُدْتَعَوُ. نُدْتَعَوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوُ. تُدَّعَوُ. اُدَّعَوُ. نُدَّعَوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُـدَّعَیُ. تُـدَّعَیُ. اُدَّعَیُ. نُدَّعَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیَانِ. تُدَّعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُـدْتَعَوَانِ. تُدْتَعَوَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوَانِ. تُدَّعَوَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُـدْتَعَوُوْنَ. تُدْتَعَوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

ادغام کردیا تو یُدَّعَوُوْنَ. تُدَّعَوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُوْنَ. تُدَّعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیْنَ. تُدَّعَیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوْنَ. تُدْتَعَوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُدَّعَیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْتَعوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو تُدَّعَوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُدَّعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُدَّعَیْنَ بن گیا۔

بحث نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِ. لَمْ تَدَّعِ. لَمْ اَدَّعِ. لَمْ نَدَّعِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُدَّعَ. لَمْ تُدَّعَ . لَمْ اُدَّعَ .لَمْ نُدَّعَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدَّعِیَا. لَمْ یَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیَا. لَمْ تَدَّعُوْا. لَمْ تَدَّعِیْ. لَمْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں : لَمْ یُدَّعَیَا. لَمْ یُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیَا. لَمْ تُدَّعَوْا. لَمْ تُدَّعَیْ. لَمْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَمْ یَدَّعِیْنَ. لَمْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُدَّعَیْنَ. لَمْ تُدَّعَیْنَ.

بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی نئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب لَنْ کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّدَّعِيَ. لَنْ تَدَّعِيَ. لَنْ اَدَّعِيَ. لَنْ نَّدَّعِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّدَّعٰى. لَنْ تُدَّعٰى . لَنْ اُدَّعٰى .لَنْ نُّدَّعٰى .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں : لَنْ يَّدَّعِيَا. لَنْ يَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِيَا. لَنْ تَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِيْ. لَنْ تَدَّعِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُدَّعَيَا. لَنْ يُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَيَا. لَنْ تُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَيْ.لَنْ تُدَّعَيَا.

جیسے معروف میں لَنْ يَّدَّعِيْنَ. لَنْ تَدَّعِيْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّدَّعَيْنَ. لَنْ تُدَّعَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدَّعِيَنَّ. لَتَدَّعِيَنَّ. لَاَدَّعِيَنَّ. لَنَدَّعِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں:لَيَدَّعِيَنْ. لَتَدَّعِيَنْ. لَاَدَّعِيَنْ. لَنَدَّعِيَنْ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ما قبل ضمہ کو برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدَّعُنَّ. لَتَدَّعُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں : لَيَدَّعُنْ. لَتَدَّعُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔اس صیغہ سے یاء گرا کر ما قبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدَّعِنَّ. لَتَدَّعِنْ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر)

جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدَّعِيَانِّ. لَتَدَّعِيَانِّ. لَيَدَّعِيْنَانِّ. لَتَدَّعِيَانِّ. لَتَدَّعِيْنَانِّ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) میں جو یاء مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں : لَيُدَّعَيَنَّ. لَتُدَّعَيَنَّ. لَاُدَّعَيَنَّ. لَنُدَّعَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے: لَیُدَّعَیَنْ. لَتُدَّعَیَنْ. لَاُدَّعَیَنْ. لَنُدَّعَیَنْ.

دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُدَّعَوُنَّ. لَتُدَّعَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُدَّعَوُنْ. لَتُدَّعَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ومجہول میں لَتُدَّعَیِنَّ لَتُدَّعَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدَّعَیَانِّ. لَتُدَّعَیَانِّ. لَیُدَّعَیْنَانِّ. لَتُدَّعَیَانِّ. لَتُدَّعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدَّعِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدَّعِیُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدَّعِ بن گیا۔

اِدَّعِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدَّعِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعِیَا بن گیا۔

اِدَّعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدَّعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعُوْا بن گیا۔

اِدَّعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدَّعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعِیْ بن گیا۔

اِدَّعِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدَّعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِدَّعِیْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُدْعٰی سے لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُدَّعَیَا. لِتُدَّعَوُا. لِتُدَّعَیْ . لِتُدَّعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُدَّعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَدَّعِ. لِتَدَّعِ. لِاَدَّعِ. لِنَدَّعِ.

اور مجہول میں: لِیُدَّعَ. لِتُدَّعَ. لِاُدَّعَ. لِنُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدَّعِیَا. لِیَدَّعُوْا. لِتَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لِیُدَّعَیَا. لِیُدَّعَوُا. لِتُدَّعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لِیُدَّعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرادیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدَّعِ. اور مجہول میں لَا تُدَّعَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدَّعِیَا. لَا تَدَّعُوْا. لَا تَدَّعِیْ . لَا تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تُدَّعَیَا. لَا تُدَّعَوُا. لَا تُدَّعَیْ . لَا تُدَّعَیَا .

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِ. لَا تَدَّعِ. لَا اَدَّعِ. لَا نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لَا يُدَّعَ. لَا تُدَّعَ. لَا اُدَّعَ. لَا نُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِيَا. لَا يَدَّعُوْا. لَا تَدَّعِيَا. اور مجہول میں: لَا يُدَّعَيَا. لَا يُدَّعَوْا. لَا تُدَّعَيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا يَدَّعِيْنَ. اور مجہول میں لَا يُدَّعَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُدَّعًى :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًى بن گیا۔

مُدَّعَيَانِ. مُدَّعَيَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوَانِ. مُدْتَعَوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَانِ. مُدَّعَوَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَيَان. مُدَّعَيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُدَّعٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعِوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدَّعٍ بن گیا۔

مُدَّعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوَانِ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوَانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیَانِ بن گیا۔

مُدَّعُوْنَ :۔صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوُوْنَ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعِوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُدَّعُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُدَّعُوْنَ بن گیا۔

مُدَّعِیَۃٌ . مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعِوَۃٌ. مُدْتَعِوَتَانِ. مُدْتَعِوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعِـوَۃٌ. مُدَّعِوَتَانِ. مُدَّعِوَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعِیَۃٌ. مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُـدَّعَـوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَـوَانِ. تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوَانِ. بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیَانِ. بن گیا۔

مُدَّعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَـوُوْنَ تھا۔۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا تو مُدَّعَوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُدَّعَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو

مُدَّعُوْنَ بن گیا۔

مُدَّعَاةٌ . مُدَّعَاتَانِ . :۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَةٌ. مُدْتَعَوَتَانِ. تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُـدَّعَوَةٌ. مُدَّعَوَتَانِ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَيَةٌ. مُدَّعَيَتَانِ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَاةٌ. مُدَّعَاتَانِ بن گئے۔

مُدَّعَيَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَـوَاتٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَاتٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِعْلاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِعْلاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتِـعْلَاوٌ تھا. معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِـعْلَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتَـعْلَوَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَـعْلَيَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلٰی بن گیا۔

اِسْتَعْلَيَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَـعْلَوُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَـعْلَيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتْ بن گیا

اِسْتَعْلَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَیْنَ. اِسْتَعْلَیْتَ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُمْ. اِسْتَعْلَیْتِ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُنَّ. اِسْتَعْلَیْتُ. اِسْتَعْلَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَ. اِسْتَعْلَوْتَ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُمْ. اِسْتَعْلَوْتِ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُنَّ. اِسْتَعْلَوْتُ. اِسْتَعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَ. اُسْتُعْلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا بن گئے۔

اُسْتُعْلُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُسْتُعْلُوْا بن گیا۔

اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَتْ. اُسْتُعْلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا بن گئے۔

اُسْتُعْلِیْنَ. اُسْتُعْلِیْتَ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُمْ. اُسْتُعْلِیْتِ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُنَّ. اُسْتُعْلِیْتُ. اُسْتُعْلِیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُعْلِوْنَ. اُسْتُعْلِوْتَ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُمْ. اُسْتُعْلِوْتِ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُنَّ. اُسْتُعْلِوْتُ. اُسْتُعْلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَعْلِيُ. تَسْتَعْلِيُ. اَسْتَعْلِيُ. نَسْتَعْلِيُ :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُ. تَسْتَعْلِوُ. اَسْتَعْلِوُ. نَسْتَعْلِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یستَعلِیَانِ. تَسْتَعْلِیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوَانِ. تَسْتَعْلِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلِیْنَ. تَسْتَعْلِیْنَ. :صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوْنَ. تَسْتَعْلِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ. :صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَعْلِوُوْنَ. تَسْتَعْلِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَسْتَعْلُوْوْنَ. تَسْتَعْلُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَعْلِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَعْلٰی. تُسْتَعْلٰی. اُسْتَعْلٰی. نُسْتَعْلٰی :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُ. تُسْتَعْلَوُ. اُسْتَعْلَوُ. نُسْتَعْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُ. تُسْتَعْلَیُ. اُسْتَعْلَیُ. نُسْتَعْلَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيَانِ. تُسْتَعْلَيَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوَانِ. تُسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيْنَ. تُسْتَعْلَيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ. : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوُوْنَ. تُسْتَعْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْتَعْلَيُوْنَ. تُسْتَعْلَيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْتَعْلَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَعْلَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ اَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلَ. لَمْ تُسْتَعْلَ. لَمْ اُسْتَعْلَ. لَمْ نُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِيَا. لَمْ يَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِيَا. لَمْ تَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِيْ. لَمْ تَسْتَعْلِيَا.

اورمجہول میں :لَمْ یُسْتَعْلَیَا. لَمْ یُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیَا. لَمْ تُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیْ. لَمْ تُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یَسْتَعْلِیْنَ. لَمْ تَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں :لَمْ یُسْتَعْلَیْنَ. لَمْ تُسْتَعْلَیْنَ.

بحث نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَعْلِیَ. لَنْ تَسْتَعْلِیَ. لَنْ اَسْتَعْلِیَ. لَنْ نَّسْتَعْلِیَ.

اور مجہول میں :لَنْ یُّسْتَعْلٰی. لَنْ تُسْتَعْلٰی. لَنْ اُسْتَعْلٰی. لَنْ نُّسْتَعْلٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَعْلِیَا. لَنْ یَّسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیَا. لَنْ تَسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیْ. لَنْ تَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں :لَنْ یُّسْتَعْلَیَا. لَنْ یُّسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیَا. لَنْ تُسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیْ. لَنْ تُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَعْلِیْنَ. لَنْ تَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں :لَنْ یُّسْتَعْلَیْنَ. لَنْ تُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ (وا مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنَّ. لَتَسْتَعْلِیَنَّ. لَاَسْتَعْلِیَنَّ. لَنَسْتَعْلِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنْ. لَتَسْتَعْلِیَنْ. لَاَسْتَعْلِیَنْ. لَنَسْتَعْلِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَیَنَّ. لَتُسْتَعْلَیَنَّ. لَاُ سْتَعْلَیَنَّ. لَنُسْتَعْلَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَيَنْ. لَتُسْتَعْلَيَنْ. لَأُسْتَعْلَيَنْ. لَنُسْتَعْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَعْلُنَّ. لَتَسْتَعْلُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَيَسْتَعْلُنْ. لَتَسْتَعْلُنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَوُنَّ. لَتُسْتَعْلَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَعْلَوُنْ. لَتُسْتَعْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَعْلِيَانِّ. لَتَسْتَعْلِيَانِّ. لَيَسْتَعْلِيْنَانِّ. لَتَسْتَعْلِيَانِّ. لَتَسْتَعْلِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَعْلَيَانِّ. لَتُسْتَعْلَيَانِّ. لَيُسْتَعْلَيْنَانِّ. لَتُسْتَعْلَيَانِّ. لَتُسْتَعْلَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَعْلِ بن گیا۔

اِسْتَعْلِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلُوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیْ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَعْلَیَا. لِتُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیْ. لِتُسْتَعْلَیَا

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِ. لِتَسْتَعْلِ. لِأَسْتَعْلِ. لِنَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَ. لِتُسْتَعْلَ. لِأُسْتَعْلَ. لِنُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیَا. لِیَسْتَعْلُوْا. لِتَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیَا. لِیُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَعْلِ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَعْلِيَا. لاَ تَسْتَعْلُوْا . لاَ تَسْتَعْلِيْ. لاَ تَسْتَعْلِيَا اور مجہول میں لاَ تُسْتَعْلَيَا. لاَ تُسْتَعْلَوْا . لاَ تُسْتَعْلَيْ. لاَ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَعْلِيْنَ. اور مجہول میں لاَ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَعْلِ. لاَ تَسْتَعْلِ. لاَ اَسْتَعْلِ. لاَ نَسْتَعْلِ .

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَعْلَ. لاَ تُسْتَعْلَ. لاَ اُسْتَعْلَ. لاَ نُسْتَعْلَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَعْلِيَا. لاَ يَسْتَعْلُوْا. لاَ تَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَعْلَيَا. لاَ يُسْتَعْلَوْا. لاَ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَعْلِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُسْتَعْلَيْنَ. لاَ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث اسم ظرف

مُسْتَعْلًى : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَعْلٍ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلِيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُسْتَعْلُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَةٌ. مُسْتَعْلِيَتَانِ. مُسْتَعْلِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَةٌ. مُسْتَعْلِوَتَانِ. مُسْتَعْلِوَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُسْتَعْلَيُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو
مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلَاةٌ. مُسْتَعْلَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ. مُسْتَعْلَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَةٌ مُسْتَعْلَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب انفعال
جیسے: اَلْاِنْمِحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمِحَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب انفعال.

اصل میں اِنْمِحَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب انفعال۔

اصل میں اِنْمَحَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحٰی بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوا بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوْا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَتْ بن گیا۔

اِنْمَحَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَتَا بن گیا۔

اِنْمَحَيْنَ. اِنْمَحَيْتَ. اِنْمَحَيْتُمَا. اِنْمَحَيْتُمْ. اِنْمَحَيْتِ. اِنْمَحَيْتُمَا. اِنْمَحَيْتُنَّ. اِنْمَحَيْتُ. اِنْمَحَيْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِنْمَحَوْنَ. اِنْمَحَوْتَ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُمْ. اِنْمَحَوْتِ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُنَّ. اِنْمَحَوْتُ. اِنْمَحَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْمُحِيَ بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْمُحِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُنْمُحِيَ بِهِ. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْمَحِيْ. تَنْمَحِيْ. اَنْمَحِيْ. نَنْمَحِيْ : صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْمَحِوُ. تَنْمَحِوُ. اَنْمَحِوُ. نَنْمَحِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيَانِ. تَنْمَحِيَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوَانِ. تَنْمَحِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيْنَ. تَنْمَحِيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوْنَ. تَنْمَحِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِوُوْنَ. تَنْمَحِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَنْمَحُوُوْنَ. تَنْمَحُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَنْمَحِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْمَحِوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَنْمَحِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْمَحى بِهِ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُنْمَحوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا يُنْمَحَيُ بِهِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو يُنْمَحى بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ اَنْمَحِ. لَمْ نَنْمَحِ ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْمَحِيَا. لَمْ يَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِيَا. لَمْ تَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِيْ. لَمْ تَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْمَحِيْنَ. لَمْ تَنْمَحِيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يُنْمَحَ بِهِ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَّنْمَحِيَ. لَنْ تَنْمَحِيَ. لَنْ اُنْمَحِيَ. لَنْ نَّنْمَحِيَ ۔ سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْمَحِيَا. لَنْ يُّمْنَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِيْ. لَنْ تَنْمَحِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ يُنْمَحِيْنَ. لَنْ تَنْمَحِيْنَ.

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُّنْمَحٰى بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيَنَّ. لَتَنْمَحِيَنَّ. لَأَنْمَحِيَنَّ. لَنَنْمَحِيَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَيَنْمَحُنَّ. لَتَنْمَحُنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتَنْمَحِنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَيَنْمَحِيْنَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيَنْ. لَتَنْمَحِيَنْ. لَأَنْمَحِيَنْ. لَنَنْمَحِيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:لَیُنۡمَحُنَّ . لَتُنۡمَحُنَّ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتُنۡمَحِنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے:لَیُنۡمَحَیَنَّ بِهٖ. لَیُنۡمَحَیَنۡ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنۡمَحِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنۡمَحِیۡ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنۡمَحِ بن گیا۔

اِنۡمَحِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنۡمَحِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنۡمَحِیَا بن گیا۔

اِنۡمَحُوۡا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنۡمَحُوۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنۡمَحُوۡا بن گیا۔

اِنۡمَحِیۡ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنۡمَحِیۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنۡمَحِیۡ بن گیا۔

اِنۡمَحِیۡنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنۡمَحِیۡنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنۡمَحِیۡنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیں گے جیسے: لِتُنُمَحْ بِكَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرادیں گے۔

جیسے: لِيَنْمَحِ. لِتَنْمَحِ. لِأَنْمَحِ. لِنَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لِيَنْمَحِيَا. لِيَنْمَحُوْا. لِتَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِيَنْمَحِيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: يُنْمَحى بِهٖ. سے لِيُنْمَحْ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَنْمَحِ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَنْمَحِيَا. لَا تَنْمَحُوْا. لَا تَنْمَحِيْ. لَا تَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْمَحِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گرادیں گے۔ جیسے: تُنْمَحى بِكَ سے لَا تُنْمَحْ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لاَ یَنْمَحِ. لاَ تَنْمَحِ. لاَ اَنْمَحِ. لاَ نَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لاَ یَنْمَحِیَا. لاَ یَنْمَحُوْا. لاَ تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْمَحٰی بِهٖ سے لاَ یُنْمَحَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْمَحًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْمَحًی بن گیا۔

مُنْمَحَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیَانِ بن گیا۔

مُنْمَحَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُنْمَحِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنْمَحٍ بن گیا۔

مُنمَحِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنمَحِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنمَحِيَانِ بن گیا۔

مُنمَحُونَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنمَحِوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنمَحِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُنمَحُوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُنمَحُونَ بن گیا۔

مُنمَحِيَةٌ. مُنمَحِيَتَانِ. مُنمَحِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنمَحِوَةٌ. مُنمَحِوَتَانِ. مُنمَحِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنمَحىً م بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنمَحَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنمَحىً بِهِ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب افعال جیسے: اَلْإِعْطَاءُ (دینا)

إِعْطَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب إِفْعَالٌ.

اصل میں إِعْطَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو إِعْطَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو إِعْطَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعْطٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعْطَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَعْطٰی بن گیا۔

اَعْطَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيَا بن گیا۔

اَعْطَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَوْا بن گیا۔

اَعْطَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

اَعْطَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

اَعْطَيْنَ. اَعْطَيْتَ. اَعْطَيْتُمَا. اَعْطَيْتُم. اَعْطَيْتِ. اَعْطَيْتُمَا. اَعْطَيْتُنَّ. اَعْطَيْتُ. اَعْطَيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُم. اَعْطَوْتِ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُعْطِيَ. اُعْطِيَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوَ. اُعْطِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِيَ. اُعْطِيَا بن گئے۔

اُعْطُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُعْطُوْوا بن گیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُعْطُوْا بن گیا۔

اُعْطِيَتْ. اُعْطِيَتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُعْطِوَتْ . اُعْطِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیَتْ . اُعْطِیَتَا بن گئے۔

اُعْطِیْنَ. اُعْطِیْتَ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُمْ. اُعْطِیْتِ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُنَّ. اُعْطِیْتُ. اُعْطِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوْنَ. اُعْطِوْتَ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُمْ. اُعْطِوْتِ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُنَّ. اُعْطِوْتُ. اُعْطِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُعْطِیْ. تُعْطِیْ. اُعْطِیْ. نُعْطِیْ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُعْطِوُ. تُعْطِوُ. اُعْطِوُ. نُعْطِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیَانِ. تُعْطِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوَانِ. تُعْطِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیْنَ. تُعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوْنَ. تُعْطِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطُوْنَ. تُعْطُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطِوُوْنَ. تُعْطِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُعْطِیُوْنَ. تُعْطِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُعْطُوْوْنَ. تُعْطُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطِیْنَ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تُعْطِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

گرادی تو تُعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُعْطٰی. تُعْطٰی. اُعْطٰی. نُعْطٰی :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُعْطَوُ. تُعْطَوُ. اُعْطَوُ. نُعْطَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُعْطَیُ. تُعْطَیُ. اُعْطَیُ. نُعْطَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَیَانِ. تُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوَانِ. تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَیْنَ. تُعْطَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوُوْنَ. تُعْطَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُعْطَیُوْنَ. تُعْطَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُعْطَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ اُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُعْطَ. لَمْ تُعْطَ. لَمْ اُعْطَ. لَمْ نُعْطَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَا. لَمْ يُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيَا. لَمْ تُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِيْ. لَمْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيَا. لَمْ يُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيَا. لَمْ تُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَيْ. لَمْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيْنَ. لَمْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُعْطَيْنَ. لَمْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيَ. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ اُعْطِيَ. لَنْ نُّعْطِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطٰى. لَنْ تُعْطٰى. لَنْ اُعْطٰى. لَنْ نُّعْطٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيَا. لَنْ يُّعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيَا. لَنْ تُعْطُوْا. لَنْ تُعْطِيْ. لَنْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطَيَا. لَنْ يُّعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيَا. لَنْ تُعْطَوْا. لَنْ تُعْطَيْ. لَنْ تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّعْطِيْنَ. لَنْ تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّعْطَيْنَ. لَنْ تُعْطَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَتُعْطِيَنَّ. لَاُعْطِيَنَّ. لَنُعْطِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُعْطِيَنْ. لَتُعْطِيَنْ. لَاُعْطِيَنْ. لَنُعْطِيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُعْطَيَنَّ . لَتُعْطَيَنَّ . لَأُعْطَيَنَّ. لَنُعْطَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُعْطَيَنْ . لَتُعْطَيَنْ. لَأُعْطَيَنْ. لَنُعْطَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيُعْطُنَّ. لَتُعْطُنَّ . لَيُعْطُنْ. لَتُعْطُنْ.

مجہول کے ان دوصیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے ۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُعْطَوُنَّ. لَتُعْطَوُنَّ. لَيُعْطَوُنْ. لَتُعْطَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُعْطِنَّ. لَتُعْطِنْ۔مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُعْطَيِنَّ. لَتُعْطَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَانِّ. لَتُعْطِيَانِّ. لَيُعْطِيْنَانِّ. لَتُعْطِيَانِّ. لَتُعْطِيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُعْطَيَانِّ. لَتُعْطَيَانِّ. لَيُعْطَيْنَانِّ. لَتُعْطَيَانِّ. لَتُعْطَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيْ جو اصل میں تُءَعْطِيُ تھا۔اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَعْطِ بن گیا۔

اَعْطِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَانِ جو اصل میں تُءَعْطِيَانِ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِيَا بن گیا۔

اَعْطُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُوْنَ جو اصل میں تُءَعْطُوْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطُوْا بن گیا۔

اَعْطِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُنْعُطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِیْ بن گیا۔

اَعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُنْعُطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اَعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطٰی سے لِتُعْطَ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُعْطَیَا. لِتُعْطَوْا. لِتُعْطَیْ. لِتُعْطَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِ. لِتُعْطِ. لِاُعْطِ. لِنُعْطِ.

اور مجہول میں: لِیُعْطَ. لِتُعْطَ. لِاُعْطَ. لِنُعْطَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیَا. لِیُعْطُوْا. لِتُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لِیُعْطَیَا. لِیُعْطَوْا. لِتُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیْنَ. لِتُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُعْطَیْنَ. لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَا تُعْطِ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوْا. لَا تُعْطِيْ. لَا تُعْطِيَا. اور مجہول میں لَا تُعْطَيَا. لَا تُعْطَوْا. لَا تُعْطَيْ. لَا تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُعْطَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَا يُعْطَ. لَا تُعْطَ. لَا أُعْطَ. لَا نُعْطَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوْا. لَا تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُعْطَيَا. لَا يُعْطَوْا. لَا تُعْطَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُعْطَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُعْطًى : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطًى بن گیا۔

مُعْطَيَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَانِ بن گیا۔

مُعْطَيَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُعْطٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُعْطٍ بن گیا۔

مُعْطِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَانِ بن گیا۔

مُعْطُوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُعْطُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُعْطُوْنَ بن گیا۔

مُعْطِيَةٌ. مُعْطِيَتَانِ. مُعْطِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَةٌ. مُعْطِوَتَانِ. مُعْطِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُعْطًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُعْطًى بن گیا۔

مُعْطَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَانِ بن گیا۔

مُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔

مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَةٌ. مُعْطَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُعْطَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ
جیسے: اَلتَّسْمِیَةُ (نام رکھنا)

اَلتَّسْمِیَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفعیل.

اصل میں اَلتَّسْمِوَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلتَّسْمِیَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمّٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو سَمّٰی بن گیا۔

سَمَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَا بن گیا۔

سَمَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّوْا بن گیا۔

سَمَّتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّتْ بن گیا۔

سَمَّتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّتَا بن گیا۔

سَمَّیْنَ. سَمَّیْتَ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُمْ. سَمَّیْتِ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُنَّ. سَمَّیْتُ. سَمَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْنَ. سَمَّوْتَ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُمْ. سَمَّوْتِ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُنَّ. سَمَّوْتُ. سَمَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُمِّیَ. سُمِّیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوَ. سُمِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیَ. سُمِّیَا بن گئے۔

سُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُمُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سُمُّوْا بن گیا۔

سُمِّیَتْ. سُمِّیَتَا. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سُمِّوَتْ. سُمِّوَتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سُمِّیْنَ. سُمِّیْتَ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُمْ. سُمِّیْتِ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُنَّ. سُمِّیْتُ. سُمِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوْنَ. سُمِّوْتَ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُمْ. سُمِّوْتِ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُنَّ. سُمِّوْتُ. سُمِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَمِّیْ. تُسَمِّیْ. اُسَمِّیْ. نُسَمِّیْ : صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسَمِّوُ. تُسَمِّوُ. اُسَمِّوُ. نُسَمِّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیَانِ. تُسَمِّیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسَمِّوَانِ. تُسَمِّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیْنَ . تُسَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسَمِّوْنَ. تُسَمِّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْمُوْنَ. تُسْمُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمِوُوْنَ. تُسْمِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُوْنَ. تُسْمِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُسْمُوْوْنَ. تُسْمُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْمِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسْمِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَمّٰى. تُسَمّٰى. اُسَمّٰى. نُسَمّٰى : صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَمَّوُ. تُسَمَّوُ. اُسَمَّوُ. نُسَمَّوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّيُ. تُسَمَّيُ. اُسَمَّيُ. نُسَمَّيُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيَانِ. تُسَمَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوَانِ. تُسَمَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيْنَ. تُسَمَّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوُوْنَ. تُسَمَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّيُوْنَ. تُسَمَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسَمَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَمَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسَمَّيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَمَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ أُسَمِّ. لَمْ نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّ. لَمْ تُسَمَّ. لَمْ أُسَمَّ. لَمْ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيَا. لَمْ يُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيَا. لَمْ تُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّيْ. لَمْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيَا. لَمْ يُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيَا. لَمْ تُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّيْ. لَمْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّيْنَ. لَمْ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَمَّيْنَ. لَمْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَمِّيَ. لَنْ تُسَمِّيَ. لَنْ أُسَمِّيَ. لَنْ نُّسَمِّيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسَمّٰى. لَنْ تُسَمّٰى. لَنْ أُسَمّٰى. لَنْ نُّسَمّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَمِّيَا. لَنْ يُّسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيَا. لَنْ تُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّيْ. لَنْ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسَمَّيَا. لَنْ يُّسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيَا. لَنْ تُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّيْ. لَنْ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَمِّيْنَ. لَنْ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسَمَّيْنَ. لَنْ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنَّ. لَتُسَمِّيَنَّ. لَأُسَمِّيَنَّ. لَنُسَمِّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنْ. لَتُسَمِّيَنْ. لَأُسَمِّيَنْ. لَنُسَمِّيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنَّ. لَتُسَمَّيَنَّ. لَأُسَمَّيَنَّ. لَنُسَمَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنْ. لَتُسَمَّيَنْ. لَأُسَمَّيَنْ. لَنُسَمَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُسَمُّنَّ. لَتُسَمُّنَّ. لَيُسَمُّنْ. لَتُسَمُّنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنَّ. لَتُسَمَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنْ. لَتُسَمَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔ تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُسَمِّنَّ. لَتُسَمِّنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسَمَّيِنَّ. لَتُسَمَّيِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَيُسَمِّيْنَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَيُسَمَّيْنَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَمِّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَمِّ بن گیا۔

سَمِّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّیَا بن گیا۔

سَمُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمُّوْا بن گیا۔

سَمِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّیْ بن گیا۔

سَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسَمّٰی سے لِتُسَمَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَمَّیَا. لِتُسَمَّوْا. لِتُسَمَّیْ. لِتُسَمَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَمَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَمِّ. لِتُسَمِّ. لِأُسَمِّ. لِنُسَمِّ.

اور مجہول میں: لِیُسَمَّ. لِتُسَمَّ. لِأُسَمَّ. لِنُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لِتُسَمِّيَا.

اور مجہول میں:لِيُسَمَّيَا. لِيُسَمَّوْا. لِتُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں:لِيُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ تُسَمِّ. اور مجہول میں: لاَ تُسَمَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ تُسَمِّيَا. لاَ تُسَمُّوْا. لاَ تُسَمِّيْ. لاَ تُسَمِّيَا. اور مجہول میں لاَ تُسَمَّيَا. لاَ تُسَمَّوْا. لاَ تُسَمَّيْ. لاَ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُسَمَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يُسَمِّ. لاَ تُسَمِّ. لاَ اُسَمِّ. لاَ نُسَمِّ.

اور مجہول میں:لاَ يُسَمَّ. لاَ تُسَمَّ. لاَ اُسَمَّ. لاَ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يُسَمِّيَا. لاَ يُسَمُّوْا. لاَ تُسَمِّيَا.

اور مجہول میں:لاَ يُسَمَّيَا. لاَ يُسَمَّوْا. لاَ تُسَمَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَمِّیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُسَمَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَمًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسَمٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسَمٍّ بن گیا۔

مُسَمِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیَانِ بن گیا۔

مُسَمُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسَمُّوْنَ بن گیا۔

مُسَمِّیَةٌ. مُسَمِّیَتَانِ. مُسَمِّیَاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَةٌ. مُسَمِّوَتَانِ. مُسَمِّوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسَمًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمًّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمَّوْنَ بن گیا۔

مُسَمَّاۃٌ. مُسَمَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل مُسَمَّوَۃٌ. مُسَمَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَۃٌ. مُسَمَّیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّعَدِّیُ (زیادتی کرنا)

تَعَدِّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ.

اصل میں تَعَدُّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدِّوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تنوین کو گرائیں گے تو تَعَدِّیْ بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدٍّ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدِّیًا پڑھا جائے گا کیونکہ اسمِ منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالتِ نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدّٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

تفعل۔

اصل میں تَعَدَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعَدّٰی بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتْ بن گیا۔

تَعَدَّتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتَا بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ. تَعَدَّیْتَ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُمْ. تَعَدَّیْتِ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُنَّ. تَعَدَّیْتُ. تَعَدَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوْنَ. تَعَدَّوْتَ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُمْ. تَعَدَّوْتِ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُنَّ. تَعَدَّوْتُ. تَعَدَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوَ. تُعُدِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا بن گئے۔

تُعُدُّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعُدُّوُا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واؤ گرادی تو تُعُدُّوُا بن گیا۔

تُعُدِّيَتْ . تُعُدِّيَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعُدِّوَتْ. تُعُدِّوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعُدِّيْنَ. تُعُدِّيْتَ. تُعُدِّيْتُمَا. تُعُدِّيْتُمْ. تُعُدِّيْتِ. تُعُدِّيْتُمَا. تُعُدِّيْتُنَّ. تُعُدِّيْتُ. تُعُدِّيْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوْنَ. تُعُدِّوْتَ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُمْ. تُعُدِّوْتِ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُنَّ. تُعُدِّوْتُ. تُعُدِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَعَدّٰى. تَتَعَدّٰى. اَتَعَدّٰى. نَتَعَدّٰى :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَتَعَدَّوُ . تَتَعَدَّوُ. اَتَعَدَّوُ. نَتَعَدَّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّيَانِ. تَتَعَدَّيَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوَانِ. تَتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّيْنَ. تَتَعَدَّيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوُوْنَ. تَتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدَّيُوْنَ. تَتَعَدَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَعَدَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَعَدّٰی. تُتَعَدّٰی. اُتَعَدّٰی. نُتَعَدّٰی :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَعَدَّوُ. تُتَعَدَّوُ. اُتَعَدَّوُ. نُتَعَدَّوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَعَدَّیُ. تُتَعَدَّیُ. اُتَعَدَّیُ. نُتَعَدَّیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّیَانِ. تُتَعَدَّیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوَانِ. تُتَعَدَّوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّیْنَ. تُتَعَدَّیْنَ :صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ :صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَعَدَّوُوْنَ. تُتَعَدَّوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَعَدَّیُوْنَ. تُتَعَدَّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُتَعَدَّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَعَدَّوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُتَعَدَّیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَعَدَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اَتَعَدَّ. لَمْ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَعَدَّ. لَمْ تُتَعَدَّ. لَمْ اُتَعَدَّ. لم نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَعَدَّیَا. لَمْ یَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّیَا. لَمْ تَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّیْ. لَمْ تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَعَدَّیَا. لَمْ یُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّیَا. لَمْ تُتَعَدَّوْا. لَمْ تُتَعَدَّیْ. لَمْ تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَعَدَّیْنَ. لَمْ تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُتَعَدَّیْنَ. لَمْ تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَعَدّٰی. لَنْ تَتَعَدّٰی. لَنْ اَتَعَدّٰی. لَنْ نَّتَعَدّٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَعَدّٰی. لَنْ تُتَعَدّٰی. لَنْ اُتَعَدّٰی. لَنْ نُّتَعَدّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَعَدَّیَا. لَنْ یَّتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّیَا. لَنْ تَتَعَدَّوْا. لَنْ تَتَعَدَّیْ. لَنْ تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَعَدَّیَا. لَنْ یُّتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّیَا. لَنْ تُتَعَدَّوْا. لَنْ تُتَعَدَّیْ. لَنْ تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَعَدَّیْنَ. لَنْ تَتَعَدَّیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّتَعَدَّیْنَ. لَنْ تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَعَدَّیَنَّ. لَتَتَعَدَّیَنَّ. لَاَ تَعَدَّیَنَّ. لَنَتَعَدَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَعَدَّیَنْ. لَتَتَعَدَّیَنْ. لَاَ تَعَدَّیَنْ. لَنَتَعَدَّیَنْ.

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّیَنَّ. لَتُتَعَدَّیَنَّ. لَاُ تَعَدَّیَنَّ. لَنُتَعَدَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّیَنْ. لَتُتَعَدَّیَنْ. لَاُ تَعَدَّیَنْ. لَنُتَعَدَّیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

معروف میں: لَیَتَعَدَّوُنَّ. لَتَتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَعَدَّوُنْ. لَتَتَعَدَّوُنْ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّوُنَّ. لَتُتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّوُنْ. لَتُتَعَدَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنْ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَیَتَعَدَّیْنَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَیُتَعَدَّیْنَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَعَدَّ بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوُا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّوُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّوُا بن گیا۔

تَعَدَّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیْ بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعَدَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَعَدّٰی سے لِتُتَعَدَّ. چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّیْ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّ. لِتَتَعَدَّ. لِأَتَعَدَّ. لِنَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّ. لِتُتَعَدَّ. لِأُتَعَدَّ. لِنُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیَا. لِیَتَعَدَّوْا. لِتَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیَا. لِیُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیَا. لَا تَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیْ. لَا تَتَعَدَّیَا. اور مجہول میں لَا تُتَعَدَّیَا. لَا تُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیْ. لَا تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَتَعَدَّ. لاَ تَتَعَدَّ. لاَ اَتَّعَدَّ. لاَ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَعَدَّ. لاَ تُتَعَدَّ. لاَ اُتَعَدَّ. لاَ نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَتَعَدَّیَا. لاَ یَتَعَدَّوْا. لاَ تَتَعَدَّیَا .

اور مجہول میں:لاَ یُتَعَدَّیَا. لاَ یُتَعَدَّوْا. لاَ تُتَعَدَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَتَعَدَّیْنَ . اور مجہول میں:لاَ یُتَعَدَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَعَدًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّی بن گیا۔

مُتَعَدَّیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُتَعَدٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَعَدٍّ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُتَعَدُّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَةٌ. مُتَعَدِّيَتَانِ. مُتَعَدِّيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَعَدًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَعَدًّى بن گیا۔

مُتَعَدَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَعَدَّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدَّاةٌ. مُتَعَدَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَةٌ. مُتَعَدَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَةٌ. مُتَعَدَّيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدَّيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُتَعَدِّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ
جیسے اَلتَّنَاجِیُ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجِیُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفاعل۔

اصل میں تَنَاجُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تَنَاجُیٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو تَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَنَاجٍ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرادیں تو تَنَاجِیُ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجِیًا پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو تَنَاجٰی بن گیا۔

تَنَاجَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَنَاجَوْا بن گیا۔

تَنَاجَتْ ۔ تَنَاجَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَتْ ۔ تَنَاجَوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجَیَتْ ۔ تَنَاجَیَتَا بن گئے ۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَنَاجَتْ اور تَنَاجَتَا بن گئے۔

تَنَاجَیْنَ ۔ تَنَاجَیْتَ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُمْ ۔ تَنَاجَیْتِ ۔ تَنَاجَیْتُمَا ۔ تَنَاجَیْتُنَّ ۔ تَنَاجَیْتُ ۔ تَنَاجَیْنَا صیغہائے جمع مؤنث

غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث وحاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجَوْنَ. تَنَاجَوْتَ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُم. تَنَاجَوْتِ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُنَّ. تَنَاجَوْتُ. تَنَاجَوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُنُوْجِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِوَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِیَ بن گیا۔

تُنُوْجِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِوَا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِیَا بن گیا۔

تُنُوْجُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُنُاجِوُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِوُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِیُوْ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُنُوْجِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجُوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو تُنُوْجُوْا بن گیا۔

تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا: ۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُنُاجِوَتْ. تُنُاجِوَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِوَتْ. تُنُوْجِوَتَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا بن گئے۔

تُنُوْجِیْنَ. تُنُوْجِیْتَ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُم. تُنُوْجِیْتِ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُنَّ. تُنُوْجِیْتُ. تُنُوْجِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں تُنُاجِوْنَ. تُنُاجِوْتَ. تُنُاجِوْتُمَا. تُنُاجِوْتُم. تُنُاجِوْتِ. تُنُاجِوْتُمَا. تُنُاجِوْتُنَّ. تُنُاجِوْتُ. تُنُاجِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُنُوْجِوْنَ. تُنُوْجِوْتَ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُم. تُنُوْجِوْتِ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُنَّ. تُنُوْجِوْتُ. تُنُوْجِوْنَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَنَاجٰی ، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَتَنَاجَوُ ، تَتَنَاجَوُ ، اَتَنَاجَوُ ، نَتَنَاجَوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجٰی، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی بن گئے۔

یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ:۔صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوَانِ . تَتَنَاجَوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں میں یَتَنَاجَوُوْنَ ، تَتَنَاجَوُوْنَ تھے،معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ. بن گئے۔

تَتَنَاجَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجَوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَنَاجٰی. تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی: صیغہائے واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَنَاجَوُ. تُتَنَاجَوُ. اُتَنَاجَوُ. نُتَنَاجَوُ. تھےمعتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجَیُ. تُتَنَاجَیُ. اُتَنَاجَیُ. نُتَنَاجَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجٰی.

تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی بن گئے۔

یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوَانِ، تُتَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوُوْنَ، تُتَنَاجَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ بن گئے۔

تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُتَنَاجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرفِ علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَ. لَمْ تَتَنَاجَ. لَمْ اَتَنَاجَ. لَمْ نَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَ. لَمْ تُتَنَاجَ. لَمْ اُتَنَاجَ. لَمْ نُتَاجَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیَا. لَمْ یَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیَا. لَمْ تَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیْ. لَمْ تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیَا. لَمْ یُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیَا. لَمْ تُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیْ. لَمْ تُتَنَاجَیَا۔

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَنَاجَيْنَ. لَمْ تَتَنَاجَيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُتَنَاجَيْنَ. لَمْ تُتَنَاجَيْنَ.

٭ بحث فعل مضارع نفی تاکید بہ لَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَنَاجٰی. لَنْ تَتَنَاجٰی. لَنْ اَتَنَاجٰی. لَنْ نَّتَاجٰی.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَنَاجٰی. لَنْ تُتَنَاجٰی. لَنْ اُتَنَاجٰی. لَنْ نُّتَاجٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَنَاجَيَا. لَنْ يَّتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَيَا. لَنْ تَتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیْ. لَنْ تَتَنَاجَيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَنَاجَيَا. لَنْ يُّتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَيَا. لَنْ تُتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیْ. لَنْ تُتَنَاجَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَنَاجَيْنَ. لَنْ تَتَنَاجَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّتَنَاجَيْنَ. لَنْ تُتَنَاجَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَنَاجَيَنَّ. لَتَتَنَاجَيَنَّ. لَاَتَنَاجَيَنَّ. لَنَتَنَاجَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَنَاجَيَنْ. لَتَتَنَاجَيَنْ. لَاَتَنَاجَيَنْ. لَنَتَنَاجَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَنَاجَيَنَّ. لَتُتَنَاجَيَنَّ. لَاُتَنَاجَيَنَّ. لَنُتَنَاجَيَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَنَاجَيَنْ. لَتُتَنَاجَيَنْ. لَاُتَنَاجَيَنْ. لَنُتَنَاجَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں نون تاکید سے پہلے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَتَنَاجَوُنَّ. لَتَتَنَاجَوُنَّ. لَيَتَنَاجَوُنْ. لَتَتَنَاجَوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں

لَیُتَنَاجَوُنَّ. لَتُتَنَاجَوُنَّ .لَیُتَنَاجَوُنْ. لَتُتَنَاجَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔
جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَیِنَّ. لَتُتَنَاجَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَیِنْ. لَتُتَنَاجَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَیَتَنَاجَیْنَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَیُتَنَاجَیْنَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجَ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو تَنَاجَ بن گیا۔

تَنَاجَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوُا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَوُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَوُا بن گیا۔

تَنَاجَیُ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیُ بن گیا۔

تَنَاجَیُنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے۔آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجَیُنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَنَاجٰی سے لِتُتَنَاجَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَنَاجَیَا. لِتُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیْ. لِتُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَ. لِتَتَنَاجَ. لِأَتَنَاجَ. لِنَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَ. لِتُتَنَاجَ. لِأُتَنَاجَ. لِنُتَنَاجَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیَا. لِیَتَنَاجَوْا. لِتَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیَا. لِیُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیْنَ. لِتَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیْنَ. لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیَا. لَا تَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیْ. لَا تَتَنَاجَیَا. اور مجہول میں لَا تُتَنَاجَیَا. لَا تُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیْ. لَا تُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتنَاجَ. لاَ تَتنَاجَ. لاَ اَتنَاجَ. لاَ نَتنَاجَ.

اور مجہول میں: لاَ یُتنَاجَ. لاَ تُتنَاجَ. لاَ اُتنَاجَ. لاَ نُتنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتنَاجَیَا. لاَ یَتنَاجَوْا. لاَ تَتنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتنَاجَیَا. لاَ یُتنَاجَوْا. لاَ تُتنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُتنَاجَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَنَاجًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجًی بن گیا۔

مُتَنَاجَیَانِ . مُتَنَاجَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ ، مُتَنَاجَوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَیَانِ ، مُتَنَاجَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَنَاجٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَنَاجٍ بن گیا۔

مُتَنَاجِیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

سے تبدیل کر دیا تو مُتَنَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَنَاجُوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ:۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَةٌ مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَنَاجًى:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجًى بن گیا۔

مُتَنَاجَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجَوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ ،صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَةٌ ' مُتَنَاجَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَةٌ ' مُتَنَاجَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔

مُتَنَاجَيَاتٌ: صیغہ جمع مونث اسم مفعول۔

☆☆☆☆☆

اصل میں مُتَنَاجَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَاتٌ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ
جیسے اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اصل میں رَمَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمٰی بن گیا۔

رَمَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ :۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَیْنَ. رَمَیْتَ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُمْ. رَمَیْتِ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُنَّ . رَمَیْتُ. رَمَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

دی تو رُمُيُوْ ا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رُمُوْا بن گیا۔

رُمِيَتْ. رُمِيَتَا. رُمِيْنَ. رُمِيْتَ. رُمِيْتُمَا. رُمِيْتُم. رُمِيْتِ. رُمِيْتُمَا. رُمِيْتُنَّ . رُمِيْتُ . رُمِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَرْمِيْ . تَرْمِيْ . اَرْمِيْ . نَرْمِيْ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَـرْمِـيُ . تَرْمِيُ . اَرْمِيُ . نَرْمِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَرْمِيْ . تَرْمِيْ . اَرْمِيْ . نَرْمِيْ بن گئے۔

يَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَرْمُوْنَ ، تَرْمُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَـرْمِـيُـوْنَ ، تَرْمِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو يَـرْمُيُـوْنَ ، تَـرْمُيُوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ حذف کر دی تو يَرْ مُوْنَ . تَرْمُوْنَ بن گئے ۔

يَرْمِيْنَ ، تَرْمِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تَرْمِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرْمٰى . تُرْمٰى . اُرْمٰى . نُرْمٰى صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُـرْمَـيُ. تُرْمَيُ . اُرْمَيُ . نُرْمَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْمٰى . تُرْمٰى . اُرْمٰى . نُرْمٰى بن گئے۔

يُرْمَيَانِ. تُرْمَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرْمَوْنَ . تُرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُرْمَيُوْنَ . تُرْمَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُرْمَاوْنَ ، تُرْمَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گردایا تو يُرْمَوْنَ ، تُرْمَوْنَ بن گئے۔

يُرْمَيْنَ . تُرْمَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْمَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرْمَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِ. لَمْ تَرْمِ. لَمْ اَرْمِ. لَمْ نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَ. لَمْ تُرْمَ. لَمْ اُرْمَ. لَمْ نُرْمَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِيَا. لَمْ يَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيَا. لَمْ تَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِيْ . لَمْ تَرْمِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيَا. لَمْ يُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيَا. لَمْ تُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَيْ . لَمْ تُرْمَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَرْمِيْنَ. لَمْ تَرْمِيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْمَيْنَ. لَمْ تُرْمَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَ. لَنْ تَرْمِیَ. لَنْ اَرْمِیَ. لَنْ نَّرْمِیَ.

اور مجہول میں: لَن یُّرْمٰی. لَنْ تُرْمٰی. لَنْ اُرْمٰی. لَنْ نُّرْمٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَا. لَنْ یَّرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیَا. لَنْ تَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیْ . لَنْ تَرْمِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیَا. لَنْ یُّرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیَا. لَنْ تُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیْ . لَنْ تُرْمَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیْنَ. لَنْ تَرْمِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیْنَ. لَنْ تُرْمَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمِیَنَّ. لَتَرْمِیَنَّ. لَاَرْمِیَنَّ. لَنَرْمِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمِیَنْ. لَتَرْمِیَنْ. لَاَرْمِیَنْ. لَنَرْمِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنَّ. لَتُرْمَیَنَّ. لَاُرْمَیَنَّ. لَنُرْمَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنْ. لَتُرْمَیَنْ. لِاُرْمَیَنْ. لَنُرْمَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمُنَّ. لَتَرْمُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمُنْ . لَتَرْمُنْ .

لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنَّ. لَتُرْمَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنْ. لَتُرْمَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔
جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرْمِنَّ. لَتَرْمِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرْمَيِنَّ. لَتُرْمَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا(چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے)
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَيَرْمِيْنَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَيُرْمَيْنَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْمِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْمِ بن گیا۔

اِرْمِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيَا بن گیا۔

اِرْمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمُوْا بن گیا۔

اِرْمِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيْ بن گیا۔

اِرْمِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْمِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُرْمٰی سے لِتُرْمَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْمَيَا. لِتُرْمَوْا. لِتُرْمَيْ. لِتُرْمَيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرْمَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِ. لِتَرْمِ. لِأَرْمِ. لِنَرْمِ.

اور مجہول میں: لِيُرْمَ. لِتُرْمَ. لِأُرْمَ. لِنُرْمَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِيَا. لِيَرْمُوْا. لِتَرْمِيَا.

اور مجہول میں: لِيُرْمَيَا. لِيُرْمَوْا. لِتُرْمَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِيْنَ. لِتَرْمِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْمَيْنَ. لِتُرْمَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَاتَرْمِ. اور مجہول میں: لَاتُرْمَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَرْمِيَا. لَاتَرْمُوْا. لَاتَرْمِيْ. لَاتَرْمِيَا. اور مجہول میں: لَاتُرْمَيَا. لَاتُرْمَوْا. لَاتُرْمَيْ. لَاتُرْمَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَرْمِيْنَ. اور مجہول میں: لَاتُرْمَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِ. لَا تَرْمِ. لَا اَرْمِ. لَا نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَ. لَا تُرْمَ. لَا اُرْمَ. لَا نُرْمَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیَا. لَا یَرْمُوْا. لَا تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُرْمَیَا. لَا یُرْمَوْا. لَا تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَرْمِیْنَ. اور مجہول میں: لَا یُرْمَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْمًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْمًی بن گیا۔

مَرْمَیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ:۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْمًی:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْمًی بن گیا۔

مِرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

مِرْمَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاۃٌ بن گیا۔

مِرْمَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَانِ بن گیا۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاءٌ ، مِرْمَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَایٌ ۔ مِرْمَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِرْمَاءٌ اور مِرْمَاءَ انِ بن گئے۔

مَرَامِیٌّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْمَوْنَ بن گیا۔

اَرَامٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَامٍ بن گیا۔

اُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمْیٰ . رُمْیَیَانِ . رُمْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًی بن گیا۔

رُمَّیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُمَّیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاأَرْمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَاأَرْمَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَاأَرْمَاهُ بن گیا۔

اَرْمِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْمِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْمِ بِهٖ بن گیا۔

رَمُوَ اور رَمُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب

اصل میں رَمُیَ اور رَمُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَمُوَ اور رَمُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَامٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو رَامٍ بن گیا۔

رَامِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَامُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَامُوْنَ بن گیا۔

رُمَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَمَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاةٌ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاةٌ بن گیا۔

رُمَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَّاءٌ بن گیا

رُمًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًّی بن گیا۔

رُمًّی . رُمَیَاءُ . رُمْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاءٌ بن گیا۔

رُمِیٌّ یا رِمِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُمُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو رُمِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاءکلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِمِیٌّ.

رُوَیْمٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْمِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْمٍ بن گیا۔

رَامِیَۃٌ ، رَامِیَتَانِ ، رَامِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَامٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَامٍ بن گیا۔

رُمًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمٰی بن گیا۔

رُوَیْمِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ ۔مَرْمِیَّانِ۔ مَرْمِیُّوْنَ۔ مَرْمِیَّۃٌ۔ مَرْمِیَّتَانِ۔ مَرْمِیَّاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر سالم وواحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمُوْیٌ۔مَرْمُوْیَانِ۔ مَرْمُوْیُوْنَ۔ مَرْمُوْیَۃٌ۔ مَرْمُوْیَتَانِ۔ مَرْمُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْمُیٌّ۔ مَرْمُیَّانِ۔ مَرْمُیُّوْنَ۔ مَرْمُیَّۃٌ۔ مَرْمُیَّتَانِ۔ مَرْمُیَّاتٌ بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِوْیُ تھا۔معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَامِیُّ بن گیا۔

مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُرَیْمِوْیٌ اور مُرَیْمِوْیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُرَیْمِیْیٌ اور مُرَیْمِیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْمِیٌّ اور مُرَیْمِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ ۔ یَسْمَعُ جیسے اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ۔ نَسِیَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ۔ یَسْمَعُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَسُوْا بن گیا۔

نَسِیَتْ۔ نَسِیَتَا۔ نَسِیْنَ۔ نَسِیْتَ۔ نَسِیْتُمَا۔ نَسِیْتُمْ۔ نَسِیْتِ۔ نَسِیْتُمَا۔ نَسِیْتُنَّ۔ نَسِیْتُ۔ نَسِیْنَا :۔صیغہائے واحد

وتثنیہ وجمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُسِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْسٰی. تَنْسٰی. اَنْسٰی. نَنْسٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْسَیُ. تَنْسَیُ. اَنْسَیُ. نَنْسَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیَانِ. تَنْسَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْسَیُوْنَ. تَنْسَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیْنَ . تَنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْسَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنْسَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو یُنْسٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَـــمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ اَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَیَا. لَمْ یَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیَا. لَمْ تَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیْ. لَمْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث وغائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَیْنَ. لَمْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ یُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسٰی. لَنْ تَنْسٰی. لَنْ اَنْسٰی. لَنْ نَّنْسٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسَیَا. لَنْ یَّنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیَا. لَنْ تَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیْ. لَنْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّنْسَیْنَ. لَنْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَن یُّنْسٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَنَّ. لَتَنْسَیَنَّ. لَاَنْسَیَنَّ. لَنَنْسَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُنسَیَنْ. لَتُنسَیَنْ. لَاُنسَیَنْ. لَنُنسَیَنْ.

جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کوضمہ دیں گے۔ جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنسَوُنَّ. لَتَنسَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَنسَوُنْ . لَتَنسَوُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کوکسرہ دیں گے جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَتَنسَیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَتَنسَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنسَیَانِّ. لَتَنسَیَانِّ. لَیَنسَیْنَانِّ. لَتَنسَیَانِّ. لَتَنسَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُنسَیَنَّ بِهٖ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُنسَیَنْ بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْسٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تواِنْسَ بن گیا۔

اِنْسَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِنْسَیَا بن گیا۔

اِنْسَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْسَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِنْسَوْا بن گیا۔

اِنْسَیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیْ بن گیا۔

اِنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْسَیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْسٰی بِکَ سے لِتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے:لِیَنْسَ. لِتَنْسَ. لِأَنْسَ لِنَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَیَا. لِیَنْسَوْا. لِتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے :لِیَنْسَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُنْسٰی بِہٖ. سے لِیُنْسَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے:لَا تَنْسَ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے میں:لَا تَنْسَیَا. لَا تَنْسَوْا. لَا تَنْسَیْ. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے :لَا تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے:تُنْسٰی بِکَ سے لاَ تُنْسَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَنْسَ. لاَ تَنْسَ . لاَ اَنْسَ. لاَ نَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَنْسَیَا. لاَ یَنْسَوْا. لاَ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لاَ یَنْسَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے:یُنْسٰی بِهٖ سے لاَ یُنْسَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مَنْسًی:صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل مین مَـنْـسَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَنْسًی بن گیا۔

مَنسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـنَـاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرادیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـنَـیْـسِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِنۡسًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنۡسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنۡسًی بن گیا۔

مِنۡسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیۡسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیۡسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیۡسٍ بن گیا۔

مِنۡسَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنۡسَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِنۡسَاۃٌ بن گیا۔

مِنۡسَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنۡسَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِنۡسَاتَانِ بن گیا۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیۡسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِنۡسَاءٌ ، مِنۡسَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنۡسَایٌ اور مِنۡسَایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِنۡسَاءٌ اور مِنۡسَاءَ انِ بن گئے۔

مَنَاسِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـنَـاسِـایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـنَـاسِـیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنَاسِیُّ بن گیا۔

مُنَیْسِیٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْسِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیَّۃٌ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـنَـیْسِـایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـنَـیْسِیْیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْسِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَنْسٰی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَنْسٰی بن گیا۔

اَنْسَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنْسَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْسَوْنَ بن گیا۔

اَنَاسٍ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں میں اَنَـاسِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسٍ بن گیا۔

اُنَیْسٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

نُسْیٰ . نُسْیَیَانِ . نُسْیَیَاتٌ ۔ صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسّی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسّی بن گیا۔

نُسَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیْیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو نُسَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاانْسَاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَنْسَیَهُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر یا تو مَااَنْسَاهُ بن گیا۔

اَنْسِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَنْسِیُ بِہٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْسِ بِہٖ بن گیا۔

نَسُوَ اور نَسُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسُیَ اور نَسُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُوَ اور نَسُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

نَاسٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو نَاسٍ بن گیا۔

نَاسِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَاسُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَاسُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نَسَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاۃٌ بن گیا۔

نُسَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَّاءٌ بن گیا۔

نُسًّی:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُسِیٌّ . نُسَیَاءُ . نُسْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نِسَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نِسَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نِسَاءٌ بن گیا۔

نُسِیٌّ یا نِسِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاءکلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نِسِیٌّ .

نُوَیْسٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں نُوَیْسِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو نُوَیْسٍ بن گیا۔

نَاسِیَۃٌ ، نَاسِیَتَانِ ، نَاسِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَوَاسٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَوَاسِیُ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو نَوَاسٍ بن گیا۔

نُسًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّــیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسًّی بن گیا۔

نُوَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَنْسِیٌّ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَنْسُیٌّ بن گیا پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مَنْسِیٌّ بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ . یَفْتَحُ جیسے اَلرَّعْیُ(مویشی چرانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَعٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں رَعَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو رَعٰی بن گیا۔

رَعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَعَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَعَیُــوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَوْا بن گیا۔

رَعَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَعَیَتْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَتْ بن گیا۔

رَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں رَعَیَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو رَعَاتَا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَیْنَ. دَعَیْتَ. دَعَیْتُمَا. دَعَیْتُمْ. دَعَیْتِ. دَعَیْتُمَا. دَعَیْتُنَّ. دَعَیْتُ. دَعَیْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ. دُعِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو دُعُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو دُعُوْوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ. دُعِیَتَا. دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا.

صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث، غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کردیں گے۔جیسے معروف میں: یَرْعَیُ. تَرْعَیُ. اَرْعَیُ. نَرْعَیُ. سے یَرْعٰی. تَرْعٰی. اَرْعٰی. نَرْعٰی. اور مجہول میں: یُرْعَیُ. تُرْعَیُ. اُرْعَیُ. نُرْعَیُ. سے یُرْعٰی. تُرْعٰی. اُرْعٰی. نُرْعٰی.

یَرْعَیَان. تَرْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْعَوْنَ، تَرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر معروف۔

اصل یَرْعَیُوْنَ، تَرْعَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَرْعَوْنَ. تَرْعَوْنَ بن گئے۔

یُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر مجہول۔

اصل یُرْعَیُوْنَ، تُرْعَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرْعَوْنَ. تُرْعَوْنَ بن گئے۔

يَرْعَيْنَ. تَرْعَيْنَ .يُرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ: صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْعَيْنَ. تُرْعَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف ومجہول۔

اصل میں تَرْعَيِيْنَ. اورتُرْعَيِيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا توتَرْعَيْنَ. اور تُرْعَيْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کومضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَ. لَمْ تَرْعَ. لَمْ اَرْعَ. لَمْ نَرْعَ.

اورمجہول میں:لَمْ يُرْعَ. لَمْ تُرْعَ. لَمْ اُرْعَ. لَمْ نُرْعَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چارتثنیہ کے' دوجمع مذکرغائب وحاضرایک واحد مؤنث حاضرکا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَرْعَيَا. لَمْ يَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيَا.لَمْ. تَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَيْ . لَمْ تَرْعَيَا .

اورمجہول میں:لَمْ يُرْعَيَا. لَمْ يُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيَا. لَمْ تُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَيْ . لَمْ تُرْعَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَيْنَ. لَمْ تَرْعَيْنَ اورمجہول میں: لَمْ يُرْعَيْنَ. لَمْ تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّرْعٰى. لَنْ تَرْعٰى. لَنْ اَرْعٰى. لَنْ نَّرْعٰى.

اورمجہول میں:لَنْ يُّرْعٰى. لَنْ تُرْعٰى. لَنْ اُرْعٰى. لَنْ نُّرْعٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چارتثنیہ کے' دوجمع مذکرغائب وحاضرایک واحد مؤنث حاضرکا) کے آخر سے نون اعرابی

گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّرْعَیَا. لَنْ یَّرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیْ . لَنْ تَرْعَیَا .

اورمجہول میں:لَنْ یُّرْعَیَا. لَنْ یُّرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیْ . لَنْ تُرْعَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ یَّرْعَیْنَ. لَنْ تَرْعَیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُّرْعَیْنَ. لَنْ تُرْعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْعَیَنَّ. لَتَرْعَیَنَّ. لَأَرْعَیَنَّ. لَنَرْعَیَنَّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنَّ. لَتُرْعَیَنَّ. لَأُرْعَیَنَّ. لَنُرْعَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَیَنْ. لَتَرْعَیَنْ. لَأَرْعَیَنْ. لَنَرْعَیَنْ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنْ. لَتُرْعَیَنْ. لَأُرْعَیَنْ. لَنُرْعَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کوضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَوُنَّ. لَتَرْعَوُنَّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنَّ. لَتُرْعَوُنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَوُنْ. لَتَرْعَوُنْ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنْ. لَتُرْعَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کوکسرہ دیں گے۔ جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَرْعَیِنَّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَرْعَیِنْ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَیَرْعَیْنَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَیُرْعَیْنَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدْعَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدْعَ بن گیا۔

اِدْعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَیَا بن گیا۔

اِدْعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَوْا بن گیا۔

اِدْعَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدْعَیْ بن گیا۔

اِدْعَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِدْعَیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُدْعٰی سے لِتُدْعَ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُدْعَیَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُدْعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَ. لِتَرْعَ. لِاَرْعَ. لِنَرْعَ.
اور مجہول میں: لِيُرْعَ. لِتُرْعَ. لِاُرْعَ. لِنُرْعَ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَيَا. لِيَرْعَوْا. لِتَرْعَيَا.
اور مجہول میں: لِيُرْعَيَا. لِيُرْعَوْا. لِتُرْعَيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيَا. لَا تَرْعَوْا. لَا تَرْعَيْ. لَا تَرْعَيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوْا. لَا تُرْعَيْ. لَا تُرْعَيَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يَرْعَ. لَا تَرْعَ. لَا اَرْعَ. لَا نَرْعَ.
اور مجہول میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا اُرْعَ. لَا نُرْعَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْعَیَا. لاَ یَرْعَوُا. لاَ تَرْعَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُرْعَیَا. لاَ یُرْعَوُا. لاَ تُرْعَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْعَیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُرْعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْعًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْعَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْعًی بن گیا۔

مَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـعِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْعَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْعًی بن گیا۔

مِرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـرَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔

اصل میں مُـرَیْـعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْعٍ بن گیا۔

مِرْعَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْعَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرْعَاۃٌ بن گیا۔

مِرْعَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْعَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کردیا تو مِرْعَاتَانِ بن گیا۔

مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَاعِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

مُرَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

مِرْعَاءٌ ، مِرْعَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْعَایٌ اور مِـرْعَـایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرْعَاءٌ اور مِرْعَاءَ انِ بن گئے۔

مَرَاعِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـرَاعِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرَاعِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَاعِیُّ بن گیا۔

مُرَیْعِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَیْعِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَیْعِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْعِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْعِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْعِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَیْعِیْیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَیْعِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ۔

اصل میں اَرْعَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْعٰی بن گیا۔

اَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل ۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَرْعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل ۔

اصل میں اَرْعَیُـوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْعَوْنَ بن گیا۔

اَرَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَرَاعِـــیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاعٍ بن گیا۔

اُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْـعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعْیٰ . رُعْیَیَانِ . رُعْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ۔

اصل میں رُعَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًی بن گیا۔

رُعَیًّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعَیًّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَرْعَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَرْعَیَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَااَرْعَاہُ بن گیا۔

اَرْعِ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْعِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَرْعِ بِہٖ بن گیا۔

رَعُوَ اور رَعُوَتْ:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں رَعُیَ اور رَعُیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رَعُوَ اور رَعُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاعٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاعٍ بن گیا۔

رَاعِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَاعُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاعُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رَاعُوْنَ بن گیا۔

رُعَاۃٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَعَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو رَعَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو رُعَاۃٌ بن گیا۔

رُعَّاءٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُعَّاءٌ بن گیا۔

رُعًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًّی بن گیا۔

رُعْیٌ . رُعَیَاءُ . رُعْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِعَاءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِعَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِعَاءٌ بن گیا۔

رُعِیٌّ یا رِعِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُعُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رُعِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِعِیٌّ .

رُوَیْعٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْعِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْعٍ بن گیا۔

رَاعِیَةٌ ، رَاعِیَتَانِ ، رَاعِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاعٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاعِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاعٍ بن گیا۔

رُعًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًّی بن گیا۔

رُوَیْعِیَةٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْعِيٌّ. مَرْعِيَّانِ. مَرْعِيُّوْنَ. مَرْعِيَّةٌ. مَرْعِيَّتَانِ. مَرْعِيَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْعُوْيٌ. مَرْعُوْيَانِ. مَرْعُوْيُوْنَ. مَرْعُوْيَةٌ. مَرْعُوْيَتَانِ. مَرْعُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْعُيٌّ . مَرْعُيَّانِ. مَرْعُيُّوْنَ. مَرْعُيَّةٌ. مَرْعُيَّتَانِ. مَرْعُيَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَاعِيٌّ :۔صیغہ جمع مذکر و مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاعِوْيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَاعِيْيُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔

مُرَيْعِيٌّ اور مُرَيْعِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَيْعِوْيٌ اور مُرَيْعِوْيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيْيٌ اور مُرَيْعِيْيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْعِيٌّ اور مُرَيْعِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَايُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبٰى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِجْتَبَيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِجْتَبٰى بن گیا۔

اِجْتَبَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِجْتَبَوْا بن گیا۔

اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیَتْ. اِجْتَبَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا بن گئے۔

اِجْتَبَیْنَ. اِجْتَبَیْتَ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُمْ. اِجْتَبَیْتِ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُنَّ. اِجْتَبَیْتُ. اِجْتَبَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُجْتُبِیَ بِهٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَجْتَبِیُ. تَجْتَبِیُ. اَجْتَبِیُ. نَجْتَبِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ بن گئے۔

یَجْتَبِیَانِ. تَجْتَبِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَجْتَبِیُوْنَ. تَجْتَبِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَجْتَبُیْوْنَ ، تَجْتَبُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ بن گئے ۔

یَجْتَبِیْنَ. تَجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَجْتَبِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُجْتَبٰی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُجْتَبَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُجْتَبٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ اَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِیَا. لَمْ یَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیَا. لَمْ تَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیْ . لَمْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَجْتَبِیْنَ. لَمْ تَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَمْ یُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نصب دیں گے۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَ. لَنْ تَجْتَبِیَ. لَنْ اَجْتَبِیَ. لَنْ نَّجْتَبِیَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَا. لَنْ یَّجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیَا. لَنْ تَجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیْ . لَنْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیْنَ. لَنْ تَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَنْ یُّجْتَبٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبِیَنَّ. لَتَجْتَبِیَنَّ. لَاَجْتَبِیَنَّ. لَنَجْتَبِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبِیَنْ. لَتَجْتَبِیَنْ. لَاَجْتَبِیَنْ. لَنَجْتَبِیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبُنَّ. لَتَجْتَبُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبُنْ. لَتَجْتَبُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ میں لَتَجْتَبِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَیَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَیَجْتَبِیْنَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِجْتَبِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِجْتَبِ بن گیا۔

اِجْتَبِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِيَا بن گیا۔

اِجْتَبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبُوْا بن گیا۔

اِجْتَبِيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِيْ بن گیا۔

اِجْتَبِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِجْتَبِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰى بِكَ سے لِتُجْتَبَ بِكَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِيَجْتَبِ. لِتَجْتَبِ. لِأَجْتَبِ. لِنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِيَجْتَبِيَا. لِيَجْتَبُوْا. لِتَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَجْتَبِيْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِهٖ سے لِیُجْتَبَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لاَ تَجْتَبِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لاَ تَجْتَبِيَا. لاَ تَجْتَبُوْا. لاَ تَجْتَبِیْ. لاَ تَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لاَ تُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے لاَ یَجْتَبِ. لاَ تَجْتَبِ. لاَ اَجْتَبِ. لاَ نَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لاَ یَجْتَبِيَا. لاَ یَجْتَبُوْا. لاَ تَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُجْتَبٰی بِهٖ سے لاَ یُجْتَبَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُجْتَبَی:۔صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجْتَبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًی بن گیا۔

مُجْتَبَیَانِ. مُجْتَبَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُجْتَبِی :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجْتَبِیْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُجْتَبٍی بن گیا۔

مُجْتَبِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُجْتَبُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُجْتَبُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُجْتَبُوْنَ بن گیا۔

مُجْتَبِیَةٌ. مُجْتَبِیَتَانِ. مُجْتَبِیَاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُجْتَبًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجْتَبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجْتَبَانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًی بِہٖ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِشْتِرَاءُ (خریدنا، بیچنا)

اِشْتِرَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اِشْتِرَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِشْتِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افتعال.

اصل میں اِشْتَرَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اِشْتَرٰی بن گیا۔

اِشْتَرَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیَتْ. اِشْتَرَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِشْتَرَتْ . اِشْتَرَتَا بن گئے۔

اِشْتَرَیْنَ. اِشْتَرَیْتَ. اِشْتَرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُمْ. اِشْتَرَیْتِ. اِشْرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُنَّ. اِشْتَرَیْتُ. اِشْتَرَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُشْتُرِیَ. اُشْتُرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں.

اُشْتُرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُشْتُرِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ تو اُشْتُرْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُشْتُرْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُشْتُرُوْا بن گیا۔

اُشْتُرِیْنَ. اُشْتُرِیْتَ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُمْ. اُشْتُرِیْتِ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُنَّ. اُشْتُرِیْتُ. اُشْتُرِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَشْتَرِیْ. تَشْتَرِیْ. اَشْتَرِیْ. نَشْتَرِیْ بن گئے۔

یَشْتَرِیَانِ. تَشْتَرِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر، مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَشْتَرِیُوْنَ. تَشْتَرِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَشْتَرْیُوْنَ. تَشْتَرْیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ بن گئے۔

یَشْتَرِیْنَ. تَشْتَرِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِیْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَشْتَرِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَشْتَرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُشْتَرَیُ. تُشْتَرَیُ. اُشْتَرَیُ. نُشْتَرَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی بن گئے۔

یُشْتَرَیَانِ تُشْتَرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُشْتَرَيُوْنَ. تُشْتَرَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔ پھراجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ بن گئے ۔

يُشْتَرَيْنَ. تُشْتَرَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَايْنَ بن گیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُشْتَرَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ اَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَ. لَمْ تُشْتَرَ. لَمْ اُشْتَرَ. لَمْ نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِيَا. لَمْ يَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِيَا. لَمْ تَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِىْ . لَمْ تَشْتَرِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيَا. لَمْ يُشْتَرَوْا. لَمْ تُشْتَرَيَا. لَمْ تُشْتَرَوْا. لَمْ تُشْتَرَىْ . لَمْ تُشْتَرَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِيْنَ. لَمْ تَشْتَرِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيْنَ. لَمْ تُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیَ. لَنْ تَشْتَرِیَ. لَنْ اَشْتَرِیَ. لَنْ نَّشْتَرِیَ .

اور مجہول میں :لَنْ یُّشْتَرٰی. لَنْ تُشْتَرٰی. لَنْ اُشْتَرٰی. لَنْ نُّشْتَرٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّشْتَرِیَا. لَنْ یَّشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیَا. لَنْ تَشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیْ . لَنْ تَشْتَرِیَا .

اور مجہول میں :لَنْ یُّشْتَرَیَا. لَنْ یُّشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیَا. لَنْ تُشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیْ . لَنْ تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیْنَ. لَنْ تَشْتَرِیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرَیْنَ. لَنْ تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَنَّ. لَتَشْتَرِیَنَّ. لَاَشْتَرِیَنَّ. لَنَشْتَرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَنْ. لَتَشْتَرِیَنْ. لَاَشْتَرِیَنْ. لَنَشْتَرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنَّ. لَتُشْتَرَیَنَّ. لَاُشْتَرَیَنَّ. لَنُشْتَرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنْ. لَتُشْتَرَیَنْ. لَاُشْتَرَیَنْ. لَنُشْتَرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیَشْتَرُنَّ. لَتَشْتَرُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیَشْتَرُنْ. لَتَشْتَرُنْ

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے :نون تاکید ثقیلہ مجہول میں : لَیُشْتَرَوُنَّ. لَتُشْتَرَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُشْتَرَوُنْ. لَتُشْتَرَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَشْتَرِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشْتَرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُشْتَرَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشْتَرَیِنَّ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَیَشْتَرِیْنَانِّ. لَتَشْتَرِیَانِّ. لَتَشْتَرِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَیُشْتَرَیْنَانِّ. لَتُشْتَرَیَانِّ. لَتُشْتَرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِشْتَرِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِشْتَرِ بن گیا۔

اِشْتَرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِیَا بن گیا۔

اِشْتَرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرُوْا بن گیا۔

اِشْتَرِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِیْ بن گیا۔

اِشْتَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِشْتَرِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُشْتَرٰی سے لِتُشْتَرَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُشْتَـرَیَا. لِتُشْتَرَوْا. لِتُشْتَرَیْ. لِتُشْتَرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَشْتَرِ. لِتَشْتَرِ. لِأَشْتَرِ. لِنَشْتَرِ.

اور مجہول میں:لِیُشْتَرَ. لِتُشْتَرَ. لِأُشْتَرَ. لِنُشْتَرَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لِیَشْتَرِیَا. لِیَشْتَرُوْا. لِتَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں:لِیُشْتَرَیَا. لِیُشْتَرَوْا. لِتُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْتَرِ. اور مجہول میں: لَا تُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لَا تَشْتَـرِیَا. لَا تَشْتَرُوْا. لَا تَشْتَرِیْ. لَا تَشْتَرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُشْتَـرَیَا. لَا تُشْتَرَوْا. لَا تُشْتَرَیْ. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں:لَا تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَشْتَرِ. لاَ تَشْتَرِ. لاَ اَشْتَرِ. لاَ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لاَ یُشْتَرَ. لاَ تُشْتَرَ. لاَ اُشْتَرَ. لاَ نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَشْتَرِیَا. لاَ یَشْتَرُوْا. لاَ تَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُشْتَرَیَا. لاَ یُشْتَرَوْا. لاَ تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَشْتَرِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُشْتَرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُشْتَرًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًی بن گیا۔

مُشْتَرَیَانِ . مُشْتَرَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُشْتَرٍی: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرٍی بن گیا۔

مُشْتَرِیَانِ: ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُشْتَرْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُشْتَرُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُشْتَرُوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرِيَةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُشْتَرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَـرَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًى بن گیا۔

مُشْتَرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَـرَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَـرَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرَوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَـرَيَةٌ. مُشْتَـرَيَتَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَـرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (سست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ : صیغہ اسم مصدر۔ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ.

اصل میں اِكْـلِـوْلَايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو اِكْلِيْلَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اِکْلَوْلٰی بن گیا۔

اِکْلَوْلَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِکْلَوْلَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِکْلَوْلَوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیَتْ. اِکْلَوْلَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا بن گئے۔

اِکْلَوْلَیْنَ. اِکْلَوْلَیْتَ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُمْ. اِکْلَوْلَیْتِ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُنَّ. اِکْلَوْلَیْتُ. اِکْلَوْلَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُکْلُوْلِیَ بِہٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم

اصل میں یَکْلَوْلِیُ. تَکْلَوْلِیُ. اَکْلَوْلِیُ. نَکْلَوْلِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ بن گئے۔

یَکْلَوْلِیَانِ. تَکْلَوْلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَکْلَوْلِیُوْنَ. تَکْلَوْلِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکْلَوْلُیْوْنَ. تَکْلَوْلُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ بن گئے۔

يُكَلْوُلِيْنَ. تَكَلْوُلِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُكَلْوُلِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـكْـلَوْلِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَكْلَوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُكْلَوْلٰى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُـكْـلَوْلَيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُكْلَوْلٰى بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے : لَمْ يَكْلَوْلِ. لَمْ تَكْلَوْلِ. لَمْ اَكْلَوْلِ. لَمْ نَكْلَوْلِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يَكْلَوْلِيَا. لَمْ يَكْلَوْلُوْا. لَمْ تَكْلَوْلِيَا. لَمْ تَكْلَوْلُوْا . لَمْ تَكْلَوْلِيْ. لَمْ تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ يَـكْـلَوْلِيْنَ. لَمْ تَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے يُكْلَوْلٰى سے لَمْ يُكْلَوْلَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ يَّكْلَوْلِيَ. لَنْ تَكْلَوْلِيَ. لَنْ اَكْلَوْلِيَ. لَنْ نَّكْلَوْلِيَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يُّكْلَوْلِيَا. لَنْ يُّكْلَوْلُوْا. لَنْ تَكْلَوْلِيَا. لَنْ تَكْلَوْلُوْا. لَنْ تَكْلَوْلِيْ. لَنْ تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَّكْلَوْلِيْنَ. لَنْ تَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُكْلَوْلٰى بِهٖ سے لَنْ يُّكْلَوْلٰى بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلَوْلِيَنَّ. لَتَكْلَوْلِيَنَّ. لَاَكْلَوْلِيَنَّ. لَنَكْلَوْلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلَوْلِيَنْ. لَتَكْلَوْلِيَنْ. لَاَكْلَوْلِيَنْ. لَنَكْلَوْلِيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلَوْلُنَّ. لَتَكْلَوْلُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلَوْلُنْ. لَتَكْلَوْلُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَكْلَوْلِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَكْلَوْلِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَكْلَوْلِيَانِّ. لَتَكْلَوْلِيَانِّ. لَيَكْلَوْلِيْنَانِّ. لَتَكْلَوْلِيَانِّ. لَتَكْلَوْلِيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُكْلَوْلَيَنَّ بِهٖ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُكْلَوْلَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِکْلَوْلِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِکْلَوْلِ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیَا بن گیا۔

اِکْلَوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلُوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیْ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِکْلَوْلِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لِتُکْلَوْلَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے معروف میں: لِیَکْلَوْلِ. لِتَکْلَوْلِ. لِاَکْلَوْلِ. لِنَکْلَوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لِيَكْلُوْلِيَا. لِيَكْلُوْلُوْا. لِتَكْلُوْلِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِيَكْلُوْلِيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُوْلٰى بِهٖ سے لِيُكْلُوْلَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے :لَا تَكْلُوْلِ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لَا تَكْلُوْلِيَا. لَا تَكْلُوْلُوْا. لَا تَكْلُوْلِيْ. لَا تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَا تَكْلُوْلِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُكْلُوْلٰى بِكَ سے لَا تُكْلُوْلَ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی

جیسے :لَا يَكْلُوْلِ. لَا تَكْلُوْلِ. لَا اَكْلُوْلِ. لَا نَكْلُوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَا يَكْلُوْلِيَا. لَا يَكْلُوْلُوْا. لَا تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَا يَكْلُوْلِيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُوْلٰى بِهٖ سے لَا يُكْلُوْلَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُکْلَوْلًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُکْلَوْلًی بن گیا۔

مُکْلَوْلَیَانِ. مُکْلَوْلَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُکْلَوْلٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُکْلَوْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُکْلَوْلٍ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُکْلَوْلِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُکْلَوْلُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُکْلَوْلُوْنَ بن گیا۔

مُکْلَوْلِیَۃٌ. مُکْلَوْلِیَتَانِ. مُکْلَوْلِیَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُکْلَوْلًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُکْلَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُکْلَوْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُکْلَوْلًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ

جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا، ہدایت دینا)

اِهْدَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ.

اصل میں اِهْدَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَهْدٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افعال.

اصل میں اَهْدَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَهْدٰی بن گیا۔

اَهْدَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَهْدَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَهْدَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَوْا بن گیا۔

اَهْدَتْ. اَهْدَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَهْدَیَتْ. اَهْدَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَتْ. اَهْدَتَا بن گئے۔

اَهْدَیْنَ. اَهْدَیْتَ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُمْ. اَهْدَیْتِ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُنَّ. اَهْدَیْتُ. اَهْدَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُهْدِیَ. اُهْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُهْدُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُهْدِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُهْدُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُهْدُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُهْدُوْا بن گیا۔

اُهْدِيَتْ. اُهْدِيَتَا. اُهْدِيْنَ. اُهْدِيْتَ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُمْ. اُهْدِيْتِ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُنَّ. اُهْدِيْتُ. اُهْدِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُهْدِىْ. تُهْدِىْ. اُهْدِىْ. نُهْدِىْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدِيُ. تُهْدِيُ. اُهْدِيُ. نُهْدِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُهْدِىْ. تُهْدِىْ. اُهْدِىْ. نُهْدِىْ بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُهْدِيُوْنَ. تُهْدِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُهْدُيُوْنَ. تُهْدُيُوْنَ ہوگئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْدِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُهْدِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدَيُ. تُهْدَيُ. اُهْدَيُ. نُهْدَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى بن گئے۔

يُهْدَيَانِ. تُهْدَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدَوْنَ. تُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُھْدَیُوْنَ. تُھْدَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُھْدَاوُنَ. تُھْدَاوُنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُھْدَوْنَ تُھْدَوْنَ بن گئے۔

یُھْدَیْنَ. تُھْدَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُھْدَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُھْدَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُھْدَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُھْدِ. لَمْ تُھْدِ. لَمْ اُھْدِ. لَمْ نُھْدِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُھْدَ. لَمْ تُھْدَ. لَمْ اُھْدَ. لَمْ نُھْدَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یُھْدِیَا. لَمْ یُھْدُوْا. لَمْ تُھْدِیَا.لَمْ تُھْدُوْا. لَمْ تُھْدِیْ . لَمْ تُھْدِیَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُھْدَیَا. لَمْ یُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیَا.لَمْ تُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیْ . لَمْ تُھْدَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ یُھْدِیْنَ. لَمْ تُھْدِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُھْدَیْنَ. لَمْ تُھْدَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّهْدِیَ. لَنْ تُهْدِیَ. لَنْ اُهْدِیَ. لَنْ نُّهْدِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّهْدٰی. لَنْ تُهْدٰی. لَنْ اُهْدٰی. لَنْ نُّهْدٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّهْدِیَا. لَنْ یُّهْدُوْا. لَنْ تُهْدِیَا. لَنْ تُهْدُوْا. لَنْ تُهْدِیْ. لَنْ تُهْدِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّهْدَیَا. لَنْ یُّهْدَوْا. لَنْ تُهْدَیَا. لَنْ تُهْدَوْا. لَنْ تُهْدَیْ. لَنْ تُهْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّهْدِیْنَ. لَنْ تُهْدِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّهْدَیْنَ. لَنْ تُهْدَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُهْدِیَنَّ. لَتُهْدِیَنَّ. لَاُهْدِیَنَّ. لَنُهْدِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُهْدِیَنْ. لَتُهْدِیَنْ. لَاُهْدِیَنْ. لَنُهْدِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُهْدَیَنَّ. لَتُهْدَیَنَّ. لَاُهْدَیَنَّ. لَنُهْدَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُهْدَیَنْ. لَتُهْدَیَنْ. لَاُهْدَیَنْ. لَنُهْدَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُهْدُنَّ. لَتُهْدُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُهْدُنْ. لَتُهْدُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُهْدَوُنَّ. لَتُهْدَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُهْدَوُنْ. لَتُهْدَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُهْدِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُهْدِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُهْدَیِنَّ اور

نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُهْدَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدِيَانِّ. لَتَهْدِيَانِّ. لَيُهْدِيْنَانِّ. لَتُهْدِيَانِّ. لَتَهْدِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَيُهْدَيْنَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَهْدِ: ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْ (جو اصل میں تُـنْـهْدِيُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِ بن گیا۔

اَهْدِيَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيَانِ (جو اصل میں تُنَهْدِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِيَا بن گیا۔

اَهْدُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدُوْنَ (جو اصل میں تُنَهْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدُوْا بن گیا۔

اَهْدِيْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تُـنَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدِيْ بن گیا۔

اَهْدِيْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تُـنَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَهْدِيْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُهْدٰی سے لِتُهْدَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُھْدَیَا. لِتُھْدَوْا. لِتُھْدَیْ. لِتُھْدَیَا. ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُھْدَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُھْدِ. لِتُھْدِ. لِأُھْدِ. لِنُھْدِ .

اور مجہول میں:لِیُھْدَ. لِتُھْدَ. لِأُھْدَ. لِنُھْدَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لِیُھْدِیَا. لِیُھْدُوْا. لِتُھْدِیَا.

اور مجہول میں:لِیُھْدَیَا. لِیُھْدَوْا. لِتُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُھْدِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُھْدَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء ، مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تُھْدِ. اور مجہول میں: لاَ تُھْدَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تُھْدِیَا. لاَ تُھْدُوْا. لاَ تُھْدِیْ. لاَ تُھْدِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُھْدَیَا. لاَ تُھْدَوْا. لاَ تُھْدَیْ. لاَ تُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تُھْدِیْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُھْدَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِ. لاَ تُھْدِ. لاَ اُھْدِ. لاَ نُھْدِ .

اور مجہول میں: لاَ یُھْدَ. لاَ تُھْدَ. لاَ اُھْدَ. لاَ نُھْدَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِیَا. لاَ یُھْدُوْا. لاَ تُھْدِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُھْدَیَا. لاَ یُھْدَوْا. لاَ تُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُھْدَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُھْدًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُھْـدَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُھْدًی بن گیا۔

مُھْدَیَانِ . مُھْدَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُھْدٍی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُھْـــــــدِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُھْدٍی بن گیا۔

مُھْدِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُھْدُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُھْـدِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُھْـدُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُھْدُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُھْدُوْنَ بن گیا۔

مُھْدِیَةٌ. مُھْدِیَتَانِ. مُھْدِیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُهْدًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدًى بن گیا۔

مُهْدَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔

مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيَةٌ. مُهْدَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ بن گئے۔

مُهْدَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّسْرِيَةُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْرِيَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفعیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَرّٰى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تفعیل.

اصل میں سَرَّيَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَرّٰى بن گیا۔

سَرَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَرَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا توسَرَّوْا بن گیا۔

سَرَّتْ. سَرَّتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَرَّیَتْ. سَرَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا توسَرَّتْ. سَرَّتَا بن گئے۔

سَرَّیْنَ. سَرَّیْتَ. سَرَّیْتُمَا. سَرَّیْتُمْ. سَرَّیْتِ. سَرَّیْتُمَا. سَرَّیْتُنَّ. سَرَّیْتُ. سَرَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرِّیَ. سُرِّیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرِّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرُّیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا توسُرُّوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی توسُرُّوْا بن گیا۔

سُرِّیَتْ سُرِّیَتَا. سُرِّیْنَ. سُرِّیْتَ. سُرِّیْتُمَا. سُرِّیْتُمْ. سُرِّیْتِ. سُرِّیْتُمَا. سُرِّیْتُنَّ. سُرِّیْتُ. سُرِّیْنَا.

صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَرِّیْ. تُسَرِّیْ. اُسَرِّیْ. نُسَرِّیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَرِّیُ. تُسَرِّیُ. اُسَرِّیُ. نُسَرِّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُسَرِّیْ. تُسَرِّیْ. اُسَرِّیْ. نُسَرِّیْ بن گیا۔

یُسَرِّیَانِ. تُسَرِّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَرِّیُوْنَ. تُسَرِّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُسَرُّیُوْنَ. تُسَرُّیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ بن گئے۔

یُسَرِّیْنَ. تُسَرِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرِّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرِّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَرِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسَرّٰی. تُسَرّٰی. اُسَرّٰی. نُسَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم

اصل میں یُسَرَّیُ. تُسَرَّیُ. اُسَرَّیُ. نُسَرَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسَرّٰی. تُسَرّٰی. اُسَرّٰی. نُسَرّٰی بن گئے۔

یُسَرَّیَانِ. تُسَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَرَّیُوْنَ. تُسَرَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسَرَّاوْنَ. تُسَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ بن گئے۔

یُسَرَّیْنَ. تُسَرَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرَّیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَرَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ . لَمْ اُسَرِّ . لَمْ نُسَرِّ .

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّ. لَمْ تُسَرَّ. لَمْ اُسَرَّ. لَمْ نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يُسَرِّيَا. لَمْ يُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّيَا.لَمْ تُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّیْ . لَمْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں :لَمْ يُسَرَّيَا .لَمْ يُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّيَا.لَمْ تُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّیْ . لَمْ تُسَرَّيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّيْنَ. لَمْ تُسَرِّيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَّيْنَ. لَمْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَرِّيَ. لَنْ تُسَرِّيَ. لَنْ اُسَرِّيَ. لَنْ نُّسَرِّيَ.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسَرّٰى. لَنْ تُسَرّٰى. لَنْ اُسَرّٰى. لَنْ نُّسَرّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ يُّسَرِّيَا. لَنْ يُّسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّيَا. لَنْ تُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّیْ. لَنْ تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں :لَنْ يُّسَرَّيَا. لَنْ يُّسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّيَا. لَنْ تُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّیْ. لَنْ تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ يُّسَرِّيْنَ. لَنْ تُسَرِّيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسَرَّيْنَ. لَنْ تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَرِّیَنَّ. لَتُسَرِّیَنَّ. لَاُسَرِّیَنَّ. لَنُسَرِّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَرِّیَنْ. لَتُسَرِّیَنْ. لَاُسَرِّیَنْ. لَنُسَرِّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَرَّیَنَّ. لَتُسَرَّیَنَّ. لَاُسَرَّیَنَّ. لَنُسَرَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَرَّیَنْ. لَتُسَرَّیَنْ. لَاُسَرَّیَنْ. لَنُسَرَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُسَرُّنَّ. لَتُسَرُّنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں :لَیُسَرُّنْ. لَتُسَرُّنْ.

لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَیُسَرَّوُنَّ. لَتُسَرَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں :لَیُسَرَّوُنْ. لَتُسَرَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَرِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَرِّنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں :لَتُسَرَّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَرَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیُسَرِّیَانِّ. لَتُسَرِّیَانِّ. لَیُسَرِّیْنَانِّ. لَتُسَرِّیَانِّ. لَتُسَرِّیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسَرَّیَانِّ. لَتُسَرَّیَانِّ. لَیُسَرَّیْنَانِّ. لَتُسَرَّیَانِّ. لَتُسَرَّیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَرِّ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّ بن گیا۔

سَرِّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیَا بن گیا

سَرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُسَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرُّوْا بن گیا۔

سَرِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیْ بن گیا۔

سَرِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو سَرِّیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔جیسے: تُسَرّٰی سے لِتُسَرَّ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے:لِتُسَرَّیَا. لِتُسَرَّوْا. لِتُسَرَّیْ. لِتُسَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَرِّ. لِتُسَرِّ. لِاُسَرِّ. لِنُسَرِّ.

اور مجہول میں:لِیُسَرَّ. لِتُسَرَّ. لِاُسَرَّ. لِنُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے معروف میں:لِیُسَرِّیَا. لِیُسَرُّوْا. لِتُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لِيُسَرَّيَا. لِيُسَرَّوُا. لِتُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّيَا. لَا تُسَرُّوُا. لَا تُسَرِّيُ. لَا تُسَرِّيَا. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّيَا. لَا تُسَرَّوُا. لَا تُسَرَّيُ. لَا تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُسَرِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَرَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں۔ گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّ. لَا تُسَرِّ. لَا اُسَرِّ. لَا نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَا يُسَرَّ. لَا تُسَرَّ. لَا اُسَرَّ. لَا نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّيَا. لَا يُسَرُّوُا. لَا تُسَرِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسَرَّيَا. لَا يُسَرَّوُا. لَا تُسَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَرِّيْنَ اور مجہول میں: لَا يُسَرَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَرًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَـرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ . مُسَرَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَرٍّ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُسَرٍّ بن گیا۔

مُسَرِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَرُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسَـرُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسَرُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَرُّوْنَ بن گیا۔

مُسَرِّیَةٌ. مُسَرِّیَتَانِ. مُسَرِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَرًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعولا پنی اصل پر ہے۔

مُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اس مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُسَرَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرَّوْنَ بن گیا۔

مُسَرَّاۃٌ. مُسَرَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّيَۃٌ. مُسَرَّيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَرَّاۃٌ. مُسَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُسَرَّيَاتٌ: ۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُمَارَاۃُ. وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃٌ .

اصل میں مُمَارَيَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُمَارَاۃٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارٰی: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَارٰی بن گیا۔

مَارَيَا : ۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا: ۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ. مَارَتَا: ۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَيَتْ. مَارَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَيْنَ. مَارَيْتَ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُمْ. مَارَيْتِ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُنَّ. مَارَيْتُ. مَارَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُوْرِیَ. مُوْرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں مُارِیَ. مُارِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیَ . مُوْرِیَا بن گئے۔

مُوْرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مُارِیُوْا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْرُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُوْرُوْا بن گیا۔

مُوْرِیَتْ. مُوْرِیَتَا. مُوْرِیْنَ. مُوْرِیْتَ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُمْ. مُوْرِیْتِ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُنَّ. مُوْرِیْتُ. مُوْرِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِیْنَ. مُارِیْتَ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُمْ. مُارِیْتِ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُنَّ. مُارِیْتُ. مُارِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُمَارِیُ. تُمَارِیُ. اُمَارِیُ. نُمَارِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ بن گئے۔

یُمَارِیَانِ. تُمَارِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُمَارِیُوْنَ. تُمَارِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُمَارُیْوْنَ. تُمَارُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ بن گئے۔

یُمَارِیْنَ. تُمَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُمَارِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُمَارَیُ. تُمَارَیُ. اُمَارَیُ. نُمَارَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی بن گئے۔

یُمَارَیَانِ. تُمَارَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُمَارَیُوْنَ. تُمَارَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُمَارَاوْنَ. تُمَارَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ بن گئے۔

یُمَارَیْنَ. تُمَارَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُمَارَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُمَارِ. لَمْ تُمَارِ . لَمْ اُمَارِ . لَمْ نُمَارِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَ. لَمْ تُمَارَ. لَمْ اُمَارَ. لَمْ نُمَارَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یُمَارِیَا. لَمْ یُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیَا.لَمْ تُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیْ . لَمْ تُمَارِیَا.

اور مجہول میں :لَمْ یُمَارَیَا.لَمْ یُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیَا.لَمْ تُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیْ . لَمْ تُمَارَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُمَارِیْنَ. لَمْ تُمَارِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَیْنَ. لَمْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّمَارِیَ. لَنْ تُمَارِیَ. لَنْ اُمَارِیَ. لَنْ نُّمَارِیَ.

اور مجہول میں :لَنْ یُّمَارٰی. لَنْ تُمَارٰی. لَنْ اُمَارٰی. لَنْ نُّمَارٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُّمَارِیَا. لَنْ یُّمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیَا. لَنْ تُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیْ. لَنْ تُمَارِیَا.

اور مجہول میں:لَنْ یُّمَارَیَا. لَنْ یُّمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیَا. لَنْ تُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیْ. لَنْ تُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّمَارِیْنَ. لَنْ تُمَارِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّمَارَیْنَ. لَنْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارِیَنَّ. لَتُمَارِیَنَّ. لَاُمَارِیَنَّ. لَنُمَارِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمَارِیَنْ. لَتُمَارِیَنْ. لَأُمَارِیَنْ. لَنُمَارِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنَّ. لَتُمَارَیَنَّ. لَأُمَارَیَنَّ. لَنُمَارَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنْ. لَتُمَارَیَنْ. لَأُمَارَیَنْ. لَنُمَارَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارُنَّ. لَتُمَارُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمَارُنْ. لَتُمَارُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَارَوُنَّ. لَتُمَارَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَارَوُنْ. لَتُمَارَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُمَارِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُمَارِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُمَارِیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُمَارَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارِیَانِّ. لَتُمَارِیَانِّ. لَیُمَارِیْنَانِّ. لَتُمَارِیَانِّ. لَتُمَارِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ. لَیُمَارَیْنَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیَا بن گیا۔

مَارُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارُوْا بن گیا۔

مَارِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تومَارِیْ بن گیا۔

مَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُمَارٰی سے لِتُمَارَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُمَارَیَا. لِتُمَارَوْا. لِتُمَارَیْ. لِتُمَارَیَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُمَارَیْنَ

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِ. لِتُمَارِ. لِأُمَارِ. لِنُمَارِ.

اور مجہول میں:لِیُمَارَ. لِتُمَارَ. لِأُمَارَ. لِنُمَارَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے

معروف میں:لِیُمَارِیَا. لِیُمَارُوْا. لِتُمَارِیَا.

اور مجہول میں:لِیُمَارَیَا. لِیُمَارَوْا. لِتُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُمَارَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لَا تُمَارِ. اور مجہول میں: لَا تُمَارَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں : لَا تُمَارِيَا. لَا تُمَارُوْا. لَا تُمَارِيْ. لَا تُمَارِيَا. اور مجہول میں:لَا تُمَارَيَا. لَا تُمَارَوْا. لَا تُمَارَيْ. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں:لَا تُمَارَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِ. لَا تُمَارِ. لَا اُمَارِ. لَا نُمَارِ.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَ. لَا تُمَارَ. لَا اُمَارَ. لَا نُمَارَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيَا. لَا يُمَارُوْا. لَا تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُمَارَيَا. لَا يُمَارَوْا. لَا تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَا يُمَارِيْنَ اور مجہول میں:لَا يُمَارَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَارًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُمَارَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُمَارًى بن گیا۔

مُمَارَیَانِ . مُمَارَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُمَارِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُمَارِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُمَارٍ بن گیا۔

مُمَارِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُمَارِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُمَارْیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُمَارُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُمَارُوْنَ بن گیا۔

مُمَارِیَۃٌ. مُمَارِیَتَانِ. مُمَارِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُمَارًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًی بن گیا۔

مُمَارَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُمَارَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارَوْنَ بن گیا۔

مُمَارَاۃٌ. مُمَارَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُمَارَیَۃٌ. مُمَارَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُمَارَاۃٌ.

مُمَارَاتَانِ بن گئے۔

مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی ازباب تَفَعُّلٌ

جیسے: اَلتَّقَرِّیْ (پریشانی دور کرنا)

تَقَرِّی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی ازباب تَفَعُّلٌ .

اصل میں تَقَرُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرِّیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَقَرِّی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی ازباب تَفَعُّل .

اصل میں تَقَرَّیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَرّٰی بن گیا۔

تَقَرَّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَـقَـرَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَـقَـرَّیَتْ. تَقَرَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا بن گئے۔

تَقَرَّیْنَ. تَقَرَّیْتَ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُمْ. تَقَرَّیْتِ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُنَّ. تَقَرَّیْتُ. تَقَرَّیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُقُرِّیَ. تُقُرِّیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُقُرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُقُرِّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُقُرِّیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُقُرُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُقُرُّوْا بن گیا۔

تُقُرِّیَتْ. تُقُرِّیَتَا. تُقُرِّیْنَ. تُقُرِّیْتَ. تُقُرِّیْتُمَا. تُقُرِّیْتُمْ. تُقُرِّیْتِ. تُقُرِّیْتُمَا. تُقُرِّیْتُنَّ. تُقُرِّیْتُ. تُقُرِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَتَقَرَّیُ. تَتَقَرَّیُ. اَتَقَرَّیُ. نَتَقَرَّیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی بن گئے۔

یَتَقَرَّیَانِ. تَتَقَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَقَرَّیُوْنَ. تَتَقَرَّیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرَّاوْنَ. تَتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَقَرَّوْنَ. تَتَقَرَّوْنَ بن گئے ۔

یَتَقَرَّیْنَ. تَتَقَرَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقَرَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقَرَّیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَقَرَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَقْرٰی. تُتَقْرٰی. اُتَقْرٰی. نُتَقْرٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَقْرَیُ. تُتَقْرَیُ. اُتَقْرَیُ. نُتَقْرَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَقْرٰی. تُتَقْرٰی. اُتَقْرٰی. نُتَقْرٰی بن گئے۔

یُتَقْرَیَانِ. تُتَقْرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَقْرَوْنَ. تُتَقْرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَقْرَیُوْنَ. تُتَقْرَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَقْرَاوْنَ. تُتَقْرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گردیا تو یُتَقْرَوْنَ. تُتَقْرَوْنَ بن گئے۔

یُتَقْرَیْنَ. تُتَقْرَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَقْرَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَقْرَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَقْرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یَتَقْرَ. لَمْ تَتَقْرَ . لَمْ اَتَقْرَ . لَمْ نَتَقْرَ .

اور مجہول میں: لَمْ یُتَقْرَ. لَمْ تُتَقْرَ. لَمْ اُتَقْرَ. لَمْ نُتَقْرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَتَقْرَیَا. لَمْ یَتَقْرَوْا. لَمْ تَتَقْرَیَا.لَمْ تَتَقْرَوْا. لَمْ تَتَقْرَیْ . لَمْ تَتَقْرَیَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَقْرَیَا.لَمْ یُتَقْرَوْا. لَمْ تُتَقْرَیَا.لَمْ تُتَقْرَوْا. لَمْ تُتَقْرَیْ . لَمْ تُتَقْرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيْنَ. لَمْ تَتَقَرَّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّيْنَ. لَمْ تُتَقَرَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَقَرّٰى. لَنْ تَتَقَرّٰى. لَنْ اَتَقَرّٰى. لَنْ نَّتَقَرّٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَقَرّٰى. لَنْ تُتَقَرّٰى. لَنْ اُتَقَرّٰى. لَنْ نُّتَقَرّٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَقَرَّيَا. لَنْ يَّتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّيَا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّىْ. لَنْ تَتَقَرَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَقَرَّيَا. لَنْ يُّتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّيَا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّىْ. لَنْ تُتَقَرَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَقَرَّيْنَ. لَنْ تَتَقَرَّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّتَقَرَّيْنَ. لَنْ تُتَقَرَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَنَّ. لَتَتَقَرَّيَنَّ. لَاَتَقَرَّيَنَّ. لَنَتَقَرَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَنْ. لَتَتَقَرَّيَنْ. لَاَتَقَرَّيَنْ. لَنَتَقَرَّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَقَرَّيَنَّ. لَتُتَقَرَّيَنَّ. لَاُتَقَرَّيَنَّ. لَنُتَقَرَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَقَرَّيَنْ. لَتُتَقَرَّيَنْ. لَاُتَقَرَّيَنْ. لَنُتَقَرَّيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوُنَّ. لَتَتَقَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَقَرَّوُنَّ. لَتُتَقَرَّوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَقَرَّوُنْ. لَتُتَقَرَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَقَرِّيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَقَرِّيِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَقَرِّيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَقَرِّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَيَتَقَرَّيْنَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَيُتَقَرَّيْنَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَقَرَّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَقَرَّ بن گیا۔

تَقَرَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيَا بن گیا۔

تَقَرَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ بلامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيْ بن گیا۔

تَقَرَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَقَرَّيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَـقَرّٰی سے لِتُتَـقَرَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَقَرَّیَا. لِتُتَقَرَّوْا. لِتُتَقَرَّیْ. لِتُتَقَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّ. لِتَتَقَرَّ. لِأَتَقَرَّ. لِنَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّ. لِتُتَقَرَّ. لِأُتَقَرَّ. لِنُتَقَرَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیَا. لِیَتَقَرَّوْا. لِتَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیَا. لِیُتَقَرَّوْا. لِتُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَقَرَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَـقَرَّیَـا. لَا تَتَقَرَّوْا. لَا تَتَقَرَّیْ. لَا تَتَقَرَّیَا. اور مجہول میں: لَا تُتَـقَـرَّیَا. لَا تُتَقَرَّوْا. لَا تُتَقَرَّیْ. لَا تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّ. لاَ تَتَقَرَّ. لاَ اَتَقَرَّ. لاَ نَتَقَرَّ .

اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّ. لاَ تُتَقَرَّ. لاَ اُتَقَرَّ. لاَ نُتَقَرَّ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّیَا. لاَ یَتَقَرَّوْا. لاَ تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّیَا. لاَ یُتَقَرَّوْا. لاَ تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَقَرًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَقَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّی بن گیا۔

مُتَقَرَّیَانِ . مُتَقَرَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَقَرٍّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَقَرٍّی بن گیا۔

مُتَقَرِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَقَرُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَقَرُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرِّيَةٌ. مُتَقَرِّيَتَانِ. مُتَقَرِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَقَرًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّى بن گیا۔

مُتَقَرَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرَّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّيَةٌ. مُتَقَرَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَقَرَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّهَادِيْ. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادِی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفاعل.

اصل میں تَهَادُيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِيٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَهَادٍ بن گیا۔اگر تنوین کو گرادیا جائے تو تَهَادِيْ بنے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَهَادَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تَهَادٰی بن گیا۔

تَهَادَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَهَادَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَهَادَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَتْ. تَهَادَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَهَادَیَتْ. تَهَادَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَهَادَتْ. تَهَادَتَا بن گئے۔

تَهَادَیْنَ. تَهَادَیْتَ. تَهَادَیْتُمَا. تَهَادَیْتُمْ. تَهَادَیْتِ. تَهَادَیْتُمَا. تَهَادَیْتُنَّ. تَهَادَیْتُ. تَهَادَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُهُوْدِیَ. تُهُوْدِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُهَادِیَ. تُهَادِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُهُوْدِیَ . تُهُوْدِیَا بن گئے۔

تُهُوْدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُهَادِیُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُهُوْدِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُهُوْدُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو تُهُوْدُوْوْا ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُهُوْدُوْا بن گیا۔

تُهُوْدِیَتْ. تُهُوْدِیَتَا. تُهُوْدِیْنَ. تُهُوْدِیْتَ. تُهُوْدِیْتُمَا. تُهُوْدِیْتُمْ. تُهُوْدِیْتِ. تُهُوْدِیْتُمَا. تُهُوْدِیْتُنَّ. تُهُوْدِیْتُ.

تُهُوْدِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُهُادِيَتْ. تُهُادِيَتَا. تُهُادِيْنَ. تُهُادِيْتَ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُمْ. تُهُادِيْتِ. تُهُادِيْتُمَا. تُهُادِيْتُنَّ. تُهُادِيْتُ. تُهُادِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَتَهَادَيُ. تَتَهَادَيُ. اَتَهَادَيُ. نَتَهَادَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَادٰى. تَتَهَادٰى. اَتَهَادٰى. نَتَهَادٰى بن گئے۔

يَتَهَادَيَانِ. تَتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَهَادَيُوْنَ. تَتَهَادَيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَادَاوْنَ. تَتَهَادَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ بن گئے ۔

يَتَهَادَيْنَ. تَتَهَادَيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادَيْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَادَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَهَادَيُ. تُتَهَادَيُ. اُتَهَادَيُ. نُتَهَادَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادٰى. تُتَهَادٰى. اُتَهَادٰى. نُتَهَادٰى بن گئے۔

يُتَهَادَيَانِ. تُتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَهَادَيُوْنَ. تُتَهَادَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَهَادَاوْنَ. تُتَهَادَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنَ. تُتَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَهَادَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَهَادَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ اَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اورمجہول میں: لَمْ. يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ اُتَهَادَ. لَمْ نُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَهَادَيَا. لَمْ يَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيَا .لَمْ تَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَیْ . لَمْ تَتَهَادَيَا.

اورمجہول میں:لَمْ يُتَهَادَيَا. لَمْ يُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيَا .لَمْ تُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَیْ . لَمْ تُتَهَادَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَهَادَيْنَ. لَمْ تَتَهَادَيْنَ . اورمجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنَ. لَمْ تُتَهَادَيْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس

کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَهَادٰى. لَنْ تَتَهَادٰى. لَنْ اَتَهَادٰى. لَنْ نَّتَهَادٰى.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَهَادٰى. لَنْ تُتَهَادٰى. لَنْ اُتَهَادٰى. لَنْ نُّتَهَادٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَهَادَيَا. لَنْ يَّتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَيَا. لَنْ تَتَهَادَيَا. لَنْ تَتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَىْ. لَنْ تَتَهَادَيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَهَادَيَا. لَنْ يُّتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَيَا. لَنْ تُتَهَادَيَا. لَنْ تُتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَىْ. لَنْ تُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَهَادَيْنَ. لَنْ تَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّتَهَادَيْنَ. لَنْ تُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَهَادَيَنَّ. لَتَتَهَادَيَنَّ. لَاَتَهَادَيَنَّ. لَنَتَهَادَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَهَادَيَنْ. لَتَتَهَادَيَنْ. لَاَتَهَادَيَنْ. لَنَتَهَادَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَهَادَيَنَّ. لَتُتَهَادَيَنَّ. لَاُتَهَادَيَنَّ. لَنُتَهَادَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَهَادَيَنْ. لَتُتَهَادَيَنْ. لَاُتَهَادَيَنْ. لَنُتَهَادَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَهَادَوُنَّ. لَتَتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَهَادَوُنْ. لَتَتَهَادَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَهَادَوُنَّ. لَتُتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَهَادَوُنْ. لَتُتَهَادَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَهَادَيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَهَادَيِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَهَادَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَهَادَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَهَادَيَانِّ. لَتَتَهَادَيَانِّ. لَيَتَهَادَيْنَانِّ. لَتَتَهَادَيَانِّ. لَتَتَهَادَيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَهَادَيَانِّ. لَتُتَهَادَيَانِّ. لَيُتَهَادَيْنَانِّ. لَتُتَهَادَيَانِّ. لَتُتَهَادَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَهَادَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَهَادَ بن گیا۔

تَهَادَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَيَا بن گیا۔

تَهَادَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَیْ بن گیا۔

تَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَهَادَيْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُتَهَادٰی سے لِتُتَهَادَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَهَادَيَا. لِتُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَیْ. لِتُتَهَادَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔ جیسے :لِتُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَتَهَادَ. لِتَتَهَادَ. لِأَتَهَادَ. لِنَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لِيُتَهَادَ. لِتُتَهَادَ. لِأُتَهَادَ. لِنُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَيَا. لِيَتَهَادَوْا. لِتَتَهَادَيَا. اور مجہول میں :لِيُتَهَادَيَا. لِيُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں :لِيُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَتَهَادَ. اور مجہول میں: لَا تُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَتَهَادَيَا. لَا تَتَهَادَوْا. لَا تَتَهَادَيْ. لَا تَتَهَادَيَا. اور مجہول میں :لَا تُتَهَادَيَا. لَا تُتَهَادَوْا. لَا تُتَهَادَيْ. لَا تُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں :لَا تُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَهَادَ. لَا تَتَهَادَ. لَا اَتَهَادَ. لَا نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لَا یُتَهَادَ. لَا تُتَهَادَ. لَا اُتَهَادَ. لَا نُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یَتَهَادَیَا. لَا یَتَهَادَوْا. لَا تَتَهَادَیَا.

اور مجہول میں: لَا یُتَهَادَیَا. لَا یُتَهَادَوْا. لَا تُتَهَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَهَادَیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُتَهَادَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَهَادًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًی بن گیا۔

مُتَهَادَیَانِ . مُتَهَادَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَهَادٍی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَــــادِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَهَادٍی بن گیا۔

مُتَهَادِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَادِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَهَــادُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَهَــادُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَهَادُوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادِیَۃٌ. مُتَهَادِیَتَانِ. مُتَهَادِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَهَادًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًی بن گیا۔

مُتَهَادَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا مُتَهَادَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاۃٌ. مُتَهَادَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیَۃٌ. مُتَهَادَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَهَادَاۃٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَایَۃُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقٰی بن گیا۔

وَقَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَوْا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَیَتْ. وَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاتْ. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ. وُقِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُقُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرادی تو وُقُوْا بن گیا۔

وُقِيتُ. وُقِيَتَا. وُقِيْنَ. وُقِيتَ. وُقِيتُمَا. وُقِيتُم. وُقِيتِ. وُقِيتُمَا. وُقِيتُنَّ. وُقِيتُ. وُقِيْنَا: صیغہائے واحد' تثنیہ و جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقِيْ . تَقِيْ. اَقِيْ. نَقِيْ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَوْقِيُ. تَوْقِيُ. اَوْقِيُ. نَوْقِيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَقِيُ . تَقِيُ. اَقِيُ. نَقِيُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَقِيْ . تَقِيْ. اَقِيْ. نَقِيْ. بن گئے۔

يَقِيَانِ. تَقِيَانِ :صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَوْقِيَانِ . تَوْقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَقِيَانِ. تَقِيَانِ بن گئے۔

يَقُوْنَ. تَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَوْقِيُوْنَ . تَوْقِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَقِيُوْنَ. تَقِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَقُيْوْنَ. تَقُيْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَقُوْوْنَ . تَقُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو يَقُوْنَ. تَقُوْنَ بن گئے۔

يَقِيْنَ. تَقِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَوْقِيْنَ. تَوْقِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو يَقِيْنَ. تَقِيْنَ بن گئے۔

تَقِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَوْقِيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَقِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَقِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْقٰى. تُوْقٰى. اُوْقٰى. نُوْقٰى: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْقَيُ. تُوْقَيُ. اُوْقَيُ. نُوْقَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی بن گئے۔

یُوْقَیَانِ. تُوْقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُوْقَیُوْنَ. تُوْقَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْقَاوْنَ. تُوْقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ بن گئے۔

یُوْقَیْنَ. تُوْقَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْقَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُوْقَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُوْقَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ اَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَ. لَمْ تُوْقَ. لَمْ اُوْقَ. لَمْ نُوْقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیَا. لَمْ یَقُوْا. لَمْ تَقِیَا. لم تَقُوْا. لَمْ تَقِیْ. لَمْ تَقِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیَا. لَمْ تُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیْ. لَمْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیْنَ. لَمْ تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیْنَ. لَمْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقِیَ. لَنْ تَقِیَ. لَنْ اَقِیَ. لَنْ نَّقِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْقٰی. لَنْ تُوْقٰی. لَنْ اُوْقٰی. لَنْ نُّوْقٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقِیَا. لَنْ یَّقُوْا. لَنْ تَقِیَا. لَنْ تَقُوْا. لَنْ تَقِیْ . لَنْ تَقِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْقَیَا. لَنْ یُّوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیَا. لَنْ تُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیْ . لَنْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقِیْنَ. لَنْ تَقِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّوْقَیْنَ. لَنْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے ۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقِیَنَّ. لَتَقِیَنَّ. لَاَقِیَنَّ. لَنَقِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقِیَنْ. لَتَقِیَنْ. لَاَقِیَنْ. لَنَقِیَنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنَّ. لَتُوْقَیَنَّ. لَاُوْقَیَنَّ. لَنُوْقَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنْ. لَتُوْقَیَنْ. لَاُوْقَیَنْ. لَنُوْقَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُنَّ. لَتَقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُنْ. لَتَقُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنَّ. لَتُوْقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَوُنْ. لَتُوْقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْقَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْقَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقِیَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَیَقِیْنَانِّ. لَتَقِیَانِّ. لَتَقِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَیُوْقَیْنَانِّ. لَتُوْقَیَانِّ. لَتُوْقَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

قِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو قِ بن گیا۔

قِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِیَا بن گیا۔

قُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْا بن گیا۔

قِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِیْ بن گیا۔

قِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوْقٰی سے لِتُوْقَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـوْقَیَـا. لِتُوْقَوْا. لِتُوْقَیْ. لِتُوْقَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُوْقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِ. لِتَقِ. لِأَقِ. لِنَقِ اور مجہول میں: لِیُوْقَ. لِتُوْقَ. لِأُوْقَ. لِنُوْقَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِیَا. لِیَقُوْا. لِتَقِیَا.

اور مجہول میں: لِیُوْقَیَا. لِیُوْقَوْا. لِتُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِیْنَ. لِتَقِیْنَ اور مجہول میں: لِیُوْقَیْنَ. لِتُوْقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَقِ. اور مجہول میں: لاَ تُوقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقِيَا. لاَ تَقُوْا. لاَ تَقِيْ. لاَ تَقِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُوقَيَا. لاَ تُوقَوْا. لاَ تُوقَيْ. لاَ تُوقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَقِ. لاَ تَقِ. لاَ اَقِ. لاَ نَقِ.

اور مجہول میں: لاَ يُوقَ. لاَ تُوقَ. لاَ اُوقَ. لاَ نُوقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَقِيَا. لاَ يَقُوْا. لاَ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُوقَيَا. لاَ يُوقَوْا. لاَ تُوقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَقِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُوقَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْقًى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْقَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْقًى بن گیا۔

مَوْقَيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاقِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـقَـانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْقًی بن گیا۔

مِیْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِوْقَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغری۔

اصل میں مَـوَاقِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ- آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْقَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاۃٌ بن گیا۔

مِیْقَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِیْقَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاءٌ بن گیا۔

مِیْقَاءَ انِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْقَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْقَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَاقِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِایٌ اور مُوَیْقِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْقِیْیٌ اور مُوَیْقِیْیٌ

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مُوَیقٌ اور مُوَیقِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْقٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقٰی بن گیا۔

اَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْقَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْقَوْنَ بن گیا۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْقِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقْیٰ۔ وُقْیَیَانِ۔ وُقْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًی بن گیا۔

وُقّٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کا یائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وُقّٰی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْقَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْقَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْقَاہُ بن گیا۔

اَوْقِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْقِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْقِ بِہٖ بن گیا۔

وَقُوَ اور وَقُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَقُیَ اور وَقُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقُوَ اور وَقُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاقُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقُوْنَ بن گیا۔

وُقَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو وَقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دیا تو وُقَاةٌ بن گیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُقَّاءٌ بن گیا۔

وُقًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّـیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو وُقَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًّی بن گیا۔

وُقِيٌّ: وُقَيَاءُ. وُقْيَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِقَاءٌ بن گیا۔

وُقِيٌّ یا وِقِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقُویٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُقُيٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقِـيٌّ بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاءکلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے وِقِيٌّ۔

اُوَيْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْـقِـيٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْـقِـيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَيْقِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَيْقٍ بن گیا۔

وَاقِيَةٌ. وَّاقِيَتَانِ. وَاقِيَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاقِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

وُقِّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًّی بن گیا۔

اُوَیْقِیَۃٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْقِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْقِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ. مَوْقِیُّوْنَ. مَوْقِیَّۃٌ. مَوْقِیَّتَانِ. مَوْقِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقُوْیٌ. مَوْقُوْیَانِ. مَوْقُوْیُوْنَ. مَوْقُوْیَۃٌ. مَوْقُوْیَتَانِ. مَوْقُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِیٌّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِیٌّ بن گیا۔

مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیْقِوْیٌ اور مُوَیْقِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْقِیْیٌ. مُوَیْقِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

وَجْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَجِیَ. وَجِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَجِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَجُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَجُوْا بن گیا۔

وَجِیَتْ. وَجِیَتَا. وَجِیْنَ. وَجِیْتَ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُمْ. وَجِیْتِ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُنَّ. وَجِیْتُ. وَجِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُجِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْجَیُ. تَوْجَیُ. اَوْجَیُ. نَوْجَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجٰی. تَوْجٰی. اَوْجٰی. نَوْجٰی بن گئے۔

یَوْجَیَانِ. تَوْجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَوْجَوْنَ. تَوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْجَیُوْنَ. تَوْجَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَوْجَاوْنَ. تَوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَوْجَوْنَ. تَوْجَوْنَ بن گئے۔

یَوْجَیْنَ. تَوْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْجَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْجَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تَوْجَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوْجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْجٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو یُوْجٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَ. لَمْ تَوْجَ. لَمْ اَوْجَ. لَمْ نَوْجَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَیَا. لَمْ یَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیَا. لَمْ تَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیْ. لَمْ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَوْجَیْنَ. لَمْ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُوْجَ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف

علت الف گر گیا تو لَمْ یُوْجَ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ یُّوْجٰی. لَنْ تُوْجٰی. لَنْ اُوْجٰی. لَنْ نُّوْجٰی .

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُّوْجَیَا. لَنْ یُّوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیَا. لَنْ تُوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیْ . لَنْ تُوْجَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے: لَنْ یُّوْجَیْنَ. لَنْ تُوْجَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّوْجٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْجَیَنَّ. لَتُوْجَیَنَّ. لَاُوْجَیَنَّ. لَنُوْجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْجَیَنْ. لَتُوْجَیَنْ. لَاُوْجَیَنْ. لَنُوْجَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْجَوُنَّ. لَتُوْجَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوْجَوُنْ. لَتُوْجَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْجَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْجَیِنْ .

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوْجَیَانِّ. لَتُوْجَیَانِّ. لَیُوْجَیْنَانِّ. لَتُوْجَیَانِّ. لَتُوْجَیَانِّ. لَتُوْجَیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْجَیَنَّ بِهٖ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْجَیَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْجَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو اِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِیْجَ بن گیا۔

اِیْجَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَیَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِیْجَیَا بن گیا۔

اِیْجَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَوْا بن گیا۔

اِیْجَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْ بن گیا۔

اِیْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْجَیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لِتُوْجَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَوْجَ. لِتَوْجَ. لِأَوْجَ. لِنَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَوْجَیَا. لِیَوْجَوْا. لِتَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَوْجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لِیُوْجَ بِہٖ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَوْجَ.

معروف کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لاَ تَوْجَیَا. لاَ تَوْجَوْا. لاَ تَوْجَیْ. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لاَ تُوْجَ بِکَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لاَ یَوْجَ. لاَ تَوْجَ . لاَ اَوْجَ. لاَ نَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَوْجَیَا. لاَ یَوْجَوْا. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے: لاَ یَوْجَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لاَ یُوْجَ بِہٖ۔

بحث اسم ظرف

مَوْجًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـوْجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْجَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجًی بن گیا۔

مَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاجِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْجًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْجَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَـانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْجًی بن گیا۔

مِیْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْجَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْجَیَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْجَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْجَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاۃٌ بن گیا۔

مِیْجَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْجَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْجَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءٌ بن گیا۔

مِیْجَاءَ انِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر یا تو مَوَاجِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔

مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْجِایٌ اور مُوَیْجِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر یا تو مُوَیْجِیْیٌ اور مُوَاجِیْیٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوُجٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوُجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوُجٰی بن گیا۔

اَوُجَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوُجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوُجَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوُجَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوُجَوْنَ بن گیا۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُجْیٰ. وُجْیَیَانِ. وُجْیَیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُجًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًی بن گیا۔

وُجَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْجَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْجَاہُ بن گیا۔

اَوْجِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْجِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْجِ بِہٖ بن گیا۔

وَجُوَ. وَجُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَجُیَ اور وَجُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوَ اور وَجُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاجٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاجٍ بن گیا۔

وَاجِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاجُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَاجُوْنَ بن گیا۔

وُجَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَیَۃٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَجَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُجَاۃٌ بن گیا۔

وُجَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُجَّاءٌ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُجَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًّی بن گیا۔

وُجِیٌّ، وُجَیَاءُ، وُجْیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِجَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وِجَاءٌ بن گیا۔

وُجِیٌّ یا وِجِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجُـــوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجُـــیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُجِـــیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وِجِیٌّ۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْـجِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْـجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

وَاجِیَةٌ، وَّاجِیَتَانِ، وَاجِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاجِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّـــیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

وُجَّانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجّی بن گیا۔

اُوَیْجِیَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْجِیَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْجِیٌّ م بِهٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوْجُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِیٌّ م بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلْیُ (مدد دینا)

وَلْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حسب یحسب اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَلُوْا بن گیا۔

وَلِیَتْ وَلِیَتَا. وَلِیْنَ. وَلِیْتَ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُمْ. وَلِیْتِ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُنَّ. وَلِیْتُ. وَلِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِیُـــوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو وُلُوا بن گیا۔

وُلِیتُ. وُلِیَتَا. وُلِینَ. وُلِیتَ. وُلِیتُمَا. وُلِیتُم. وُلِیتِ. وُلِیتُمَا. وُلِیتُنَّ. وُلِیتُ. وُلِینَا: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَلِیْ . تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْلِیُ. تَوْلِیُ. اَوْلِیُ. نَوْلِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوٗ گرا دی تو یَلِیُ . تَلِیُ. اَلِیُ. نَلِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَلِیْ . تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. بن گئے۔

یَلِیَانِ. تَلِیَانِ :صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیَانِ . تَوْلِیَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوٗ گرا دی تو یَلِیَانِ. تَلِیَانِ بن گئے۔

یَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـوْلِیُوْنَ . تَوْلِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوٗ گرا دی تو یَـلِیُوْنَ. تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَلُیُوْنَ. تَلُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو یَـلُوُوْنَ . تَـلُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو یَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

تَلِیْنَ. تَلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیْنَ. تَوْلِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیْنَ. تَلِیْنَ بن گئے۔

تَلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْلِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَلِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْلٰی. تُوْلٰی. اُوْلٰی. نُوْلٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْلَیُ. تُوْلَیُ. اُوْلَیُ. نُوْلَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْلٰی. تُوْلٰی. اُوْلٰی. نُوْلٰی بن گئے۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَیُوْنَ. تُوْلَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْلَاوْنَ. تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُوْلَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَم يَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ يَلِيَا. لَمْ يَلُوْا. لَمْ تَلِيَا. لَمْ تَلُوْا. لَمْ تَلِيْ. لَمْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيَا لَمْ يُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَيْ. لَمْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلِيْنَ. لَمْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْلَيْنَ. لَمْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَ. لَنْ تَلِيَ. لَنْ اَلِيَ. لَنْ نَلِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلٰى. لَنْ تُوْلٰى. لَنْ اُوْلٰى. لَنْ نُوْلٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ يَلُوْا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ تَلُوْا. لَنْ تَلِيْ. لَنْ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيَا. لَنْ يُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَيْ. لَنْ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيْنَ. لَنْ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوْلَيْنَ. لَنْ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلِیَنَّ. لَتَلِیَنَّ. لَاَلِیَنَّ. لَنَلِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَلِیَنْ. لَتَلِیَنْ. لَاَلِیَنْ. لَنَلِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلُنَّ. لَتَلُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَلُنْ. لَتَلُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَلِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَلِیَانِّ. لَتَلِیَانِّ. لَیَلِیْنَانِّ. لَتَلِیَانِّ. لَتَلِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ . لَتُوْلَیَانِّ . لَتُوْلَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

لِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو لِ بن گیا۔

لِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَا بن گیا۔

لُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لُوا بن گیا۔

لِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیْ بن گیا۔

لِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْلٰی سے لِتُوْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَلِ. لِتَلِ. لِاَلِ. لِنَلِ.

اور مجہول میں: لِيُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَلِيَا. لِيَلُوْا. لِتَلِيَا اور مجہول میں: لِيُوْلَيَا. لِيُوْلَوْا. لِتُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَلِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُوْلَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَلِ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَلِيَا. لاَ تَلُوْا. لاَ تَلِيْ. لاَ تَلِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَيَا. لاَ تُوْلَوْا. لاَ تُوْلَيْ. لاَ تُوْلَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَلِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَلِ. لاَ تَلِ. لاَ اَلِ. لاَ نَلِ.

اور مجہول میں: لاَ يُوْلَ. لاَ تُوْلَ. لاَ اُوْلَ. لاَ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَلِيَا. لاَ يَلُوْا. لاَ تَلِيَا.

اور مجہول میں: لَا یُوْلَیَا. لَا یُوْلَوْا. لَا تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَا یَلِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُوْلَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْلًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلًی بن گیا۔

مَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْلًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیْلًی بن گیا۔

مِیْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُـوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرادیا تو مُـوَیْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاۃٌ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءٌ بن گیا۔

مِیْلاءَ انِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایَـانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایَـانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَالِیُّ:صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـوَالِیِیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ:صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِ ایٌ اور مُوَیْلِ ایَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـوَیْلِیِیٌ. مُوَیْلِیِیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْلٰی:صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلٰی بن گیا۔

اَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوْلَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوْلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالٍ:صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَالِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْـلِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْـلِیْنُ ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گرادی تو اُوَیْلِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلْیٰ. وُلْیَیَانِ. وُلْیَیَاتٌ: صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلَی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلَی بن گیا۔

وُلَیٌّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُلَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْلَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْلَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْلَاہُ بن گیا۔

اَوْلِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْلِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْلِ بِہٖ ہوگیا۔

وَلُوَ. وَلُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلُیَ اور وَلُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوَ اور وَلُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَالٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرگیا تو وَالِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو وَالٍ بن گیا۔

وَالِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالِیْوُنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَالُوْنَ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُلَّاءٌ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلًّی بن گیا۔

وُلِیٌّ: وُلَیَاءُ. وُلْیَانٌ: صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِلَاءٌ بن گیا۔

وُلِیٌّ یا وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وُلُیٌّ بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وِلِیٌّ

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

وَالِیَۃٌ. وَّالِیَتَانِ. وَالِیَاتٌ:صیغہائے واحد'تثنیہ'جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَالٍ:صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَالِـیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

وُلًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَّـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَّانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًّی بن گیا۔

اُوَیْلِیَۃٌ:واحد مؤنث مصغر اسم فاعل!

اصل میں وُوَیْلِیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْلِیٌّ مَّوْلِیَّانِ. مَوْلِیُّوْنَ. مَوْلِیَّۃٌ. مَّوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَـوْلُـوْیٌ. مَّوْلُوْیَانِ. مَوْلُوْیُوْنَ. مَوْلُوْیَۃٌ. مَّوْلُوْیَتَانِ. مَوْلُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَالِیُّ:صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَـوَالِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـوَالِیْـیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیُّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ :صیغہائے واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیْلِوْیٌ اور مُوَیْلِوْیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـوَیْلِیْیٌ. مُوَیْلِیْیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افتعال

جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افتعال۔

اصل میں اِوْتِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتِّقَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقٰی بن گیا۔

اِتَّقَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَا بن گیا

اِتَّقَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَوْا بن گیا۔

اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَیَتْ . اِوْتَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَتْ . اِتَّقَیَتَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا بن گئے۔

اِتَّقَیْنَ . اِتَّقَیْتَ . اِتَّقَیْتُمَا . اِتَّقَیْتُمْ . اِتَّقَیْتِ . اِتَّقَیْتُمَا . اِتَّقَیْتُنَّ . اِتَّقَیْتُ . اِتَّقَیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِوْتَقَیْنَ. اِوْتَقَیْتَ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُمْ. اِوْتَقَیْتِ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُنَّ. اِوْتَقَیْتُ. اِوْتَقَیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِیَ. اُتُّقِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیَ. اُوْتُقِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْتُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُتُّقُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُتُّقُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُتُّقُوْا بن گیا۔

اُتُّقِیَتْ. اُتُّقِیَتَا. اُتُّقِیْنَ. اُتُّقِیْتَ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُمْ. اُتُّقِیْتِ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُنَّ. اُتُّقِیْتُ. اُتُّقِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُوْتُقِیَتْ. اُوْتُقِیَتَا. اُوْتُقِیْنَ. اُوْتُقِیْتَ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُمْ. اُوْتُقِیْتِ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُنَّ. اُوْتُقِیْتُ. اُوْتُقِیْنَا تھے معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ :۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْتَقِیُ. تَوْتَقِیُ. اَوْتَقِیُ. نَوْتَقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَتَّقِیْ. تَتَّقِیْ. اَتَّقِیْ. نَتَّقِیْ بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیَانِ. تَوْتَقِیَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یَتَّقِیَانِ. تَتَّقِیَانِ بن گے۔

یَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیُوْنَ. تَوْتَقِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یَتَّقِیُوْنَ. تَتَّقِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَتَّقُیُوْنَ. تَتَّقُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ بن گئے ۔

یَتَّقِیْنَ. تَتَّقِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْتَقِیْنَ. تَوْتَقِیْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یَتَّقِیْنَ. تَتَّقِیْنَ بن گئے۔

تَتَّقِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو تَتَّقِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا تو تَتَّقِیْیْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَتَّقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّقٰی. تُتَّقٰی. اُتَّقٰی. نُتَّقٰی:۔صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْتَقَیُ. تُوْتَقَیُ. اُوْتَقَیُ. نُوْتَقَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یُتَّقَیُ. تُتَّقَیُ. اُتَّقَیُ. نُتَّقَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَّقٰی. تُتَّقٰی. اُتَّقٰی. نُتَّقٰی بن گئے۔

یُتَّقَیَانِ. تُتَّقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْتَقَیَانِ. تُوْتَقَیَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یُتَّقَیَانِ. تُتَّقَیَانِ بن گئے۔

یَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْتَقِیُوْنَ. تُوْتَقِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یُتَّقِیُوْنَ. تُتَّقِیُوْنَ بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گردیا تو یُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ بن گئے ۔

یُتَّقَیْنَ. تُتَّقَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْتَقَیْنَ. تُوْتَقَیْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو یُتَّقَیْنَ. تُتَّقَیْنَ بن گئے۔

تُتَّقَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْتَقَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو تُتَّقَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَّقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَ. لَمْ تُتَّقَ. لَمْ اُتَّقَ. لَمْ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِیَا. لَمْ یَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِیَا. لَمْ تَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِیْ . لَمْ تَتَّقِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَیَا. لَمْ یُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَیَا. لَمْ تُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَیْ . لَمْ تُتَّقَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ یَتَّقِیْنَ. لَمْ تَتَّقِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَّقَیْنَ. لَمْ تُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنۡ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنۡ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنۡ يَّتَّقِيَ. لَنۡ تَتَّقِيَ. لَنۡ اَتَّقِيَ. لَنۡ نَّتَّقِيَ .

اورمجہول میں: لَنۡ يُّتَّقٰى. لَنۡ تُتَّقٰى. لَنۡ اُتَّقٰى. لَنۡ نُّتَّقٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنۡ يَّتَّقِيَا. لَنۡ يَّتَّقُوۡا. لَنۡ تَتَّقِيَا. لَنۡ تَتَّقُوۡا. لَنۡ تَتَّقِيۡ . لَنۡ تَتَّقِيَا .

اورمجہول میں:لَنۡ يُّتَّقَيَا. لَنۡ يُّتَّقَوۡا. لَنۡ تُتَّقَيَا. لَنۡ تُتَّقَوۡا. لَنۡ تُتَّقَيۡ . لَنۡ تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لَنۡ يَّتَّقِيۡنَ. لَنۡ تَتَّقِيۡنَ . اورمجہول میں: لَنۡ يُّتَّقَيۡنَ. لَنۡ تُتَّقَيۡنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنَّ. لَتَتَّقِيَنَّ. لَاَتَّقِيَنَّ. لَنَتَّقِيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِيَنۡ. لَتَتَّقِيَنۡ. لَاَتَّقِيَنۡ. لَنَتَّقِيَنۡ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنَّ. لَتُتَّقَيَنَّ. لَاُتَّقَيَنَّ. لَنُتَّقَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقَيَنۡ. لَتُتَّقَيَنۡ. لَاُتَّقَيَنۡ. لَنُتَّقَيَنۡ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَيَتَّقُنۡ. لَتَتَّقُنۡ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقُوُنَّ. لَتُتَّقَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَّقَوُنْ. لَتُتَّقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَّقِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَّقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَّقَيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَّقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَيَتَّقِيَانِّ. لَتَتَّقِيَانِّ. لَيَتَّقِيْنَانِّ. لَتَتَّقِيَانِّ. لَتَتَّقِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَّقَيَانِّ. لَتُتَّقَيَانِّ. لَيُتَّقَيْنَانِّ. لَتُتَّقَيَانِّ. لَتُتَّقَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِتَّقِ بن گیا۔

اِتَّقِيَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِيَا بن گیا۔

اِتَّقُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقُوْا بن گیا۔

اِتَّقِيْ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِيْ بن گیا۔

اِتَّقِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تواِتَّقِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُتَّقٰى سے لِتُتَّقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُتَّقَيَا. لِتُتَّقَوْا. لِتُتَّقَىْ. لِتُتَّقَيَا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُتَّقَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَتَّقِ. لِتَتَّقِ. لِأَتَّقِ. لِنَتَّقِ .

اور مجہول میں:لِيُتَّقَ. لِتُتَّقَ. لِأُتَّقَ. لِنُتَّقَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لِيَتَّقِيَا. لِيَتَّقُوْا. لِتَتَّقِيَا اور مجہول میں:لِيُتَّقَيَا. لِيُتَّقَوْا. لِتُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لِيَتَّقِيْنَ. اور مجہول میں:لِيُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيْ. لَا تَتَّقِيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيَا. لَا تُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيْ. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَّقَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا اَتَّقِ. لَا نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَ. لَا تُتَّقَ. لَا اُتَّقَ. لَا نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوْا. لَا تَتَّقِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيَا. لَا يُتَّقَوْا. لَا تُتَّقَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيْنَ اور مجہول میں: لَا يُتَّقَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقًى بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ . مُتَّقَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل مُوْتَقَیَانِ. مُوْتَقَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَانِ. مُتَّقَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقٍ بن گیا۔

مُتَّقِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِیُوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِیَةٌ. مُتَّقِیَتَانِ. مُتَّقِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیَةٌ. مُوْتَقِیَتَانِ. مُوْتَقِیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقًی بن گیا۔

مُتَّقَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَانِ بن گیا۔

مُتَّقَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَوْنَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَةٌ. مُوْتَقَیَتَانِ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَةٌ. مُتَّقَیَتَانِ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَیَاتٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب استفعال جیسے

اَلْاِسْتِیْفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِیْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتِوْفَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْفَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب استفعال.

اصل میں اِسْتَوْفَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تواِستَوفٰی بن گیا۔

اِستَوفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِستَوفَوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِستَوفَیُوا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِستَوفَوا بن گیا۔

اِستَوفَتْ .اِستَوفَتَا:صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِستَوفَیَتْ. اِستَوفَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِستَوفَتْ . اِستَوفَتَا بن گئے۔

اِستَوفَیْنَ. اِستَوفَیْتَ. اِستَوفَیْتُمَا. اِستَوفَیْتُمْ. اِستَوفَیْتِ. اِستَوفَیْتُمَا. اِستَوفَیْتُنَّ. اِستَوفَیْتُ. اِستَوفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُستُوفِیَ. اُستُوفِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُستُوفُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُستُوفِیُوا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تواُستُوفُیْوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کردیا تواُستُوفُوْوا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تواُستُوفُوا بن گیا۔

اُستُوفِیَتْ. اُستُوفِیَتَا .اُستُوفِیْنَ. اُستُوفِیْتَ. اُستُوفِیْتُمَا. اُستُوفِیْتُمْ. اُستُوفِیْتِ. اُستُوفِیْتُمَا. اُستُوفِیْتُنَّ. اُستُوفِیْتُ. اُستُوفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوْفِیْ. تَسْتَوْفِیْ. اَسْتَوْفِیْ. نَسْتَوْفِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر٬واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوْفِیُ. تَسْتَوْفِیُ. اَسْتَوْفِیُ. نَسْتَوْفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوْفِیْ. تَسْتَوْفِیْ. اَسْتَوْفِیْ. نَسْتَوْفِیْ بن گئے۔

یَسْتَوْفِیَانِ. تَسْتَوْفِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَوْفِیُوْنَ. تَسْتَوْفِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوْفُیْوْنَ. تَسْتَوْفُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ بن گئے ۔

یَسْتَوْفِیْنَ. تَسْتَوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوْفِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوْفِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوْفِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر٬واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوْفَیُ. تُسْتَوْفَیُ. اُسْتَوْفَیُ. نُسْتَوْفَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی بن گئے۔

یُسْتَوْفَیَانِ. تُسْتَوْفَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَوْفَیُوْنَ. تُسْتَوْفَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفَاوْنَ. تُسْتَوْفَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوْفَيْنَ. تُسْتَوْفَيْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَيْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَيِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوْفَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ اَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَ. لَمْ تُسْتَوْفَ. لَمْ اُسْتَوْفَ. لَمْ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِيَا. لَمْ يَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِيَا. لَمْ تَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِيْ. لَمْ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَيَا. لَمْ يُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَيَا. لَمْ تُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَيْ. لَمْ تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِيْنَ. لَمْ تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَيْنَ. لَمْ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيَ. لَنْ تَسْتَوْفِيَ. لَنْ اَسْتَوْفِيَ. لَنْ نَّسْتَوْفِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفٰى. لَنْ تُسْتَوْفٰى. لَنْ اُسْتَوْفٰى. لَنْ نُّسْتَوْفٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيَا. لَنْ يَّسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا. لَنْ تَسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِيْ. لَنْ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفَيَا. لَنْ يُّسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيَا. لَنْ تُسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَيْ. لَنْ تُسْتَوْفَيَا.

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوْفِيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنَّ. لَتَسْتَوْفِيَنَّ. لَاَسْتَوْفِيَنَّ. لَنَسْتَوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَنْ. لَتَسْتَوْفِيَنْ. لَاَ سْتَوْفِيَنْ. لَنَسْتَوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنَّ. لَتُسْتَوْفَيَنَّ. لَاُ سْتَوْفَيَنَّ. لَنُسْتَوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَيَنْ. لَتُسْتَوْفَيَنْ. لَاُسْتَوْفَيَنْ. لَنُسْتَوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفُنَّ. لَتَسْتَوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَوُنَّ. لَتُسْتَوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوْفَوُنْ. لَتُسْتَوْفَوُنْ

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوْفَيِنَّ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُستَوفَینْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں :لَیَستَوفِیَانِّ . لَتَستَوفِیَانِّ . لَیَستَوفِینَانِّ . لَتَستَوفِیَانِّ . لَتَستَوفِینَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُستَوفَیَانِّ . لَتُستَوفَیَانِّ . لَیُستَوفَینَانِّ . لَتُستَوفَیَانِّ . لَتُستَوفَینَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِستَوفِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِستَوفِ بن گیا۔

اِستَوفِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیَا بن گیا۔

اِستَوفُوا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِستَوفُوا بن گیا۔

اِستَوفِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوفِیْ بن گیا۔

اِستَوفِینَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوفِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِستَوفِینَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوْفٰی سے لِتُسْتَوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوْفَیَا. لِتُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیْ. لِتُسْتَوْفَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِ. لِتَسْتَوْفِ. لِأَسْتَوْفِ. لِنَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَ. لِتُسْتَوْفَ. لِأُسْتَوْفَ. لِنُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَسْتَوْفِیَا. لِیَسْتَوْفُوْا. لِتَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیَا. لِیُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَوْفِيَا. لاَ تَسْتَوْفُوْا. لاَ تَسْتَوْفِيْ. لاَ تَسْتَوْفِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَوْفَيَا. لاَ تُستَوْفَوْا. لاَ تُسْتَوْفَيْ. لاَ تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِ. لاَ تَسْتَوْفِ. لاَ اَسْتَوْفِ. لاَ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَ. لاَ تُسْتَوْفَ. لاَ اُسْتَوْفَ. لاَ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِيَا. لاَ يَسْتَوْفُوْا. لاَ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَيَا. لاَ يُسْتَوْفَوْا. لاَ تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوْفًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوْفَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًى بن گیا۔

مُسْتَوْفَيَانِ. مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُسْتَوْفٍ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَوْفُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوْفُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَةٌ. مُسْتَوْفِیَتَانِ. مُسْتَوْفِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسْتَوْفَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیَةٌ. مُسْتَوْفَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُستَوفَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِیْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افعال

اصل میں اِوْفَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افعال.

اصل میں اَوْفَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْفٰی بن گیا۔

اَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَوْا بن گیا۔

اَوْفَتْ. اَوْفَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَیَتْ. اَوْفَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَتْ . اَوْفَتَا بن گئے۔

اَوْفَیْنَ. اَوْفَیْتَ. اَوْفَیْتُمَا. اَوْفَیْتُمْ. اَوْفَیْتِ. اَوْفَیْتُمَا. اَوْفَیْتُنَّ. اَوْفَیْتُ. اَوْفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْفِیَ. اُوْفِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْفُیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُوْفُوْا بن گیا۔

اُوْفِیَتْ. اُوْفِیَتَا. اُوْفِیْنَ. اُوْفِیْتَ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُمْ. اُوْفِیْتِ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُنَّ. اُوْفِیْتُ. اُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوْفِیُ. تُوْفِیُ. اُوْفِیُ. نُوْفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ بن گئے۔

یُوْفِیَانِ. تُوْفِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُوْفِیُوْنَ. تُوْفِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوْفُیْوْنَ. تُوْفُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ بن گئے ۔

یُوْفِیْنَ۔۔ تُوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تُوْفِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوْفِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْفٰی. تُوْفٰی. اُوْفٰی. نُوْفٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْفَیُ. تُوْفَیُ. اُوْفَیُ. نُوْفَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْفٰی. تُوْفٰی. اُوْفٰی. نُوْفٰی بن گئے۔

یُوْفَیَانِ. تُوْفَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْفَیُوْنَ. تُوْفَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْفَاوْنَ. تُوْفَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ بن گئے ۔

یُوْفَیْنَ. تُوْفَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْفَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْفَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِ. لَمْ تُوْفِ. لَمْ اُوْفِ. لَمْ نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَ. لَمْ تُوْفَ. لَمْ اُوْفَ. لَمْ نُوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِيَا. لَمْ يُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِيَا. لَمْ تُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِيْ. لَمْ تُوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَيَا. لَمْ يُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَيَا. لَمْ تُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَيْ. لَمْ تُوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث وغائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوْفِيْنَ. لَمْ تُوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْفَيْنَ. لَمْ تُوْفَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّوْفِيَ. لَنْ تُوْفِيَ. لَنْ اُوْفِيَ. لَنْ نُّوْفِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْفٰى. لَنْ تُوْفٰى. لَنْ اُوْفٰى. لَنْ نُّوْفٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُّوْفِيَا. لَنْ يُّوْفُوْا. لَنْ تُوْفِيَا. لَنْ تُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِيْ. لَنْ تُوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوْفَيَا. لَنْ يُّوْفَوْا. لَنْ تُوْفَيَا. لَنْ تُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَيْ. لَنْ تُوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُّوْفِيْنَ. لَنْ تُوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْفَيْنَ. لَنْ تُوْفَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَنَّ. لَتُوْفِيَنَّ. لَأُوْفِيَنَّ. لَنُوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفِيَنْ. لَتُوْفِيَنْ. لَأُوْفِيَنْ. لَنُوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنَّ. لَتُوْفَيَنَّ. لَأُوْفَيَنَّ. لَنُوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنْ. لَتُوْفَيَنْ. لَأُوْفَيَنْ. لَنُوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفُنَّ. لَتُوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفُنْ. لَتُوْفُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنَّ. لَتُوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنْ. لَتُوْفَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْفَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْفَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَيُوْفِيْنَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَيُوْفَيْنَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَوْفِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيْ (جو اصل میں تُؤَوْفِيُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرا دی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْفِ بن گیا۔

اَوْفِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیَانِ (جو اصل میں تُوْوْفِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیَا بن گیا۔

اَوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفُوْنَ (جو اصل میں تُوْوْفُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اَوْفُوْا بن گیا۔

اَوْفِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْنَ (جو اصل میں تُوْوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیْ بن گیا۔

اَوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْنَ (جو اصل میں تُوْوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو اَوْفِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْفٰی سے لِتُوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْفَیَا. لِتُوْفَوْا. لِتُوْفَیْ. لِتُوْفَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیُوْفِ. لِتُوْفِ. لِأُوْفِ. لِنُوْفِ.

اورمجہول میں :لِیُوْفَ. لِتُوْفَ. لِأُوْفَ. لِنُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیُوْفِیَا. لِیُوْفُوْا. لِتُوْفِیَا اور مجہول میں :لِیُوْفَیَا. لِیُوْفَوْا. لِتُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں :لِیُوْفِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لاَ تُوْفِ. اور مجہول میں : لاَ تُوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لاَ تُوْفِیَا. لاَ تُوْفُوْا. لاَ تُوْفِیْ. لاَ تُوْفِیَا. اور مجہول میں : لاَ تُوْفَیَا. لاَ تُوْفَوْا. لاَ تُوْفَیْ. لاَ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں :لاَ تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں : لاَ یُوْفِ. لاَ تُوْفِ . لاَ اُوْفِ. لاَ نُوْفِ.

اور مجہول میں : لاَ یُوْفَ. لاَ تُوْفَ . لاَ اُوْفَ. لاَ نُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ یُوْفِیَا. لاَ یُوْفُوْا. لاَ تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لا یُوْفَیَا. لا یُوْفَوْا. لا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لا یُوْفِیْنَ اور مجہول میں: لا یُوْفَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوْفًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًی بن گیا۔

مُوْفَیَانِ . مُوْفَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوْفٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوْفٍ بن گیا۔

مُوْفِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْفُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْفُوْنَ بن گیا۔

مُوْفِیَۃٌ. مُوْفِیَتَانِ. مُوْفِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوْفًى :۔صیغہ واحد مذکراسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَـيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو مُوْفًى بن گیا۔

مُوْفَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکراسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیاتومُـوْفَـاوْنَ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتومُوْفَوْنَ بن گیا۔

مُوْفَاةٌ. مُوْفَاتَانِ: صیغہ واحدوتثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْفَيَةٌ. مُوْفَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیاتومُـوْفَـاةٌ. مُوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُوْفَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیرملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تَفْعِيْلٌ جیسے:اَلتَّوْلِيَةُ (دوست بنانا)

اَلتَّوْلِيَةُ : صیغہ اسم مصدرثلاثی مزید فیہ غیرملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تفعیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلّــــى :۔صیغہ واحد مذکرغائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیرملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق ازباب تفعیل.

اصل میں وَلَّـيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیاتو وَلّٰی بن گیا۔

وَلَّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَلَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَّتْ. وَلَّتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَلَّیَتْ. وَلَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّتْ. وَلَّتَا بن گئے۔

وَلَّیْنَ. وَلَّیْتَ. وَلَّیْتُمَا. وَلَّیْتُمْ. وَلَّیْتِ. وَلَّیْتُمَا. وَلَّیْتُنَّ. وَلَّیْتُ. وَلَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِّیَ. وُلِّیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

وُلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُلِّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُّیْوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُّوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو وُلُّوْا بن گیا۔

وُلِّیَتْ. وُلِّیَتَا. وُلِّیْنَ. وُلِّیْتَ. وُلِّیْتُمَا. وُلِّیْتُمْ. وُلِّیْتِ. وُلِّیْتُمَا. وُلِّیْتُنَّ. وُلِّیْتُ. وُلِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَلِّیْ. تُوَلِّیْ. اُوَلِّیْ. نُوَلِّیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر،واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوَلِّیُ. تُوَلِّیُ. اُوَلِّیُ. نُوَلِّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوَلِّیْ. تُوَلِّیْ. اُوَلِّیْ. نُوَلِّیْ بن گئے۔

یُوَلِّیَانِ. تُوَلِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَلِّیُوْنَ. تُوَلِّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَلُّیُوْنَ. تُوَلُّیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ بن گئے ۔

یُوَلِّیْنَ. تُوَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلِّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـوَلِّـیِـیْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوَلِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـوَلَّـیُ. تُوَلَّیُ. اُوَلَّیُ. نُوَلَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی بن گئے۔

یُوَلَّیَانِ. تُوَلَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـوَلَّـیُـوْنَ. تُوَلَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلَّاوْنَ بن گئے. تُوَلَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ بن گئے۔

یُوَلَّیْنَ. تُوَلَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلَّیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـوَلَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوَلَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوَلِّ. لَمْ تُوَلِّ. لَمْ اُوَلِّ. لَمْ نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَلَّ. لَمْ تُوَلَّ. لَمْ اُوَلَّ. لَمْ نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یُوَلِّیَا. لَمْ یُوَلُّوْا. لَمْ تُوَلِّیَا. لَمْ تُوَلُّوْا.لَمْ تُوَلِّیْ . لَمْ تُوَلِّیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُوَلَّیَا. لَمْ یُوَلَّوْا. لَمْ تُوَلَّیَا. لَمْ تُوَلَّوْا.لَمْ تُوَلَّیْ . لَمْ تُوَلَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں:لَـمْ یُوَلِّیْنَ. لَمْ تُوَلِّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُوَلَّیْنَ. لَمْ تُوَلَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَلِّیَ. لَنْ تُوَلِّیَ. لَنْ اُوَلِّیَ. لَنْ نُّوَلِّیَ .

اور مجہول میں:لَنْ یُّوَلّٰی. لَنْ تُوَلّٰی. لَنْ اُوَلّٰی. لَنْ نُّوَلّٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُوَلِّیَا. لَنْ یُوَلُّوْا. لَنْ تُوَلِّیَا. لَنْ تُوَلُّوْا . لَنْ تُوَلِّیْ . لَنْ تُوَلِّیَا .

اورمجہول میں:لَنْ یُّوَلَّیَا. لَنْ یُّوَلَّوْا. لَنْ تُوَلَّیَا. لَنْ تُوَلَّوْا. لَنْ تُوَلَّیْ. لَنْ تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُّوَلِّیْنَ. لَنْ تُوَلِّیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُوَلَّیْنَ. لَنْ تُوَلَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنَّ. لَتُوَلِّیَنَّ. لَاُوَلِّیَنَّ. لَنُوَلِّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنْ. لَتُوَلِّیَنْ. لَاُ وَلِّیَنْ. لَنُوَلِّیَنْ.

جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنَّ. لَتُوَلَّیَنَّ. لَاُوَلَّیَنَّ. لَنُوَلَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنْ. لَتُوَلَّیَنْ. لَاُوَلَّیَنْ. لَنُوَلَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسےنون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُوَلُّنَّ. لَتُوَلُّنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیُوَلُّنْ. لَتُوَلُّنْ.

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کوضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّوُنَّ. لَتُوَلَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُوَلَّوُنْ. لَتُوَلَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گراکر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوَلِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوَلِّنْ. جیسےنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُوَلَّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَلَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُوَلِّیَانِّ . لَتُوَلِّیَانِّ . لَیُوَلِّیْنَانِّ . لَتُوَلِّیَانِّ . لَتُوَلِّیْنَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَلَّیَانِّ . لَتُوَلَّیَانِّ . لَیُوَلَّیْنَانِّ . لَتُوَلَّیَانِّ . لَتُوَلَّیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

وَلِّ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو وَلِّ بن گیا۔

وَلِّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیَا بن گئے۔

وَلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو وَلُّوْا بن گیا۔

وَلِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیْ بن گیا۔

وَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَلِّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوَلّٰی سے لِتُوَلَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوَلَّیَا. لِتُوَلَّوْا. لِتُوَلَّیْ. لِتُوَلَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوَلَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَلِّ. لِتُوَلِّ. لِأُوَلِّ. لِنُوَلِّ.

اور مجہول میں: لِيُوَلَّ. لِتُوَلَّ. لِأُوَلَّ. لِنُوَلَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُوَلِّيَا. لِيُوَلُّوْا. لِتُوَلِّيَا اور مجہول میں: لِيُوَلَّيَا. لِيُوَلَّوْا. لِتُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّ. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّيَا. لَا تُوَلُّوْا. لَا تُوَلِّيْ. لَا تُوَلِّيَا. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّيَا. لَا تُوَلَّوْا. لَا تُوَلَّيْ. لَا تُوَلَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوَلِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّ. لاَ تُوَلِّ . لاَ اُوَلِّ. لاَ نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّ. لاَ تُوَلَّ . لاَ اُوَلَّ. لاَ نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّیَا. لاَ یُوَلُّوْا. لاَ تُوَلِّیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّیَا. لاَ یُوَلَّوْا. لاَ تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَلًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَلَّـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُوَلًّی بن گیا۔

مُوَلَّیَانِ . مُوَلَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَلٍّ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُوَلٍّ بن گیا۔

مُوَلِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَلِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَلُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَلُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُوَلُّوْنَ بن گیا۔

مُوَلِّيَةٌ. مُوَلِّيَتَانِ. مُوَلِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَلًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلًّى بن گیا۔

مُوَلَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلَّوْنَ بن گیا۔

مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَلَّيَةٌ. مُوَلَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ بن گئے۔

مُوَلَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃ

جیسے اَلْمُوَالَاۃُ (دوستی کرنا)

مُوَالَاۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃ .

اصل میں مُوَالَیَۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاۃ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَالَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر تو وَالٰی بن گیا۔

وَالَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَوْا بن گیا۔

وَالَتْ. وَالَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالَیَتْ. وَالَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ. وَالَتَا بن گئے۔

وَالَیْنَ. وَالَیْتَ. وَالَیْتُمَا. وَالَیْتُمْ. وَالَیْتِ. وَالَیْتُمَا. وَالَیْتُنَّ. وَالَیْتُ. وَالَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُوْلِیَ. وُوْلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُالِیَ. وُالِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیَ . وُوْلِیَا بن گئے۔

وُوْلُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُالِیُوا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا تووُوْلِیُوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تووُوْلُیْوا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیا تووُوْلُوْوا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تووُوْلُوا بن گیا۔

وُوْلِيَتْ. وُوْلِيَتَا. وُوْلِيْنَ. وُوْلِيْنَ. وُوْلِيْتَ. وُوْلِيْتُمَا. وُوْلِيْتُمْ. وُوْلِيْتِ. وُوْلِيْتُمَا. وُوْلِيْتُنَّ. وُوْلِيْتُ. وُوْلِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں وُالِيَتْ. وُالِيَتَا. وُالِيْنَ. وُالِيْتَ. وُالِيْتُمَا. وُالِيْتُمْ. وُالِيْتِ. وُالِيْتُمَا. وُالِيْتُنَّ. وُالِيْتُ. وُالِيْنَا. تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوَالِيْ. تُوَالِيْ. اُوَالِيْ. نُوَالِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوَالِيُ. تُوَالِيُ. اُوَالِيُ. نُوَالِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُوَالِيْ. تُوَالِيْ. اُوَالِيْ. نُوَالِيْ بن گئے۔

يُوَالِيَانِ. تُوَالِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوَالِيُوْنَ. تُوَالِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُوَالُيْوْنَ. تُوَالُيْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ بن گئے۔

يُوَالِيْنَ. تُوَالِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کوساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوَالِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَالٰى. تُوَالٰى. اُوَالٰى. نُوَالٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُـوَالَـيُ. تُوَالَيُ. اُوَالَيُ. نُوَالَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالٰى. تُوَالٰى. اُوَالٰى. نُوَالٰى بن گئے۔

يُوَالَيَانِ. تُوَالَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـوَالَـيُوْنَ. تُـوَالَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُـوَالاوْنَ. تُـوَالاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُـوَالَـوْنَ. تُوَالَوْنَ بن گئے ۔

يُوَالَيْنَ. تُوَالَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَالَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ اُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُوَالَ. لَمْ تُوَالَ. لَمْ اُوَالَ. لَمْ نُوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیَا. لَمْ یُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیَا. لَمْ تُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیْ . لَمْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیَا. لَمْ یُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیَا. لَمْ تُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیْ . لَمْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیْنَ. لَمْ تُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیْنَ. لَمْ تُوَالَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَ. لَنْ تُوَالِیَ. لَنْ اُوَالِیَ. لَنْ نُّوَالِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالٰی. لَنْ تُوَالٰی. لَنْ اُوَالٰی. لَنْ نُّوَالٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَا. لَنْ یُّوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیَا. لَنْ تُوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیْ. لَنْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیَا. لَن یُّوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیَا. لَنْ تُوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیْ. لَنْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیْنَ. لَنْ تُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیْنَ. لَنْ تُوَالَیْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَنَّ. لَتُوَالِیَنَّ. لَاُوَالِیَنَّ. لَنُوَالِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالِیَنْ. لَتُوَالِیَنْ. لَاُ وَالِیَنْ. لَنُوَالِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنَّ. لَتُوَالَیَنَّ. لَأُوَالَیَنَّ. لَنُوَالَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنْ. لَتُوَالَیَنْ. لَأُوَالَیَنْ. لَنُوَالَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالُنَّ. لَتُوَالُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالُنْ. لَتُوَالُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنَّ. لَتُوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنْ. لَتُوَالَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُـوَالِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُـوَالِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُـوَالَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَالَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُـوَالِیَـانِّ . لَتُـوَالِیَـانِّ . لَیُوَالِیْنَانِّ . لَتُوَالِیَانِّ . لَتُوَالِیْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَالَیَانِّ . لَتُوَالَیَانِّ . لَیُوَالَیْنَانِّ . لَتُوَالَیَانِّ . لَتُوَالَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَالِـیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَالِیَـانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیَا بن گیا۔

وَالُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالُوْا بن گیا۔

وَالِیُ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف وَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیُ بن گیا۔

وَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو وَالِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُوَالٰی سے لِتُوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُوَالَیَا. لِتُوَالَوْا. لِتُوَالَیْ. لِتُوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِ. لِتُوَالِ. لِاُ وَالِ. لِنُوَالِ.

اور مجہول میں:لِیُوَالَ. لِتُوَالَ. لِاُ وَالَ. لِنُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوَالِیَا. لِیُوَالُوْا. لِتُوَالِیَا اور مجہول میں:لِیُوَالَیَا. لِیُوَالَوْا. لِتُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُوَالِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَالِ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيَا. لَا تُوَالُوْا. لَا تُوَالِيْ. لَا تُوَالِيَا. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيَا. لَا تُوَالَوْا. لَا تُوَالَيْ. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوَالَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِ. لَا تُوَالِ. لَا اُوَالِ. لَا نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَ. لَا تُوَالَ. لَا اُوَالَ. لَا نُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَا. لَا يُوَالُوْا. لَا تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُوَالَيَا. لَا يُوَالَوْا. لَا تُوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوَالَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَالًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ . مُوَالَیَاتٌ :۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَالٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوَالٍ بن گیا۔

مُوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَالِیْوُنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوَالُوْنَ بن گیا۔

مُوَالِیَۃٌ. مُوَالِیَتَانِ. مُوَالِیَاتٌ :۔ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَالًی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالَوْنَ بن گیا۔

مُوَالاۃ. مُوَالاَتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیَۃ. مُوَالَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالاۃ. مُوَالاَتَانِ بن گئے۔

مُوَالَیَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ

جیسے: اَلتَّوَقِّیْ (بچنا)

تَوَقِّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ.

اصل میں تَوَقُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَوَقِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَقٍّ بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تنوین گر جائے گی جیسے اَلتَّوَقِّیْ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقّٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعل.

اصل میں تَوَقَّیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَقّٰی بن گیا۔

تَوَقَّیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقَّوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقَّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَقَّیَتْ. تَوَقَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا بن گئے۔

تَوَقَّيْنَ. تَوَقَّيْتَ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْتِ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُنَّ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُقِّيَ. تُوُقِّيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوُقُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوُقِّيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا توتُوُقُّيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُقُّوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی توتُوُقُّوْا بن گیا۔

تُوُقِّيَتْ. تُوُقِّيَتَا. تُوُقِّيْنَ. تُوُقِّيْتَ. تُوُقِّيْتُمَا. تُوُقِّيْتُمْ. تُوُقِّيْتِ. تُوُقِّيْتُمَا. تُوُقِّيْتُنَّ. تُوُقِّيْتُ. تُوُقِّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَقّٰى. تَتَوَقّٰى. اَتَوَقّٰى. نَتَوَقّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَقَّيُ. تَتَوَقَّيُ. اَتَوَقَّيُ. نَتَوَقَّيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقّٰى. تَتَوَقّٰى. اَتَوَقّٰى. نَتَوَقّٰى بن گئے۔

يَتَوَقَّيَانِ. تَتَوَقَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَوَقَّيُوْنَ. تَتَوَقَّيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقَّاوْنَ. تَتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يَتَوَقَّيْنَ. تَتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَوَقَّيُ. تُتَوَقَّيُ. اُتَوَقَّيُ. نُتَوَقَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى بن گئے۔

يُتَوَقَّيَانِ تُتَوَقَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَوَقَّيُوْنَ. تُتَوَقَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقَّاوْنَ. تُتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يُتَوَقَّيْنَ. تُتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ اَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ اُتَوَقَّ. لَمْ نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیَا. لَمْ یَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیْ . لَمْ تَتَوَقَّیَا

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیَا. لَمْ یُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیْ . لَمْ تُتَوَقَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیْنَ. لَمْ تَتَوَقَّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیْنَ. لَمْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقّٰی. لَنْ تَتَوَقّٰی. لَنْ اَتَوَقّٰی. لَنْ نَّتَوَقّٰی .

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقّٰی. لَنْ تُتَوَقّٰی. لَنْ اُتَوَقّٰی. لَنْ نُّتَوَقّٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیَا. لَنْ یَّتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیْ . لَنْ تَتَوَقَّیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیَا. لَنْ یُّتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیْ . لَنْ تُتَوَقَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تَتَوَقَّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنَّ. لَتَتَوَقَّيَنَّ. لَأَتَوَقَّيَنَّ. لَنَتَوَقَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنْ. لَتَتَوَقَّيَنْ. لَأَتَوَقَّيَنْ. لَنَتَوَقَّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنَّ. لَتُتَوَقَّيَنَّ. لَأُتَوَقَّيَنَّ. لَنُتَوَقَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنْ. لَتُتَوَقَّيَنْ. لَأُتَوَقَّيَنْ. لَنُتَوَقَّيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنَّ. لَتَتَوَقَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنْ. لَتَتَوَقَّوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنَّ. لَتُتَوَقَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنْ. لَتُتَوَقَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَقَّيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَقَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَانِّ . لَتَتَوَقَّيَانِّ. لَيَتَوَقَّيْنَانِّ . لَتَتَوَقَّيَانِّ . لَتَتَوَقَّيْنَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَانِّ . لَتُتَوَقَّيَانِّ . لَيُتَوَقَّيْنَانِّ . لَتُتَوَقَّيَانِّ . لَتُتَوَقَّيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّيَا بن گیا۔

تَوَقَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّیْ بن گیا۔

تَوَقَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ تو تَوَقَّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَقّٰی سے لِتُتَوَقَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَوَقَّیَا. لِتُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّیْ. لِتُتَوَقَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَقَّ. لِتَتَوَقَّ. لِأَتَوَقَّ. لِنَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَوَقَّ. لِتُتَوَقَّ. لِأُتَوَقَّ. لِنُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں :لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّوْا. لِتَتَوَقَّيَا اور مجہول میں: لِيُتَوَقَّيَا. لِيُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں :لِيَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں :لِيُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيْ. لَا تَتَوَقَّيَا. اور مجہول میں: لَا تُتَوَقَّيَا. لَا تُتَوَقَّوْا. لَا تُتَوَقَّيْ. لَا تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَتَوَقَّيْنَ. اور مجہول میں :لَا تُتَوَقَّيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا تَتَوَقَّ . لَا أَتَوَقَّ. لَا نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَا يُتَوَقَّ. لَا تُتَوَقَّ . لَا أُتَوَقَّ. لَا نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّوْا. لَا تَتَوَقَّيَا اور مجہول میں :لَا يُتَوَقَّيَا. لَا يُتَوَقَّوْا. لَا تُتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں :لَا يَتَوَقَّيْنَ . اور مجہول میں :لَا يُتَوَقَّيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَقًّى :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَقَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقًّى بن گیا۔

مُتَوَقَّيَانِ . مُتَوَقَّيَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَقٍّ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَقٍّ بن گیا۔

مُتَوَقِّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَقُّيْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَوَقُّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقِّيَةٌ. مُتَوَقِّيَتَانِ. مُتَوَقِّيَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَقًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقًّى بن گیا۔

مُتَوَقَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تومُتَوَقَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومُتَوَقَّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقَّاةٌ. مُتَوَقَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّيَةٌ. مُتَوَقَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تومُتَوَقَّاةٌ. مُتَوَقَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَقَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ

جیسے اَلتَّوَالِيُ (پے در پے کرنا)

تَوَالِي : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفاعل.

اصل میں تَوَالُيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَوَالٍ بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تنوین گر جائے گی تو اَلتَّوَالِيُ بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَوَالَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَالٰی بن گیا۔

تَوَالَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَوَالَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَالَيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَتْ. تَوَالَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَيَتْ. تَوَالَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَيْنَ. تَوَالَيْتَ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُمْ. تَوَالَيْتِ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْتُ. تَوَالَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُولِيَ. تُوُولِيَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُوَالِيَ. تُوَالِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُولِيَ . تُوُولِيَا بن گئے۔

تُوُولُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوَالِيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُولِيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُولُيْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُولُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُوُولُوْا بن گیا۔

تُوُولِيَتْ. تُوُولِيَتَا. تُوُولِيْنَ. تُوُولِيْتَ. تُوُولِيْتُمَا. تُوُولِيْتُمْ. تُوُولِيْتِ. تُوُولِيْتُمَا. تُوُولِيْتُنَّ. تُوُولِيْتُ. تُوُولِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تُوَالِيَتْ. تُوَالِيَتَا. تُوَالِيْنَ. تُوَالِيْتَ. تُوَالِيْتُمَا. تُوَالِيْتُمْ. تُوَالِيْتِ. تُوَالِيْتُمَا. تُوَالِيْتُنَّ. تُوَالِيْتُ. تُوَالِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَالٰى. تَتَوَالٰى. اَتَوَالٰى. نَتَوَالٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَالَيُ. تَتَوَالَيُ. اَتَوَالَيُ. نَتَوَالَيُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالٰی. تَتَوَالٰی. اَتَوَالٰی. نَتَوَالٰی بن گئے۔

یَتَوَالَیَانِ. تَتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَاوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَاوَالَیُوْنَ. تَتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالاَوْنَ. تَتَوَالاَوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

یَتَاوَالَیْنَ. تَتَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَاوَالَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَاوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالَیُ. تُتَوَالَیُ. اُتَوَالَیُ. نُتَوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی بن گئے۔

یُتَوَالَیَانِ. تُتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَاوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَاوَالَیُوْنَ. تُتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالاَوْنَ. تُتَوَالاَوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ بن گئے۔

يُتَوَالَيْنَ. تُتَوَالَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَالَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَالَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُتَوَالَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَاوَالَ. لَمْ تَتَوَالَ. لَمْ اَتَوَالَ. لَمْ نَتَاوَالَ.

اورمجہول میں: لَمْ. يُتَاوَالَ. لَمْ تُتَوَالَ. لَمْ اُتَوَالَ. لَمْ نُتَاوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ يَتَوَالَيَا. لَمْ يَتَوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَيَا.لَمْ تَتَاوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَىْ . لَمْ تَتَاوَالَيَا.

اورمجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيَا. لَمْ يُتَوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَيَا.لَمْ تُتَاوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَىْ . لَمْ تُتَاوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَالَيْنَ. لَمْ تَتَوَالَيْنَ .اورمجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيْنَ. لَمْ تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَوَالٰى. لَنْ تَتَوَالٰى. لَنْ اَتَوَالٰى. لَنْ نَّتَاوَالٰى.

اورمجہول میں: لَنْ يُّتَوَالٰى. لَنْ تُتَوَالٰى. لَنْ اُتَوَالٰى. لَنْ نُّتَاوَالٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّتَوَالَیَا. لَنْ یَّتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَیَا. لَنْ تَتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَیْ. لَنْ تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں:لَنْ یُّتَوَالَیَا. لَنْ یُّتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَیَا. لَنْ تُتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَیْ. لَنْ تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں :لَنْ یَّتَوَالَیْنَ. لَنْ تَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَالَیْنَ. لَنْ تُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر'واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسےنون تاکیدثقیلہ معروف میں: لَیَتَوَالَیَنَّ. لَتَتَوَالَیَنَّ. لَأَتَوَالَیَنَّ. لَنَتَوَالَیَنَّ.

اورنون تاکیدخفیفہ معروف میں: لَیَتَوَالَیَنْ. لَتَتَوَالَیَنْ. لَأَتَوَالَیَنْ. لَنَتَوَالَیَنْ.

جیسےنون تاکیدثقیلہ مجہول میں: لَیُتَوَالَیَنَّ. لَتُتَوَالَیَنَّ. لَأُتَوَالَیَنَّ. لَنُتَوَالَیَنَّ.

اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں: لَیُتَوَالَیَنْ. لَتُتَوَالَیَنْ. لَأُتَوَالَیَنْ. لَنُتَوَالَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واو کوضمہ دیں گے۔جیسے:نون تاکیدثقیلہ معروف میں:لَیَتَوَالَوُنَّ. لَتَتَوَالَوُنَّ اورنون تاکیدخفیفہ معروف میں:لَیَتَوَالَوُنْ. لَتَتَوَالَوُنْ. جیسےنون تاکیدثقیلہ مجہول میں:لَیُتَوَالَوُنَّ. لَتُتَوَالَوُنَّ اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں:لَیُتَوَالَوُنْ. لَتُتَوَالَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کوکسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکیدثقیلہ معروف میں لَتَتَوَالَیِنَّ. اورنون تاکیدخفیفہ معروف میں لَتَتَوَالَیِنْ جیسےنون تاکیدثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَالَیِنَّ اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں لَتُتَوَالَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکیدثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسےنون تاکیدثقیلہ معروف میں:لَیَتَوَالَیَانِّ . لَتَتَوَالَیَانِّ . لَیَتَوَالَیْنَانِّ . لَتَتَوَالَیَانِّ . لَتَتَوَالَیْنَانِّ . اورنون تاکیدثقیلہ مجہول میں:لَیُتَوَالَیَانِّ . لَتُتَوَالَیَانِّ . لَیُتَوَالَیْنَانِّ . لَتُتَوَالَیَانِّ . لَتُتَوَالَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔
آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَالَ بن گیا۔

تَوَالَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیَا بن گیا۔

تَوَالَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیْ بن گیا۔

تَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو
تَوَالَیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَالٰی سے لِتُتَوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد
و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لِتُتَوَالَیَا. لِتُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیْ. لِتُتَوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل
سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَ. لِتَتَوَالَ. لِأَتَوَالَ. لِنَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لِیُتَوَالَ. لِتُتَوَالَ. لِأُتَوَالَ. لِنُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَیَا. لِیَتَوَالَوْا. لِتَتَوَالَیَا اور مجہول میں: لِیُتَوَالَیَا. لِیُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَیَا. لَا تَتَوَالَوْا. لَا تَتَوَالَیْ. لَا تَتَوَالَیَا. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَیَا. لَا تُتَوَالَوْا. لَا تُتَوَالَیْ. لَا تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَتَوَالَ. لَا تَتَوَالَ. لَا اَتَوَالَ. لَا نَتَوَالَ .

اورمجہول میں: لَا یُتَوَالَ. لَا تُتَوَالَ. لَا اُتَوَالَ. لَا نُتَوَالَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَا یَتَوَالَیَا. لَا یَتَوَالَوْا. لَا تَتَوَالَیَا.

اورمجہول میں: لَا یُتَوَالَیَا. لَا یُتَوَالَوْا. لَا تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُتَوَالَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَالًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔

مُتَوَالَیَانِ . مُتَوَالَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَالُوْنَ بن گیا۔

مُتَوَالِیَۃٌ. مُتَوَالِیَتَانِ. مُتَوَالِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَالٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔
مُتَوَالَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
مُتَوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَوَالَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔
مُتَوَالَاۃٌ. مُتَوَالَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَیَۃٌ. مُتَوَالَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَوَالَاۃٌ. مُتَوَالَاتَانِ بن گئے۔
مُتَوَالَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ . یَضْرِبُ. جیسے اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ .

اصل میں طَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَوْا بن گیا۔

طَوَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَتْ بن گیا۔

طَوَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَتَا بن گیا۔

طَوَیْنَ. طَوَیْتَ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُمْ. طَوَیْتِ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُنَّ. طَوَیْتُ . طَوَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طُوِیَ. طُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طُوُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

طُوِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو طُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو طُوُوْا بن گیا۔

طُوِیَتْ. طُوِیَتَا. طُوِیْنَ. طُوِیْتَ. طُوِیْتُمَا. طُوِیْتُمْ. طُوِیْتِ. طُوِیْتُمَا. طُوِیْتُنَّ. طُوِیْتُ. طُوِیْنَا : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ.

اصل میں یَطْوِیُ. تَطْوِیُ. اَطْوِیُ. نَطْوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ بن گئے۔

یَطْوِیَانِ . تَطْوِیَانِ: صغیہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْوِیُوْنَ. تَطْوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَطْوُیُوْنَ. تَطْوُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو یَطْوُوْوْنَ. تَطْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

یَطْوِیْنَ. تَطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَطْوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطْویٰ. تُطْویٰ. اُطْویٰ. نُطْویٰ.

اصل میں یُطْوَیُ. تُطْوَیُ. اُطْوَیُ. نُطْوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یُطْویٰ. تُطْویٰ. اُطْویٰ. نُطْویٰ بن گئے۔

یُطْوَیَانِ . تُطْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُطْوَیُوْنَ. تُطْوَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ بن گئے۔

یُطْوَیْنَ. تُطْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُطْوَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُطْوَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُطْوَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُطْوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَم یَطْوِ. لَمْ تَطْوِ. لَمْ اَطْوِ. لَمْ نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَ. لَمْ تُطْوَ. لَمْ اُطْوَ. لَمْ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیَا. لَمْ یَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیَا. لَمْ تَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیْ. لَمْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیَا. لَمْ تُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیْ. لَمْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیْنَ. لَمْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیْنَ. لَمْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَ. لَنْ تَطْوِیَ. لَنْ اَطْوِیَ. لَنْ نَّطْوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوٰی. لَنْ تُطْوٰی. لَنْ اُطْوٰی. لَنْ نُّطْوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَا. لَنْ یَّطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیَا. لَنْ تَطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیْ. لَنْ تَطْوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیَا. لَنْ یُّطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیَا. لَنْ تُطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیْ . لَنْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیْنَ. لَنْ تَطْوِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوَیْنَ. لَنْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَنَّ. لَتَطْوِیَنَّ. لَاَطْوِیَنَّ. لَنَطْوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوِیَنْ. لَتَطْوِیَنْ. لَاَطْوِیَنْ. لَنَطْوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنَّ. لَتُطْوَیَنَّ. لَاُطْوَیَنَّ. لَنُطْوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنْ. لَتُطْوَیَنْ. لَاُطْوَیَنْ. لَنُطْوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوُنَّ. لَتَطْوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوُنْ. لَتَطْوُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَوُنَّ. لَتُطْوَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَوُنْ. لَتُطْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَطْوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَطْوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُطْوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُطْوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ. لَیَطْوِیْنَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ . لَتَطْوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیَانِّ . لَیُطْوَیْنَانِّ. لَتُطْوَیَانِّ. لَتُطْوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْوِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِطْوِ بن گیا۔

اِطْوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیَا بن گیا۔

اِطْوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسب سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوُوْا بن گیا۔

اِطْوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیْ بن گیا۔

اِطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُطْوٰی سے لِتُطْوَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُطْوَیَا. لِتُطْوَوْا. لِتُطْوَیْ. لِتُطْوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُطْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَطْوِ. لِتَطْوِ. لِأَطْوِ. لِنَطْوِ.

اور مجہول میں: لِيُطْوَ. لِتُطْوَ. لِأُطْوَ. لِنُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِيَطْوِيَا. لِيَطْوُوْا. لِتَطْوِيَا اور مجہول میں: لِيُطْوَيَا. لِيُطْوَوْا. لِتُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُطْوَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوُوْا. لَا تَطْوِیْ. لَا تَطْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُطْوَيَا. لَا تُطْوَوْا. لَا تُطْوَیْ. لَا تُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُطْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِ. لَا تَطْوِ. لَا أَطْوِ. لَا نَطْوِ.

اور مجہول میں: لَا يُطْوَ. لَا تُطْوَ. لَا أُطْوَ. لَا نُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوْا. لَا تَطْوِيَا اور مجہول میں: لَا يُطْوَيَا. لَا يُطْوَوْا. لَا تُطْوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَطْوِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُطْوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَطْوًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَطْوًی بن گیا۔

مَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِطْوًی بن گیا۔

مِطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا، معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِطْوَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاۃٌ بن گیا۔

مِطْوَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِطْوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کردیا تو مُطَیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِطْوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءٌ بن گیا۔

مِطْوَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَطَاوِیْیُ بن گیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِایٌ مُطَیْوِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیْیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُطَیْیِیْیٌ . مُطَیْیِیْیَۃٌ بن گے۔ پھر پہلی یاء کا

دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌ ۔ مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَیِّیٌّ اور مُطَیِّیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیا حذف کردیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْـوَیُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَ طْـوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔

اَطَاوٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَطَاوٍ بن گیا۔

اُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کردیا تو اُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طِیّٰی. طِیَّیَانِ. طِیَّیَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طُوْیٰ طُـوْیَیَانِ. طُوْیَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُیّٰی. طُیَّیَانِ. طُیَّیَاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طُوًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو طُوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًی بن گیا۔

طُوَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَطْوَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَطْوَیَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَطْوَاہُ بن گیا۔

وَ اَطْوِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَطْوِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرادی تو اَطْوِ بِہٖ بن گیا۔

طُوُوَ اور طُوُوْتُ: اصل میں طَوُیَ. اور طَوُیْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو طُوُوَ اور طُوُوْتُ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو طَاوِیْنٌ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرادی تو طَاوٍ بن گیا۔

طَاوِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو طَاوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو طَاوُوْنَ بن گیا۔

طُوَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طُوَاۃٌ بن گیا۔

طُوَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طُوَّاءٌ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوًّی بن گیا۔

طِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُيٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِيٌّ بن گیا۔

طُوَیَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِيَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طُيَّانٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِيَّانٌ بن گیا۔

طِوَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طِوَاءٌ بن گیا۔

طُوِيٌّ یا طِوِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُــوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُــوُيٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طُوِيٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے طِوِيٌّ

طُوَيٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُــوَيِّيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو طُوَيٌّ بن گیا۔

طَاوِیَۃٌ. طَاوِیَتَانِ. طَاوِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَاءٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَــوَاوِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو طَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَاءٍ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوًّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوًّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًّی بن گیا۔

طُوَيَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوَيْـوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُـوَيِّيَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طُوَيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَطْوِیٌّ. مَّطْوِیَّانِ. مَطْوِیُّوْنَ. مَطْوِیَّةٌ. مَّطْوِیَّتَانِ. مَطْوِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوُوْیٌ. مَّـطْـوُوْيَانِ. مَطْوُوْيُوْنَ. مَطْوُوْيَةٌ. مَّطْوُوْيَتَانِ. مَطْوُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَـطْـوُیٌّ. مَّـطْـوُیَّـانِ. مَطْوُیُّوْنَ. مَطْوُیَّةٌ. مَّطْوُیَّتَانِ. مَطْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَـطَاوِوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَـطَـاوِيْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَیٌّ. اور مُطَیَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَیْوِوْیٌ اور مُطَیْوِوْيَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَیْوِیْیٌ اور مُطَیْوِیْيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَـیِّـیْـیٌ اور مُـطَـیِّـیْـيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَـیِّـیٌّ. اور مُـطَـیِّـیَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِسْتِوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتِوَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افتعال۔

اصل میں اِسْتِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوٰی بن گیا۔

اِسْتَوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَوْا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا :۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب ۔

اصل میں اِسْتَوَیَتْ. اِسْتَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا بن گئے۔

اِسْتَوَیْنَ. اِسْتَوَیْتَ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُمْ. اِسْتَوَیْتِ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُنَّ. اِسْتَوَیْتُ. اِسْتَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوِیَ. اُسْتُوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُیْوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُوُوا بن گیا۔

اُسْتُوِيَتْ. اُسْتُوِيَتَا. اُسْتُوِيْنَ. اُسْتُوِيْتَ. اُسْتُوِيْتُمَا. اُسْتُوِيْتُمْ. اُسْتُوِيْتِ. اُسْتُوِيْتُمَا. اُسْتُوِيْتُنَّ. اُسْتُوِيْتُ. اُسْتُوِيْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَوِيُ. تَسْتَوِيُ. اَسْتَوِيُ. نَسْتَوِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ بن گئے۔

يَسْتَوِيَانِ. تَسْتَوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَوِيُوْنَ. تَسْتَوِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَوْيُوْنَ. تَسْتَوْيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ بن گئے۔

يَسْتَوِيْنَ. تَسْتَوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَوَيُ. تُسْتَوَيُ. اُسْتَوَيُ. نُسْتَوَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی بن گئے۔

يُسْتَوَيَانِ. تُسْتَوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَوَيُوْنَ. تُسْتَوَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَوَوْنَ. تُسْتَوَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَوَيْنَ. تُسْتَوَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ اَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَ. لَمْ تُسْتَوَ. لَمْ اُسْتَوَ. لَمْ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ يَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوْا.لَمْ تَسْتَوِیْ . لَمْ تَسْتَوِيَا .

اور مجہول میں :لَمْ يُسْتَوَيَا. لَمْ يُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيَا. لَمْ تُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَیْ . لَمْ تُسْتَوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيْنَ. لَمْ تَسْتَوِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيْنَ. لَمْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ اَسْتَوِيَ. لَنْ نَّسْتَوِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوٰى. لَنْ تُسْتَوٰى. لَنْ اُسْتَوٰى. لَنْ نُسْتَوٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيَا. لَنْ يَّسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِيَا. لَنْ تَسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِیْ. لَنْ تَسْتَوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيَا. لَنْ يُّسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَيَا. لَنْ تُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَیْ. لَنْ تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيْنَ. لَنْ تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَوَيْنَ. لَنْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنَّ. لَتَسْتَوِيَنَّ. لَاَسْتَوِيَنَّ. لَنَسْتَوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَنْ. لَتَسْتَوِيَنْ. لَاَسْتَوِيَنْ. لَنَسْتَوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنَّ. لَتُسْتَوَيَنَّ. لَاُسْتَوَيَنَّ. لَنُسْتَوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَيَنْ. لَتُسْتَوَيَنْ. لَاُسْتَوَيَنْ. لَنُسْتَوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوُنَّ. لَتَسْتَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَوُنْ. لَتَسْتَوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنَّ. لَتُسْتَوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَوَوُنْ. لَتُسْتَوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَيَسْتَوِيْنَانِّ. لَتَسْتَوِيَانِّ. لَتَسْتَوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں لَیُستَوَیَانِّ . لَتُستَوَیَانِّ . لَیُستَوَیْنَانِّ. لَتُستَوَیَانِّ . لَتُستَوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِستَوِ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِیُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِستَوِ بن گیا۔

اِستَوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوِیَا بن گیا۔

اِستَوُوا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِستَوُوا بن گیا۔

اِستَوِیُ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِستَوِیُ بن گیا۔

اِستَوِینَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَستَوِینَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِستَوِینَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُستَوٰی سے لِتُستَوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُستَوَیَا. لِتُستَوَوا. لِتُستَوَیُ. لِتُستَوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُستَوَینَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے ۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَوِ. لِتَسْتَوِ. لِأَسْتَوِ. لِنَسْتَوِ.

اور مجہول میں :لِيُسْتَوَ. لِتُسْتَوَ. لِأُسْتَوَ. لِنُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَسْتَوِيَا. لِيَسْتَوُوْا. لِتَسْتَوِيَا اور مجہول میں :لِيُسْتَوَيَا. لِيُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں :لِيُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِيْ. لَا تَسْتَوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَيَا. لَا تُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَيْ. لَا تُسْتَوَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں :لَا تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ. لَا أَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

اورمجہول میں: لاَ یُستَوَ. لاَ تُستَوَ . لاَ اُستَوَ. لاَ نُستَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَستَوِیَا. لاَ یَستَوُوا. لاَ تَستَوِیَااورمجہول میں:لاَ یُستَوَیَا. لاَ یُستَوَوا. لاَ تُستَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَستَوِینَ . اورمجہول میں:لاَ یُستَوَینَ.

بحث اسم ظرف

مُستَوًی:۔صیغہ واحداسم ظرف۔

اصل میں مُستَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتومُستَوًی بن گیا۔

مُستَوَیَانِ . مُستَوَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُستَوٍی :۔صیغہ واحدمذکراسم فاعل۔

اصل میں مُستَـوِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُستَوٍی بن گیا۔

مُستَوِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکراسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُستَوُونَ :۔صیغہ جمع مذکرسالم اسم فاعل۔

اصل میں مُستَـوِیُونَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جزنمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاء کی حرکت اسے دی تومُستَـوْیُونَ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے تبدیل کردیاتومُستَوُوْنَ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تومُستَوُونَ بن گیا۔

مُستَوِیَۃٌ. مُستَوِیَتَانِ. مُستَوِیَاتٌ:۔صیغہ واحدوتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دیا تو مُسْتَوَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیَۃٌ. مُسْتَوَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتِحْیَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْیٰ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَحْیَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْیٰ بن گیا۔

اِسْتَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسۡتَحۡیَوۡا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسۡتَحۡیَیُوۡا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسۡتَحۡیَوۡا بن گیا۔

اِسۡتَحۡیَتۡ. اِسۡتَحۡیَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسۡتَحۡیَیَتۡ. اِسۡتَحۡیَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسۡتَحۡیَتۡ. اِسۡتَحۡیَتَا بن گئے۔

اِسۡتَحۡیَیۡنَ. اِسۡتَحۡیَیۡتَ. اِسۡتَحۡیَیۡتُمَا. اِسۡتَحۡیَیۡتُمۡ. اِسۡتَحۡیَیۡتِ. اِسۡتَحۡیَیۡتُمَا. اِسۡتَحۡیَیۡتُنَّ. اِسۡتَحۡیَیۡتُ. اِسۡتَحۡیَیۡنَا

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسۡتُحۡیِیَ. اُسۡتُحۡیِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسۡتُحۡیُوۡا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُسۡتُحۡیِیُوۡا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسۡتُحۡیُیۡوۡا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اُسۡتُحۡیُوۡوۡا ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسۡتُحۡیُوۡا بن گیا۔

اُسۡتُحۡیِیَتۡ. اُسۡتُحۡیِیَتَا. اُسۡتُحۡیِیۡنَ. اُسۡتُحۡیِیۡتَ. اُسۡتُحۡیِیۡتُمَا. اُسۡتُحۡیِیۡتُمۡ. اُسۡتُحۡیِیۡتِ. اُسۡتُحۡیِیۡتُمَا. اُسۡتُحۡیِیۡتُنَّ. اُسۡتُحۡیِیۡتُ. اُسۡتُحۡیِیۡنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسۡتَحۡیِیۡ. تَسۡتَحۡیِیۡ. اَسۡتَحۡیِیۡ. نَسۡتَحۡیِیۡ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسۡتَحۡیِیُ. تَسۡتَحۡیِیُ. اَسۡتَحۡیِیُ. نَسۡتَحۡیِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسۡتَحۡیِیۡ. تَسۡتَحۡیِیۡ. اَسۡتَحۡیِیۡ. نَسۡتَحۡیِیۡ بن گئے۔

یَسۡتَحۡیِیَانِ. تَسۡتَحۡیِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَحْيِيُوْنَ. تَسْتَحْيِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَحْيُيُوْنَ. تَسْتَحْيُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ بن گئے ۔

يَسْتَحْيِيْنَ. تَسْتَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُ. تُسْتَحْيَيُ. اُسْتَحْيَيُ. نُسْتَحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى بن گئے۔

يُسْتَحْيَيَانِ. تُسْتَحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُوْنَ. تُسْتَحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گردیا تو يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَحْيَيْنَ. تُسْتَحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ اَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَ. لَمْ تُسْتَحْيَ. لَمْ اُسْتَحْيَ. لَمْ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ يَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيْ. لَمْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيَا. لَمْ يُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيَا. لَمْ تُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيْ. لَمْ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيْنَ. لَمْ تَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيْنَ. لَمْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَ. لَنْ تَسْتَحْيِيَ. لَنْ اَسْتَحْيِيَ. لَنْ نَّسْتَحْيِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيٰى. لَنْ تُسْتَحْيٰى. لَنْ اُسْتَحْيٰى. لَنْ نُّسْتَحْيٰى.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَا. لَنْ يَّسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيْ. لَنْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيَا. لَنْ يُّسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيَا. لَنْ تُسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيْ. لَنْ تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيْنَ. لَنْ تَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيْنَ. لَنْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنَّ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنْ. لَتَسْتَحْيِيَنْ. لَأَسْتَحْيِيَنْ. لَنَسْتَحْيِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنَّ. لَتُسْتَحْيَيَنَّ. لَأُسْتَحْيَيَنَّ. لَنُسْتَحْيَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنْ. لَتُسْتَحْيَيَنْ. لَأُسْتَحْيَيَنْ. لَنُسْتَحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنَّ. لَتَسْتَحْيُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنْ. لَتَسْتَحْيُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنَّ. لَتُسْتَحْيَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنْ. لَتُسْتَحْيَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَحْيَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَحْيَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَيَسْتَحْيِينَانِّ. لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِينَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَيُسْتَحْيَيْنَانِّ. لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

• اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيَا بن گیا۔

اِسْتَحْيُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيُوْا بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيْ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسْتَحْيٰی سے لِتُسْتَحْيَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسْتَحْيَيَا. لِتُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيْ. لِتُسْتَحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِيَسْتَحْيِ. لِتَسْتَحْيِ. لِاَسْتَحْيِ. لِنَسْتَحْيِ .

اور مجہول میں :لِيُسْتَحْيَ. لِتُسْتَحْيَ. لِاُسْتَحْيَ. لِنُسْتَحْيَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَسْتَحْیِیَا. لِیَسْتَحْیُوْا. لِتَسْتَحْیِیَا. اورمجہول میں: لِیُسْتَحْیَیَا. لِیُسْتَحْیَوْا. لِتُسْتَحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَحْیِیْنَ. اورمجہول میں: لِیُسْتَحْیَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْیِ. اورمجہول میں: لاَ تُسْتَحْیَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْیِیَا. لاَ تَسْتَحْیُوْا. لاَ تَسْتَحْیِیْ. لاَ تَسْتَحْیِیَا. اورمجہول میں: لاَ تُسْتَحْیَیَا. لاَ تُسْتَحْیَوْا. لاَ تُسْتَحْیَیْ. لاَ تُسْتَحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَحْیِیْنَ. اورمجہول میں: لاَ تُسْتَحْیَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَحْیِ. لاَ تَسْتَحْیِ. لاَ اَسْتَحْیِ. لاَ نَسْتَحْیِ.

اورمجہول میں: لاَ یُسْتَحْیَ. لاَ تُسْتَحْیَ. لاَ اُسْتَحْیَ. لاَ نُسْتَحْیَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَحْیِیَا. لاَ یَسْتَحْیُوْا. لاَ تَسْتَحْیِیَا.

اورمجہول میں: لاَ یُسْتَحْیَیَا. لاَ یُسْتَحْیَوْا. لاَ تُسْتَحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَیَسْتَحْیِیْنَ. اورمجہول میں: لاَ یُسْتَحْیَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ . مُسْتَحْيَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَحْيٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَحْيٍ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْيُيْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَةٌ. مُسْتَحْيِيَتَانِ. مُسْتَحْيِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَحْيًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَحْيَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيَةٌ. مُسْتَحْيَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

xxxxxxxxx

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزِوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب انفعال۔

اصل میں اِنْزِوَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں اِنْزَوَيَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰی بن گیا۔

اِنْزَوَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَوْا بن گیا۔

اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيَتْ. اِنْزَوَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا بن گئے۔

اِنْزَوَيْنَ. اِنْزَوَيْتَ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُمْ. اِنْزَوَيْتِ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُنَّ. اِنْزَوَيْتُ. اِنْزَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْزُوِيَ بِهِ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْزَوِىْ. تَنْزَوِىْ. اَنْزَوِىْ. نَنْزَوِىْ :۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْزَوِيُ. تَنْزَوِيُ. اَنْزَوِيُ. نَنْزَوِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَنْزَوِىْ. تَنْزَوِىْ. اَنْزَوِىْ. نَنْزَوِىْ بن گئے۔

يَنْزَوِيَانِ. تَنْزَوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْزَوِيُوْنَ. تَنْزَوِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَنْزَوْيُوْنَ ، تَنْزَوْيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ بن گئے۔

يَنْزَوِيْنَ. تَنْزَوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْزَوِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزَوِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنْزَوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْزَوٰى بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْزَوَيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُنْزَوٰى بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِ. لَمْ تَنْزَوِ. لَمْ اَنْزَوِ. لَمْ نَنْزَوِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِیَا. لَمْ یَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیَا. لَمْ تَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیْ . لَمْ تَنْزَوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْزَوِیْنَ. لَمْ تَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِهٖ سے لَمْ یُنْزَوَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَ. لَنْ تَنْزَوِیَ. لَنْ اَنْزَوِیَ. لَنْ نَّنْزَوِیَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَا. لَنْ یَّنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیَا. لَنْ تَنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیْ. لَنْ تَنْزَوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیْنَ. لَنْ تَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِهٖ سے لَنْ یُّنْزَوٰی بِهٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْزَوِیَنَّ. لَتَنْزَوِیَنَّ. لَاَ نْزَوِیَنَّ. لَنَنْزَوِیَنَّ.

اورنون تاکیدخفیفہ میں: لَیَنْزَوِیَنْ. لَتَنْزَوِیَنْ. لَأَنْزَوِیَنْ. لَنَنْزَوِیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گراکر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکیدثقیلہ معروف میں:لَیَنْزَوُنَّ. لَتَنْزَوُنَّ . اورنون تاکیدخفیفہ معروف میں:لَیَنْزَوُنْ. لَتَنْزَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گراکر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گےتا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسےنون تاکیدثقیلہ میں: لَتَنْزَوِنَّ. اورنون تاکیدخفیفہ میں لَتَنْزَوِنْ.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکیدثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیَانِّ . لَیَنْزَوِیْنَانِّ. لَتَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکیدثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکیدثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔صیغہ واحد مذکر غائب میں جویاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسےنون تاکیدثقیلہ مجہول میں:لَیُنْزَوَیَنَّ بِهِ . اورنون تاکیدخفیفہ مجہول میں:لَیُنْزَوَیَنْ مِ بِهِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْزَوِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْزَوِ بن گیا۔

اِنْزَوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِنْزَوِیَا بن گیا۔

اِنْزَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِنْزَوُوْا بن گیا۔

اِنْزَوِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسولگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیْ بن گیا۔

اِنْزَوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسورلگایا تواِنْزَوِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْزَوٰى بِكَ سے لِتُنْزَوَ بِكَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے:لِيَنْزَوِ. لِتَنْزَوِ. لِأَنْزَوِ. لِنَنْزَوِ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:

لِيَنْزَوِيَا. لِيَنْزَوُوْا. لِتَنْزَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِيَنْزَوِيْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: يُنْزَوٰى بِهِ سے لِيُنْزَوَ بِهِ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع مین لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔جیسے:تَنْزَوِیْ سے لاَ تَنْزَوِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لاَ تَنْزَوِيَا. لاَ تَنْزَوُوْا. لاَ تَنْزَوِیْ. لاَ تَنْزَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لاَ تَنْزَوِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لَا تُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا یَنْزَوِ. لَا تَنْزَوِ. لَا اَنْزَوِ. لَا نَنْزَوِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْزَوِیَا. لَا یَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لَا یَنْزَوِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُنْزَوٰی بِهٖ سے لَا یُنْزَوَ بِهٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـنْـزَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْزَوًی بن گیا۔

مُنْزَوَیَانِ. مُنْزَوَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُنْزَوِیْنٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو مُنْزَوٍ بن گیا۔

مُنْزَوِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُنْزُوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـنْـزَوِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنْزَوُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا تومُنْزَوُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُنْزَوُوْنَ بن گیا۔

مُنْزَوِیَةٌ. مُنْزَوِیَتَانِ. مُنْزَوِیَاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنْزَوًی م بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـنْـزَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تومُـنْـزَوَانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومُنْزَوًی م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

اِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افعال۔

اصل میں اِحْیَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَحْیٰ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَحْیَـیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تواَحْیٰ بن گیا۔

اَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَحْیَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَحْیَیُـوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواَحْیَوْا بن گیا۔

اَحْیَتْ. اَحْیَتَا :۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَحْیَیَتْ. اَحْیَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْیَتْ. اَحْیَتَا بن گئے۔

اَحْیَیْنَ. اَحْیَیْتَ. اَحْیَیْتُمَا. اَحْیَیْتُمْ. اَحْیَیْتِ. اَحْیَیْتُمَا. اَحْیَیْتُنَّ. اَحْیَیْتُ. اَحْیَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْیِیَ. اُحْیِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْیُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْیِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُحْیُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْیُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُحْیُوْا بن گیا۔

اُحْیِیَتْ. اُحْیِیَتَا. اُحْیِیْنَ. اُحْیِیْتَ. اُحْیِیْتُمَا. اُحْیِیْتُمْ. اُحْیِیْتِ. اُحْیِیْتُمَا. اُحْیِیْتُنَّ. اُحْیِیْتُ. اُحْیِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُحْیِیْ. تُحْیِیْ. اُحْیِیْ. نُحْیِیْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُحْیِیُ. تُحْیِیُ. اُحْیِیُ. نُحْیِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُحْیِیْ. تُحْیِیْ. اُحْیِیْ. نُحْیِیْ بن گئے۔

یُحْیِیَانِ. تُحْیِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُحْیُوْنَ. تُحْیُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُحْیِیُوْنَ. تُحْیِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُحْیُیْوْنَ. تُحْیُیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُحْیُوْنَ. تُحْیُوْنَ بن گئے۔

يُحْيِيْنَ. تُحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُحْيَيُ. تُحْيَيُ. اُحْيَيُ. نُحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى بن گئے۔

يُحْيَيَانِ. تُحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُحْيَيُوْنَ. تُحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيَيْنَ. تُحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِ. لَمْ تُحْيِ. لَمْ اُحْيِ. لَمْ نُحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَ. لَمْ تُحْيَ. لَمْ اُحْيَ. لَمْ نُحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُحْیِیَا. لَمْ یُحْیُوْا. لَمْ تُحْیِیَا. لَمْ تُحْیُوْا. لَمْ تُحْیِیْ . لَمْ تُحْیِیَا .

اور مجہول میں:لَمْ یُحْیَیَا. لَمْ یُحْیَوْا. لَمْ تُحْیَیَا. لَمْ تُحْیَوْا. لَمْ تُحْیَیْ . لَمْ تُحْیَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یُحْیِیْنَ. لَمْ تُحْیِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُحْیَیْنَ. لَمْ تُحْیَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّحْیِیَ. لَنْ تُحْیِیَ. لَنْ اُحْیِیَ. لَنْ نُّحْیِیَ .

اور مجہول میں:لَنْ یُّحْیٰی. لَنْ تُحْیٰی. لَنْ اُحْیٰی. لَنْ نُّحْیٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّحْیِیَا. لَنْ یُّحْیُوْا. لَنْ تُحْیِیَا. لَنْ تُحْیُوْا. لَنْ تُحْیِیْ . لَنْ تُحْیِیَا .

اور مجہول میں:لَنْ یُّحْیَیَا. لَنْ یُّحْیَوْا. لَنْ تُحْیَیَا. لَنْ تُحْیَوْا. لَنْ تُحْیَیْ . لَنْ تُحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یُّحْیِیْنَ. لَنْ تُحْیِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّحْیَیْنَ. لَنْ تُحْیَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیِیَنَّ. لَتُحْیِیَنَّ. لَاُحْیِیَنَّ. لَنُحْیِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحْیِیَنْ. لَتُحْیِیَنْ. لَاُحْیِیَنْ. لَنُحْیِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحْیَیَنَّ. لَتُحْیَیَنَّ. لَاُحْیَیَنَّ. لَنُحْیَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحْیَیَنْ. لَتُحْیَیَنْ. لَاُحْیَیَنْ. لَنُحْیَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیُنَّ. لَتُحْیُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحْیُنْ. لَتُحْیُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنَّ. لَتُحْیَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحْیَوُنْ. لَتُحْیَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُحْیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُحْیِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُحْیَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُحْیَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِیَانِّ . لَیُحْیِیْنَانِّ. لَتُحْیِیَانِّ . لَتُحْیِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُحْیَیَانِّ . لَتُحْیَیَانِّ . لَیُحْیَیْنَانِّ. لَتُحْیَیَانِّ. لَتُحْیَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَحْیِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْ (جو اصل میں تُتَحْیِیُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَحْیِ بن گیا۔

اَحْیِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیَانِ (جو اصل میں تُتَحْیِیَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیَا بن گیا۔

اَحْیُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیُوْنَ (جو اصل میں تُتَحْیُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیُوْا بن گیا۔

اَحْیِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْیِیْنَ (جو اصل میں تُتَحْیِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْیِیْ بن گیا۔

اَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيْنَ (جو اصل میں تُـتَحْيِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے تواَحْيِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـحْيٰى سے لِتُـحْيَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤ نث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـحْيَيَا. لِتُحْيَوْا. لِتُحْيَيْ. لِتُحْيَيَا. صیغہ جمع مؤ نث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤ نث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُحْيِ. لِتُحْيِ. لِاُحْيِ. لِنُحْيِ .

اور مجہول میں:لِيُحْيَ. لِتُحْيَ. لِاُحْيَ. لِنُحْيَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤ نث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيُحْيِيَا. لِيُحْيُوْا. لِتُحْيِيَا اور مجہول میں:لِيُحْيَيَا. لِيُحْيَوْا. لِتُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤ نث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُحْيِيْنَ. اور مجہول میں:لِيُحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُحْيِ. اور مجہول میں: لَا تُحْيَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤ نث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لاَ تُحیِیَا. لاَ تُحیُوْا. لاَ تُحیِیْ. لاَ تُحیِیَا. اورمجہول میں: لاَ تُحیَیَا. لاَ تُحیَوْا. لاَ تُحیَیْ. لاَ تُحیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُحیِیْنَ. اورمجہول میں: لاَ تُحیَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْيِ. لاَ تُحْيِ. لاَ اُحْيِ. لاَ نُحْيِ.

اورمجہول میں: لاَ یُحْیَ. لاَ تُحْیَ. لاَ اُحْیَ. لاَ نُحْیَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْیِیَا. لاَ یُحْیُوْا. لاَ تُحْیِیَا اورمجہول میں: لاَ یُحْیَیَا. لاَ یُحْیَوْا. لاَ تُحْیَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں: لاَ یُحْیِیْنَ . اورمجہول میں: لاَ یُحْیَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحْیًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْیَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْیًی بن گیا۔

مُحْیَیَانِ . مُحْیَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْیٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْیِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُحْیٍ بن گیا۔

مُحْیِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُحْیِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُحْیُیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُحْیُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْیُوْنَ بن گیا۔

مُحْیِیَةٌ. مُحْیِیَتَانِ. مُحْیِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُحْیًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْیًی بن گیا۔

مُحْیَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُحْیَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْیَوْنَ بن گیا۔

مُحْیَاةٌ. مُحْیَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحْیَیَةٌ. مُحْیَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْیَاةٌ. مُحْیَاتَانِ بن گئے۔

مُحْیَیَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّرْوِیَةُ (پانی پلانا)

تَرْوِیَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تفعیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوّٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف لفیف مقرون از باب تفعیل.

اصل میں دَوَّیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو دَوّٰی بن گیا۔

رَوَّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوَّیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوَّوْا بن گیا۔

رَوَّتْ. رَوَّتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوَّیَـتْ. رَوَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَوَّتْ. رَوَّتَا بن گئے۔

رَوَّیْنَ. رَوَّیْتَ. رَوَّیْتُمَا. رَوَّیْتُمْ. رَوَّیْتِ. رَوَّیْتُمَا. رَوَّیْتُنَّ. رَوَّیْتُ. رَوَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُوِّیَ. رُوِّیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُوُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُوِّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُوُّیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُوُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رُوُّوْا بن گیا۔

رُوِّیَتْ. رُوِّیَتَا. رُوِّیْنَ. رُوِّیْتَ. رُوِّیْتُمَا. رُوِّیْتُمْ. رُوِّیْتِ. رُوِّیْتُمَا. رُوِّیْتُنَّ. رُوِّیْتُ. رُوِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُـرَوِّیُ. تُـرَوِّیُ. اُرَوِّیُ. نُـرَوِّیُ تھے معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُـرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ بن گئے۔

يُرَوِّيَانِ. تُرَوِّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرَوِّيُوْنَ. تُرَوِّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جزنمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُـرَوُّيْوْنَ. تُرَوُّيْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ بن گئے۔

يُرَوِّيْنَ. تُرَوِّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوِّيْنَ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرَوِّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جزنمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرَوِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى: ۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُرَوَّيُ. تُرَوَّيُ. اُرَوَّيُ. نُرَوَّيُ ۔تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُرَوّٰى. تُرَوّٰى. اُرَوّٰى. نُرَوّٰى بن گئے۔

يُرَوَّيَانِ. تُرَوَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـرَوَّيُـوْنَ. تُـرَوَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُـرَوَّاوْنَ. تُـرَوَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو يُـرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ بن گئے ۔

يُرَوَّيْنَ. تُرَوَّيْنَ: ۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرَوَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَوَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُرَوِّ. لَمْ تُرَوِّ. لَمْ اُرَوِّ. لَمْ نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّ. لَمْ تُرَوَّ. لَمْ اُرَوَّ. لَمْ نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرَوِّیَا. لَمْ یُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّیَا. لَمْ تُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّیْ. لَمْ تُرَوِّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّیَا. لَمْ یُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّیَا. لَمْ تُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّیْ. لَمْ تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرَوِّیْنَ. لَمْ تُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّیْنَ. لَمْ تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرَوِّیَ. لَنْ تُرَوِّیَ. لَنْ اُرَوِّیَ. لَنْ نُّرَوِّیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَوّٰی. لَنْ تُرَوّٰی. لَنْ اُرَوّٰی. لَنْ نُّرَوّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرَوِّیَا. لَنْ یُّرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّیَا. لَنْ تُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّیْ. لَنْ تُرَوِّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَوَّیَا. لَنْ یُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّیَا. لَنْ تُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّیْ. لَنْ تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یُّرَوِّیْنَ. لَنْ تُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّرَوَّیْنَ. لَنْ تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَوِيَنَّ. لَتَرَوِيَنَّ. لَتُرَوِيَنَّ. لَأَرَوِّيَنَّ. لَنَرَوِّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرَوِّيَنْ. لَتَرَوِيَنْ. لَتُرَوِّيَنْ. لَأَرَوِّيَنْ. لَنَرَوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوَّيَنَّ. لَتُرَوَّيَنَّ. لَتُرَوَّيَنَّ. لَأُرَوَّيَنَّ. لَنُرَوَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوَّيَنْ. لَتُرَوَّيَنْ. لَأُرَوَّيَنْ. لَنُرَوَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوُّنَّ. لَتُرَوُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوُّنْ. لَتُرَوُّنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُرَوَّوُنَّ. لَتُرَوَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوَّوُنْ. لَتُرَوَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُرَوِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُرَوِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُرَوَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّيَانِّ . لَتُرَوِّيَانِّ . لَيُرَوِّيْنَانِّ. لَتُرَوِّيَانِّ . لَتُرَوِّيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُرَوَّيَانِّ . لَتُرَوَّيَانِّ . لَيُرَوَّيْنَانِّ. لَتُرَوَّيَانِّ . لَتُرَوَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّيَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو دَوِیَا بن گیا۔

دَوُّوا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو دَوُّوا بن گیا۔

دَوِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو دَوِّیْ بن گیا۔

دَوِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو دَوِّیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرَوّٰی سے لِتُرَوَّ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـرَوَّیَـا. لِتُـرَوَّوْا. لِتُرَوَّیْ. لِتُرَوَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُرَوَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُرَوِّ. لِتُرَوِّ. لِأُرَوِّ. لِنُرَوِّ اور مجہول میں:لِیُرَوَّ. لِتُرَوَّ. لِأُرَوَّ. لِنُرَوَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیَا. لِیُرَوُّوْا. لِتُرَوِّیَا اور مجہول میں:لِیُرَوَّیَا. لِیُرَوَّوْا. لِتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں :لِیُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّ. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرَوِّیَا. لَا تُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیْ. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَوَّیَا. لَا تُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیْ. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں :لَا تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّ. لَا تُرَوِّ. لَا اُرَوِّ. لَا نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَا یُرَوَّ. لَا تُرَوَّ. لَا اُرَوَّ. لَا نُرَوَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُرَوِّیَا. لَا یُرَوُّوْا. لَا تُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَا یُرَوَّیَا. لَا یُرَوَّوْا. لَا تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا یُرَوِّیْنَ اور مجہول میں :لَا یُرَوَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوًّی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّيَانِ . مُرَوَّيَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَوِّ بن گیا۔

مُرَوِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُرَوِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوُّیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُرَوُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُرَوُّوْنَ بن گیا۔

مُرَوِّیَةٌ. مُرَوِّیَتَانِ. مُرَوِّیَاتٌ :۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُرَوًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

مُرَوَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوَّوْنَ بن گیا۔

مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُرَوَّیَةٌ. مُرَوَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ

بن گئے۔

مُرَوَّیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ .

اصل میں مُسَاوَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَاوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَاوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَاوٰی بن گیا۔

سَاوَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَوْا بن گیا۔

سَاوَتْ. سَاوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوَیَتْ. سَاوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَتْ. سَاوَتَا بن گئے۔

سَاوَیْنَ. سَاوَیْتَ. سَاوَیْتُمَا. سَاوَیْتُمْ. سَاوَیْتِ. سَاوَیْتُمَا. سَاوَیْتُنَّ. سَاوَیْتُ. سَاوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوْوِیَ. سُوْوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُاوِیَ. سُاوِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُوْوِیَ . سُوْوِیَا بن گئے۔

سُوُوُا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوِيُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا توسُوْوِيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا توسُوْوُيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیا توسُوْوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی توسُوْوُا بن گیا۔

سُوُوِيَتْ. سُوُوِيَتَا. سُوُوِيْنَ. سُوُوِيْتَ. سُوُوِيْتُمَا. سُوُوِيْتُم. سُوُوِيْتِ. سُوُوِيْتُمَا. سُوُوِيْتُنَّ. سُوُوِيْتُ. سُوُوِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک ۔

اصل میں سُاوِيَتْ. سُاوِيَتَا. سُاوِيْنَ. سُاوِيْتَ. سُاوِيْتُمَا. سُاوِيْتُم. سُاوِيْتِ. سُاوِيْتُمَا. سُاوِيْتُنَّ. سُاوِيْتُ. سُاوِيْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسَاوِيُ. تُسَاوِيُ. اُسَاوِيُ. نُسَاوِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ بن گئے۔

يُسَاوِيَانِ. تُسَاوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَاوِيُوْنَ. تُسَاوِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تويُسَاوُيُوْنَ. تُسَاوُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ بن گئے۔

يُسَاوِيْنَ. تُسَاوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی توتُسَاوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَاوٰى. تُسَاوٰى. اُسَاوٰى. نُسَاوٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسَاوَىُ. تُسَاوَىُ. اُسَاوَىُ. نُسَاوَىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَاوٰى. تُسَاوٰى. اُسَاوٰى. نُسَاوٰى بن گئے۔

يُسَاوَيَانِ. تُسَاوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَاوَيُوْنَ. تُسَاوَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُسَاوَاوْنَ. تُسَاوَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔

يُسَاوَيْنَ. تُسَاوَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَاوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ . لَمْ اُسَاوِ . لَمْ نُسَاوِ .

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَ. لَمْ تُسَاوَ. لَمْ اُسَاوَ. لَمْ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِيَا.لَمْ تُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِىْ لَمْ تُسَاوِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَیَا. لَمْ یُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیَا. لَمْ تُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیْ. لَمْ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسَاوِیْنَ. لَمْ تُسَاوِیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَیْنَ. لَمْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیَ. لَنْ تُسَاوِیَ. لَنْ اُسَاوِیَ. لَنْ نُّسَاوِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوٰی. لَنْ تُسَاوٰی. لَنْ اُسَاوٰی. لَنْ نُّسَاوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیَا. لَنْ یُّسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیَا. لَنْ تُسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیْ. لَنْ تُسَاوِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوَیَا. لَنْ یُّسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیَا. لَنْ تُسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیْ. لَنْ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیْنَ. لَنْ تُسَاوِیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّسَاوَیْنَ. لَنْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنَّ. لَتُسَاوِیَنَّ. لَاُسَاوِیَنَّ. لَنُسَاوِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنْ. لَتُسَاوِیَنْ. لَاُسَاوِیَنْ. لَنُسَاوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنَّ. لَتُسَاوَیَنَّ. لَاُسَاوَیَنَّ. لَنُسَاوَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنْ. لَتُسَاوَیَنْ. لَاُسَاوَیَنْ. لَنُسَاوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوُنَّ. لَتُسَاوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَاوُنْ. لَتُسَاوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَوُنَّ. لَتُسَاوَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَاوَوُنْ. لَتُسَاوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَاوِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَاوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسَاوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَاوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوِیَانِّ. لَتُسَاوِیَانِّ. لَیُسَاوِیْنَانِّ. لَتُسَاوِیَانِّ. لَتُسَاوِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَانِّ. لَتُسَاوَیَانِّ. لَیُسَاوَیْنَانِّ. لَتُسَاوَیَانِّ. لَتُسَاوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیَا بن گیا۔

سَاوُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوُوْا بن گیا۔

سَاوِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیْ بن گیا۔

سَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والاحرف متحرک ہے تو سَاوِیْنَ بن گیا۔جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسَاوٰی سے لِتُسَاوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسَاوَیَا. لِتُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیْ. لِتُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسَاوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَاوِ. لِتُسَاوِ. لِأُسَاوِ. لِنُسَاوِ.

اور مجہول میں:لِیُسَاوَ. لِتُسَاوَ. لِأُسَاوَ. لِنُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیَا. لِیُسَاوُوْا. لِتُسَاوِیَا اور مجہول میں:لِیُسَاوَیَا. لِیُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَاوِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تُسَاوِ. اور مجہول میں: لَا تُسَاوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لاَ تُسَاوِیَا. لاَ تُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِیْ. لاَ تُسَاوِیَا. اورمجہول میں:لاَ تُسَاوَیَا. لاَ تُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَیْ. لاَ تُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تُسَاوِیْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَاوِ. لاَ تُسَاوِ. لاَ اُسَاوِ. لاَ نُسَاوِ.

اور مجہول میں: لاَ یُسَاوَ. لاَ تُسَاوَ. لاَ اُسَاوَ. لاَ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ یُسَاوِیَا. لاَ یُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِیَا. اور مجہول میں: لاَ یُسَاوَیَا. لاَ یُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یُسَاوِیْنَ اور مجہول میں:لاَ یُسَاوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَاوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَیَانِ ، مُسَاوَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَاوٍی:۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَاوٍ بن گیا۔

مُسَاوِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسَاوُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔

مُسَاوِیَۃٌ. مُسَاوِیَتَانِ. مُسَاوِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَاوًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسَاوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَاوَوْنَ بن گیا۔

مُسَاوَاۃٌ. مُسَاوَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیَۃٌ. مُسَاوَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاۃٌ. مُسَاوَاتَانِ بن گئے۔

مُسَاوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا)

اِبَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فتح یفتح.

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَبٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز الفاء و ناقص یائی از باب فتح یفتح.

اصل میں اَبَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَبٰی بن گیا۔

اَبَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَبَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَبَیُـــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَوْا بن گیا۔

اَبَتْ اَبَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَبَیَـــتْ. اَبَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَتْ. اَبَتَا بن گئے۔

اَبَیْنَ. اَبَیْتَ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُمْ. اَبَیْتِ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُنَّ. اَبَیْتُ. اَبَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُبِیَ. اُبِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُبِیُـــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُبُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُبُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُبُوْا بن گیا۔

اُبِیتُ. اُبِیتَا. اُبِینَ. اُبِیتَ. اُبِیتُمَا. اُبِیتُم. اُبِیتِ. اُبِیتُمَا. اُبِیتُنَّ. اُبِیتُ. اُبِینَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأْبٰی. تَأْبٰی. نَأْبٰی (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یَأْبَیُ. تَأْبَیُ. نَأْبَیُ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یَأْبٰی. تَأْبٰی. نَأْبٰی. بن گئے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابٰی. تَابٰی. نَابٰی.

اٰبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْبَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے بدل دیا تو اٰبَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اٰبٰی بن گیا۔

یَأْبَیَانِ. تَأْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیَانِ. تَابَیَانِ.

یَأْبَوْنَ ، تَأْبَوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَأْبَیُوْنَ . تَأْبَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَأْبَوْنَ . تَأْبَوْنَ بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَوْنَ. تَابَوْنَ.

یَأْبَیْنَ. تَأْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَابَیْنَ. تَابَیْنَ.

تَأْبَیْنَ: ۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَأْبَیِیْنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَأْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: . تَابَیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْبٰی. تُؤْبٰی. نُؤْبٰی (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یُؤْبَیُ. تُؤْبَیُ. نُؤْبَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یُؤْبیٰ. تُؤْبیٰ. نُؤْبیٰ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبیٰ. تُوْبیٰ. نُوْبیٰ .

اُوْبیٰ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ بَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْبَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْبیٰ بن گیا۔

یُؤْبَیَانِ. تُؤْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَیَانِ. تُوْبَیَانِ.

یُؤْبَوْنَ ، تُؤْبَوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُؤْبَیُوْنَ ، تُؤْبَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُؤْبَوْنَ . تُؤْبَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَوْنَ. تُوْبَوْنَ.

یُؤْبَیْنَ. تُؤْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبَیْنَ. تُوْبَیْنَ.

تُؤْبَیْنَ. :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْبَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُؤْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: . تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَأْبَ. لَمْ تَأْبَ. لَمْ اٰبَ. لَمْ نَأْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْبَیَا. لَمْ یَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیَا. لَمْ تَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیْ . لَمْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَمْ یَأْبَیْنَ. لَمْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یَابَ. لَمْ یَابَیَا. لَمْ یَابَوْا. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ یَابَیْنَ. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَوْا. لَمْ تَابَیْ . لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَیْنَ. لَمْ نَابَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْبَ. لَمْ تُؤْبَ. لَمْ أُوْبَ. لَمْ نُؤْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یُؤْبَیَا. لَمْ یُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیَا. لَمْ تُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیْ . لَمْ تُؤْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ :لَمْ یُؤْبَیْنَ. لَمْ تُؤْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یُوْبَ. لَمْ یُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَیْنَ. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَیْ . لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَیْنَ .لَمْ نُوْبَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یَّأْبٰی. لَنْ تَأْبٰی. لَنْ اٰبٰی. لَنْ نَّأْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّأْبَیَا. لَنْ یَّأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیَا. لَنْ تَأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیْ . لَنْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَنْ یَّأْبَیْنَ. لَنْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّابَ. لَنْ یَّابَیَا. لَنْ یَّابَوْا. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ یَّابَیْنَ. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَوْا. لَنْ تَابَیْ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَیْنَ. لَنْ نَّابَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُؤْبیٰ. لَنْ تُؤْبیٰ. لَنْ اُوْبیٰ. لَنْ نُّؤْبیٰ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُؤْبَیَا. لَنْ یُّؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیَا. لَنْ تُؤْبَوْا. لَنْ تُؤْبَیْ. لَنْ تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ یُؤْبَیْنَ. لَنْ تُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْبَ. لَنْ یُوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَوْا. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَیْنَ. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیْ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَیْنَ. لَنْ نُّوْبَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأْبَیَنَّ. لَتَأْبَیَنَّ. لَاٰبَیَنَّ. لَنَأْبَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأْبَیَنْ. لَتَأْبَیَنْ. لَاٰبَیَنْ. لَنَأْبَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنَّ. لَتُؤْبَیَنَّ. لَاُوْبَیَنَّ. لَنُؤْبَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْبَیَنْ. لَتُؤْبَیَنْ. لَاُوْبَیَنْ. لَنُؤْبَیَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَنَّ. لَتَابَیَنَّ. لَنَابَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَابَیَنْ. لَتَابَیَنْ. لَنَابَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنَّ. لَتُوْبَیَنَّ. لَنُوْبَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنْ. لَتُوْبَیَنْ. لَنُوْبَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأبُوُنَّ. لَتَأبُوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَأبُوُنْ. لَتَأبُوُنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤبَوُنَّ. لَتُؤبَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤبَوُنْ. لَتُؤبَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأبَیِنَّ. لَتَأبَیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤبَیِنَّ. لَتُؤبَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَأبَیَانِّ. لَتَأبَیَانِّ. لَتَأبَیَانِّ. لَیَأبَیْنَانِّ. لَتَأبَیَانِّ. لَتَأبَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤبَیَانِّ. لَتُؤبَیَانِّ. لَیُؤبَیْنَانِّ. لَتُؤبَیَانِّ. لَتُؤبَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَانِّ. لَتَابَیَانِّ. لَیَابَیْنَانِّ. لَتَابَیَانِّ. لَتَابَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوبَیَانِّ. لَتُوبَیَانِّ. لَیُوبَیْنَانِّ. لَتُوبَیَانِّ. لَتُوبَیْنَانِّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کی مثالیں: جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَابَوُنَّ. لَتَابَوُنَّ. لَیَابَوُنْ. لَتَابَوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوبَوُنَّ. لَتُوبَوُنَّ. لَیُوبَوُنْ. لَتُوبَوُنْ.

واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَابَیِنَّ. لَتَابَیِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُوبَیِنَّ. لَتُوبَیِنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْبَ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأبٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْبَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَ بن گیا۔

اِیْبَیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأبَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَیَا بن گیا۔

اِیْبَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْبَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کرآخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَـــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کووجوباًیاء سے تبدیل کردیا تواِیْبَوْا بن گیا۔

اِیْبَیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَأْبَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کرآخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَـــیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کووجوباًیاء سے تبدیل کردیا تواِیْبَیْ بن گیا۔

اِیْبَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْبَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تواِئْبَیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کووجوباًیاء سے تبدیل کردیا تواِیْبَیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُؤْبٰی سے لِتُؤْبَ ۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـؤْبَیَـا. لِتُـؤْبَوْا. لِتُؤْبَیْ. لِتُؤْبَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُؤْبَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لِتُـوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَوْا. لِتُوْبَیْ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَأْبَ. لِتَأْبَ. لِأَبَ. لِنَأْبَ.

اور مجہول میں :لِیُؤْبَ. لِتُؤْبَ. لِأُوْبَ. لِنُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَأْبَیَا. لِیَأْبَوْا. لِتَأْبَیَا. اور مجہول میں :لِیُؤْبَیَا. لِیُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَأْبَیْنَ. لِتَأْبَیْنَ. اور مجہول میں :لِیُؤْبَیْنَ. لِتُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں: لِیَابَ. لِیَابَیَا. لِیَابَوْا. لِتَابَ. لِتَابَیَا. لِیَابَیْنَ. لِنَابَ اور مجہول میں: لِیُوْبَ. لِیُوْبَیَا. لِیُوْبَوْا. لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِیُوْبَیْنَ. لِنُوْبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تَأْبَ. اور مجہول میں: لاَ تُؤْبَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لاَ تَأْبَیَا. لاَ تَأْبَوْا. لاَ تَأْبَیْ. لاَ تَأْبَیَا. اور مجہول میں: لاَ تُؤْبَیَا. لاَ تُؤْبَوْا. لاَ تُؤْبَیْ. لاَ تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لاَ تَأْبَیْنَ. اور مجہول میں :لاَ تُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں: لاَ تَابَ. لاَ تَابَیَا. لاَ تَابَوْا. لاَ تَابَ. لاَ تَابَیَا. لاَ تَابَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْبَ. لاَ تُوْبَیَا. لاَ تُوْبَوْا. لاَ تُوْبَیْ. لاَ تُوْبَیَا. لاَ تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَأبَ. لاَ تَأبَ. لاَ آبَ . لاَ نَأبَ.

اور مجہول میں: لاَ یُؤبَ. لاَ تُؤبَ. لاَ اُوبَ . لاَ نُؤبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَأبَیَا. لاَ یَأبَوُا. لاَ تَأبَیَا. اور مجہول میں: لاَ یُؤبَیَا. لاَ یُؤبَوُا. لاَ تُؤبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَـأبَیْنَ .

اور مجہول میں: لاَ یُؤبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ یَـابَ. لاَ یَـابَیَـا. لاَ یَابَوُا. لاَ تَابَ. لاَ تَابَیَا. لاَ یَابَیْنَ. لاَ نَابَ اور مجہول میں: لاَ یُوبَ. لاَ یُوبَیَا لاَ یُوبَوُا. لاَ تُوبَ. لاَ تُوبَیَا. لاَ یُوبَیْنَ. لاَ نُوبَ.

بحث اسم ظرف

مَأبًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو مَأبًی بن گیا۔

مَأبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَابًی. مَابَیَانَ.

مَاٰبٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاٰبِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُئَیْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَیْبِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْبًى :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِئْبَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِئْبًى بن گیا۔

مِئْبَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مِيْبًى. مِيْبَيَانِ.

مَاٰبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاٰبِيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی ۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُئَيْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُئَيْبِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَيْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِئْبَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَيَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْبَاةٌ بن گیا۔

مِئْبَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِئْبَيَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِئْبَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِيْبَاةٌ. مِيْبَاتَانِ.

مَاٰبٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَاٰبِيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاٰبٍ بن گیا۔

مُثَیْبِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْبَاءٌ ، مِثْبَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْبَایٌ اور مِثْبَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِثْبَاءٌ اور مِثْبَاانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے مِیْبَاءٌ. مِیْبَاءَ انِ.

مَاٰبِیٌّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاٰبَایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاٰبِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاٰبِیٌّ بن گیا۔

مُثَیْبِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَیْبِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَیْبِیْیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْبِیٌّ بن گیا۔

مُثَیْبِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُثَیْبِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَیْبِیْیَۃٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْبِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اٰبیٰ :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ بَــــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْ بیٰ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰبیٰ بن گیا۔

اٰبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیَانِ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اٰبَیَانِ بن گیا۔

اَءْ بَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ بَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ بَــــوْنَ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

کووجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَبوَن بن گیا۔

اَوَابِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَاَا بِیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَابِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابِ بن گیا۔

اُوَیْبِ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُءَ یْبِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْبِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُبیٰ . اُبْیَیَانِ . اُبْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًی بن گیا۔

اُبَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں اُبَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَ بَاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ بَیَہٗ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کر دیا تو مَا اٰبَیَہٗ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اٰ بَاہُ بن گیا۔

اٰبِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ۔

اصل میں اَءْ بِیُ بِہٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کر دیا تو اٰبِیُ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ ماضی کے معنی میں ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو اٰبِ بِہٖ بن گیا۔

اَبُوَ اور اَبُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَبُیَ اور اَبُیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُوَ اور اَبُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

ابٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَبِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو ابٍ بن گیا۔

ابِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ابُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں ابِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو ابُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ابُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو ابُوْنَ بن گیا۔

اُبَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو اَبَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اُبَاۃٌ بن گیا۔

اُبَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اُبَّاءٌ بن گیا۔

اُبًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔

اُبیٌ . اُبَیَاءُ . اُبْیَانٌ ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِبَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

اُبِیٌّ یا اِبِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُبُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو اُبِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِبِیٌّ .

اُوَیْبٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْبِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبٍ بن گیا۔

اٰبِیَۃٌ ، اٰبِیَتَانِ ، اٰبِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَابٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَابِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابٍ بن گیا۔

اُبًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔

اُوَیْبِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَاْبِیٌّ. مَّاْبِیَّانِ. مَاْبِیُّوْنَ. مَاْبِیَّۃٌ. مَّاْبِیَّتَانِ. مَاْبِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْبُوْیٌ. مَّاْبُوْیَانِ. مَاْبُوْیُوْنَ. مَاْبُوْیَۃٌ. مَّاْبُوْیَتَانِ. مَاْبُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَـاْبُـیٌّ . مَّـاْبُـیَّـانِ. مَـاْبُیُّوْنَ. مَاْبُیَّۃٌ. مَّاْبُیَّتَانِ. مَاْبُیَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مَابِیٌّ. مَّابِیَّانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّۃٌ. مَّابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ.

مَاٰبِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر و مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَـاٰبُوْیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـاٰبِیْیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَاٰبِیٌّ بن گیا۔

مُئَیْبِیٌّ اور مُئَیْبِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَیْبُوِیٌ اور مُتَیْبُوِیَۃٌ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُتَیْبُیِیٌ اور مُتَیْبُیِیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُتَیْبِیٌّ اور مُتَیْبِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلرُّؤْیَۃُ (دیکھنا)

رُئْیَۃٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُوْیَۃٌ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَاَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَاٰی بن گیا۔

رَاَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَاَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَاَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَوْا بن گیا۔

رَاَتْ:۔ صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتْ بن گیا۔

رَاَتَا:۔ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَااتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتَا بن گیا۔

رَاَیْنَ. رَاَیْتَ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُمْ. رَاَیْتِ. رَاَیْتُمَا. رَاَیْتُنَّ. رَاَیْتُ. رَاَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ. رُئِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئُوا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُئِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو رُئُیُوْ ابن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُئُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُئُوا بن گیا۔

رُئِیَتْ. رُئِیَتَا. رُئِیْنَ. رُئِیْتَ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُم. رُئِیْتِ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُنَّ. رُئِیْتُ. رُئِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ، تَرٰی ، اَرٰی ، نَرٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَرْءَیُ . تَرْءَیُ . اَرْءَیُ . نَرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُ. تَرَیُ. اَرَیُ، نَرَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یَرٰی . تَرٰی . اَرٰی. نَرٰی بن گئے۔

یَرَیَانِ. تَرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیَانِ. تَرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیَانِ، تَرَیَانِ بن گئے۔

یَرَوْنَ . تَرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیُوْنَ . تَرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیُوْنَ . تَرَیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَرَاوْنَ . تَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرَوْنَ . تَرَوْنَ بن گئے۔

یَرَیْنَ. تَرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَرْءَیْنَ . تَرْءَیْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یَرَیْنَ، تَرَیْنَ

بن گئے۔

تَرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تَرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُریٰ . تُریٰ . اُریٰ. نُریٰ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُـرْءَیُ . تُـرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُـرْءَیُ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُـرَیُ. تُـرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُریٰ . تُریٰ . اُریٰ. نُریٰ: بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُـرْءَیَانِ. تُرْءَیَان تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیَانِ. تُرَیَان بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُـرْءَیُوْنَ . تُـرْءَیُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُـرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیْنَ، تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا تو تُـرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تُـرَایْـنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَ. لَمْ تَرَ. لَمْ اَرَ. لَمْ نَرَ.

اورمجہول میں :لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یَرَیَا. لَمْ یَرَوْا. لَمْ تَرَیَا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ تَرَیْ . لَمْ تَرَیَا .

اورمجہول میں :لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَمْ یَرَیْنَ. لَمْ تَرَیْنَ . اورمجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرٰی. لَنْ تَرٰی. لَنْ اَرٰی. لَنْ نَّرٰی.

اورمجہول میں :لَن یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّرَیَا. لَنْ یَّرَوْا. لَنْ تَرَیَا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ تَرَیْ . لَنْ تَرَیَا .

اورمجہول میں :لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ . لَنْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرَیْنَ. لَنْ تَرَیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداور آخر میں نون تاکید لگادیں

گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرَیَنَّ. لَتَرَیَنَّ. لَأَرَیَنَّ. لَنَرَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرَیَنْ. لَتَرَیَنْ. لَأَرَیَنْ. لَنَرَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَأُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَأُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَرَوُنَّ. لَتَرَوُنَّ. لَیَرَوُنْ. لَتَرَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرَیِنَّ. لَتَرَیِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرَیَانِّ. لَتَرَیَانِّ. لَیَرَیْنَانِّ. لَتَرَیَانِّ. لَتَرَیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیٰ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو (رَ) بن گیا۔

رَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیَانِ سے اس طرح بنایا کیہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیَا بن گیا۔

رَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوْا بن گیا۔

رَیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـرَیْـنَ سے اس طرح سے بنایا کہ علامتِ مضارع کوگرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیْ بن گیا۔

رَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَرَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو رَیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُریٰ سے لِتُرَ. اور معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لِتُرَیَا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے :لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں :لِیَرَ. لِتَرَ. لِأَرَ. لِنَرَ. اور مجہول میں :لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَرَیَا. لَیَرَوْا. لِتَرَیَا. اور مجہول میں :لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَرَیْنَ. اور مجہول میں :لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَرَ. اور مجہول میں : لَا تُرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَرَیَا. لاَ تَرَوْا. لاَ تَرَیْ. لاَ تَرَیَا. اور مجہول میں: لاَ تُرَیَا. لاَ تُرَوْا. لاَ تُرَیْ. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَرَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرَ. لاَ تَرَ. لاَ اَرَ. لاَ نَرَ.

اور مجہول میں: لاَ یُرَ. لاَ تُرَ. لاَ اُرَ. لاَ نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَرَیَا. لاَ یَرَوْا. لاَ تَرَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُرَیَا. لاَ یُرَوْا. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْئًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْئَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْئًی بن گیا۔

مَرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرًی. مَرَیَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرًی. مَرَیَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـرَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تومَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیُءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیُءٍ بن گیا۔اس صیغہ کومہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْئًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـیٌ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومِرْئًی بن گیا۔

مِرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کومہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرًی. مِـرَیَـانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرادیں تومِرًی. مِرَیَانِ بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـرَائِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیرمنصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیُءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ

اصل میں مُـرَیْـئِـیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیُءٍ بن گیا۔اس صیغہ کومہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْئَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تومِرْئَاةٌ بن گیا۔

مِرْئَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تومِرْئَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِرَاةٌ. مِرَتَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تو مِرَاةٌ. مِرَتَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَائِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَيْئِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مُرَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِرْئَاءٌ ، مِرْءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْئَایٌ اور مِرْئَایَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْئَاءٌ اور مِرْءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِرَاءٌ. مِرَاءَ انِ.

مَرَائِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاءِ ائُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِیِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِيُّ بن گیا۔

مُرَيْئِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْءِ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَیْئِیْیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيٌّ بن گیا۔

مُرَيْئِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُرَیْءِ ایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَیْئِیْیَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيَّةٌ بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیں تو مُرَيِّيٌّ اور مُرَيِّيَّةٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف

کردیں گے تو مُرَیٌّ اور مُرَیَّةٌ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْئٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرْئَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَرْئٰی بن گیا۔

اَرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَرْئَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْئَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَرْئَوْنَ بن گیا۔

اَرْئٰی. اَرْئَیَانِ. اَرْءَ وْنَ. تین صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔جیسے:اَرٰی. اَرَیَانِ. اَرَوْنَ.

اَرَاءٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر ۔

اصل میں میں اَرَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاءٍ بن گیا۔

اُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْئِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُرَیّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئْیٰ . رُئْیَیَانِ . رُئْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:رُوْیَا. رُوْیَیَانِ. رُوْیَیَاتٌ.

رُئًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو رُئَیٍ بن گیا۔رُئَی کومہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوًی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیّٰ :۔صیغہ واحدمؤنث مصغراسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیاتو رُئَیّٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَاأَرْئَاہُ:صیغہ واحدمذکرفعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْئَیَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیاتومَااَرْءَ اہُ بن گیا۔

اَرْءِ بِہٖ:۔صیغہ واحدمذکرفعل تعجب۔

اصل میں اَرْءِ یْ بِہٖ تھا۔امرکا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیاتو اَرْءِ بِہٖ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے:

مَا أَرَاہُ. أَرِ بِہٖ.

رَئُوَ اور رَئُوَتْ:۔

اصل میں رَئُیَ اور رَئُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیاتو رَئُوَ اور رَئُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :۔صیغہ واحدمذکراسم فاعل۔

اصل میں رَائِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تورَاءٍ بن گیا۔

رَائِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکراسم فاعل اپنی اصل پرہے۔

رَائُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکرسالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاء کاضمہ اسے دیاتو رَائُیْوْنَ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کردیاتورَائُوْوْنَ بن گیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو دَائُوْنَ بن گیا۔

رُثَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَثَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو دَثَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُثَاۃٌ بن گیا۔

رُثَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُثَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُثَّاءٌ بن گیا۔

رُثًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُثَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُثًّی بن گیا۔

رُئِیٌّ . رُئَیَاءُ . رُئْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئِیٌّ . رُئْیَانٌ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر رُوِیٌّ . رُوْیَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیَاءُ: میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے رُوَیَاءُ.

رِئَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِئَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِئَاءٌ بن گیا۔

رُئِیٌّ یا رِئِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُئُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو رُئِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِئِیٌّ.

رُوَیْءٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْئِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رَائِیَۃٌ ، رَائِیَتَانِ ، رَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاءٍ بن گیا۔

رُئًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔

رُوَيْئِيَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔یعنی مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُوَيِّيَةٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کردیا تو رُوَيَّةٌ بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرْئِيٌّ. مَّرْئِيَّانِ. مَرْئِيُّوْنَ. مَرْئِيَّةٌ. مَّرْئِيَّتَانِ. مَرْئِيَّاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْئُوْيٌ. مَّرْئُوْيَانِ. مَرْئُوْيُوْنَ. مَرْئُوْيَةٌ. مَّرْئُوْيَتَانِ. مَرْئُوْيَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْئُيٌّ . مَّرْئُيَّانِ. مَرْئُيُّوْنَ. مَرْئُيَّةٌ. مَّرْئُيَّتَانِ. مَرْئُيَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے: مَرِيٌّ. مَّرِيَّانِ. مَرِيُّوْنَ. مَرِيَّةٌ. مَّرِيَّتَانِ. مَرِيَّاتٌ.

مَرَائِيُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاءِ وِيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِيِيُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِيُّ بن گیا۔

مُرَيْئِيٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَيْءِ وِيٌ اور مُرَيْءِ وِيَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَيْئِيِيٌ. اور مُرَيْئِيِيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو

مُـرَيِّيٌّ اورمُـرَيِّيَةٌ بن گئے۔ پھرمعتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کونسیاً منسیاً حذف کردیا تومُرَيٌّ اورمُرَيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ جیسے اَلْاَئُّ (پناہ لینا)

اَئٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ.

اصل میں اَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اَئٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو اَوٰی بن گیا۔

اَوَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوَوْا بن گیا۔

اَوَتْ اَوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوَیَتْ. اَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَوَتْ. اَوَتَا بن گئے۔

اَوَيْنَ. اَوَيْتَ. اَوَيْتُمَا. اَوَيْتُمْ. اَوَيْتِ. اَوَيْتُمَا. اَوَيْتُنَّ. اَوَيْتُ. اَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوِیَ. اُوِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْیُـوُا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی۔تو اُوُوْا بن گیا۔

اُوِيَتْ. اُوِيَتَا. اُوِيْنَ. اُوِيْتَ. اُوِيْتُمَا. اُوِيْتُمْ. اُوِيْتِ. اُوِيْتُمَا. اُوِيْتُنَّ . اُوِيْتُ. اُوِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَأْوِىْ. تَأْوِىْ. نَأْوِىْ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں يَـأْوِىُ. تَـأْوِىُ. نَـأْوِىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَـأْوِىْ. تَـأْوِىْ. نَأْوِىْ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يَـاوِىْ. تَاوِىْ. نَاوِىْ .

اٰوِىْ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْ وِىُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے بدل دیا تو اٰوِىُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو اٰوِىْ بن گیا۔

يَأْوِيَانِ. تَأْوِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يَـاوِيَـانِ. تَاوِيَانِ.

يَأْوُوْنَ ، تَأْوُوْنَ: ۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَـأْوِيُوْنَ . تَأْوِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَأْوُيْوْنَ. تَأْوُيْون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَأْوُوْوْنَ. تَأْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی۔يَأْوُوْنَ . تَأْوُوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يَـاوُوْنَ. تَاوُوْنَ.

يَأْوِيْنَ. تَأْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يَـاوِيْـنَ.

تَاوِیْنَ.

تَأوِیْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـأوِیِیْنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَأوِیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: . تَاوِیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْویٰ. تُؤْویٰ. نُؤْویٰ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

اصل میں یُـؤْوَیُ. تُـؤْوَیُ. نُـؤْوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُـؤْویٰ. تُؤْویٰ. نُؤْویٰ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُـــوْویٰ. تُوْویٰ. نُوْویٰ.

اُوْویٰ: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ وَیُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُوْوَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْویٰ بن گیا۔

یُؤْوَیَانِ. تُؤْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُـوْوَیَـانِ. تُوْوَیَانِ.

یُؤْوَوْنَ ، تُؤْوَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُـؤْوَیُـوْنَ . تُـؤْوَیُـوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُؤْوَوْنَ . تُؤْوَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ.

یُؤْوَیْنَ. تُؤْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُـوْوَیْـنَ. تُوْوَیْنَ.

تُؤْوَیْنَ .:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـؤْوَیِیْـنَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُؤْوَیْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تُوْوَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَــمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ اٰوِ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْوِیَا. لَمْ یَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیَا. لَمْ تَأْوُوْا. لَمْ تَأْوِیْ . لَمْ تَأْوِیَا

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ یَأْوِیْنَ. لَمْ تَأْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَـمْ یَـاوِ. لَـمْ یَـاوِیَـا. لَـمْ یَـاوُوْا. لَـمْ تَـاوِ. لَـمْ تَـاوِیَا. لَمْ یَاوِیْنَ. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِیَا. لم تَاوُوْا. لَمْ تَاوِیْ. لَمْ تَاوِیَا. لَمْ تَاوِیْنَ .لَمْ نَاوِ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَــمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْوَ. لَمْ تُؤْوَ. لَمْ اُوْوَ. لَمْ نُؤْوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یُؤْوَیَا. لَمْ یُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیَا. لَمْ تُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَیْ . لَمْ تُؤْوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ یُؤْوَیْنَ. لَمْ تُؤْوَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْوَ. لَمْ یُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَیْنَ. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَیْ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَیْنَ. لَمْ نُوْوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّأْوِیَ. لَنْ تَأْوِیَ. لَنْ اٰوِیَ. لَنْ نَّأْوِیَ.

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّأْوِیَا. لَنْ یَّأْوُوْا. لَنْ تَأْوِیَا. لَنْ تَأْوُوْا. لَنْ تَأْوِیْ. لَنْ تَأْوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّأْوِیْنَ. لَنْ تَأْوِیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّاوِیَ. لَنْ یَّاوِیَا. لَنْ یَّاوُوْا. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ یَّاوِیْنَ. لَنْ تَاوِ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوُوْا. لَنْ تَاوِیْ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوِیْنَ. لَنْ نَّاوِیَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّؤْوٰی. لَنْ تُؤْوٰی. لَنْ اُوْوٰی. لَنْ نُّؤْوٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُّؤْوَیَا. لَنْ یُؤْوَوْا. لَنْ تُؤْوَیَا. لَنْ تُؤْوَوْا. لَنْ تُؤْوَیْ. لَنْ تُؤْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَنْ یُّؤْوَیْنَ. لَنْ تُؤْوَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوَ. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیْ. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَیْنَ. لَنْ نُّوْوٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَنَّ. لَتَأْوِيَنَّ. لَآوِيَنَّ. لَنَأْوِيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْوِيَنْ. لَتَأْوِيَنْ. لَآوِيَنْ. لَنَأْوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنَّ. لَتُؤْوَيَنَّ. لَأُوْوَيَنَّ. لَنُؤْوَيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنْ. لَتُؤْوَيَنْ. لَأُوْوَيَنْ. لَنُؤْوَيَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِيَنَّ. لَتَاوِيَنَّ. لَنَاوِيَنَّ. لَيَاوِيَنْ. لَتَاوِيَنْ. لَنَاوِيَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُوْوَيَنَّ. لَتُوْوَيَنَّ. لَنُوْوَيَنَّ. لَيُوْوَيَنْ. لَتُوْوَيَنْ. لَنُوْوَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْوُنَّ. لَتَأْوُنَّ. لَيَأْوُنْ. لَتَأْوُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَوُنَّ. لَتُؤْوَوُنَّ. لَيُؤْوَوُنْ. لَتُؤْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْوِنَّ. لَتَأْوِنْ اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْوَيِنَّ. لَتُؤْوَيِنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُنَّ. لَتَاوُنَّ. لَتَاوِنَّ. لَيَاوُنْ. لَتَاوُنْ. لَتَاوِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَيِنَّ. لَيُوْوَوُنْ. لَتُوْوَوُنْ. لَتُوْوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَيَأْوِيْنَانِّ. لَتَأْوِيَانِّ. لَتَأْوِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَیُؤْوَیَانِّ . لَتُؤْوَیَانِّ . لَیُؤْوَیْنَانِّ. لَتُؤْوَیَانِّ . لَتُؤْوَیْنَانِّ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کومعروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاوِیَانِّ . لَتَاوِیَانِّ . لَیَاوِیْنَانِّ . لَتَاوِیَانِّ. لَتَاوِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْوَیَانِّ . لَتُوْوَیَانِّ . لَیُوْوَیْنَانِّ. لَتُوْوَیَانِّ . لَتُوْوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِیْوِ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْوِ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِ بن گیا۔

اِیْوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْوِیَا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیَا بن گیا۔

اِیْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوُوْا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوُوْا بن گیا۔

اِیْوِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوِیْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیْ بن گیا۔

اِیْوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـــأْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگادیا تو اِئْـوِیْـنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْوٰی سے لِتُؤْوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـؤْوَیَـا. لِتُـؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَیَاَ ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْوَیْنَ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُــــوْوَ. لِتُوْوَیَا. لِتُوْوَوْا. لِتُوْوَیْ. لِتُوْوَیَا. لِتُوْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَأْوِ. لِتَأْوِ. لِاٰوِ. لِنَأْوِ.

اور مجہول میں: لِیُؤْوَ. لِتُؤْوَ. لِاُوْوَ. لِنُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لِیَأْوِیَا. لِیَأْوُوْا. لِتَأْوِیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیَا. لِیُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَـاوِ. لِیَـاوِیَـا. لِیَـاوُوْا. لِتَـاوِ. لِتَاوِیَا. لِیَاوِیْنَ. لِنَاوِ اور مجہول میں: لِیُـوْوَ. لِیُوْوَیَا. لِیُوْوَوْا. لِتُوْوَ. لِتُوْوَیَا. لِیُوْوَیْنَ. لِنُوْوَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَأْوِ. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَأْوِيَا. لاَ تَأْوُوْا. لاَ تَأْوِيْ. لاَ تَأْوِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَيَا. لاَ تُؤْوَوْا. لاَ تُؤْوَيْ. لاَ تُؤْوَيَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَيْنَ.

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَـاوِ. لاَ تَـاوِيَا. لاَ تَاوُوْا. لاَ تَاوِ. لاَ تَاوِيَا. لاَ تَاوِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُـوْوَ. لاَ تُوْوَيَا. لاَ تُوْوَوْا. لاَ تُوْوَيْ. لاَ تُوْوَيَا. لاَ تُوْوَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ يَأْوِ. لاَ تَأْوِ. لاَ اٰوِ. لاَ نَأْوِ.
اور مجہول میں: لاَ يُؤْوَ. لاَ تُؤْوَ. لاَ اُوْوَ. لاَ نُؤْوَ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ يَأْوِيَا. لاَ يَأْوُوْا. لاَ تَأْوِيَا.
اور مجہول میں: لاَ يُؤْوَيَا. لاَ يُؤْوَوْا. لاَ تُؤْوَيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ يَأْوِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ يُؤْوَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ يَـاوِ. لاَ يَـاوِيَـا. لاَ يَـاوُوْا. لاَ تَـاوِ. لاَ تَـاوِيَا. لاَ يَاوِيْنَ. لاَ نَاوِ اور مجہول میں: لاَ يُوْوَ. لاَ يُوْوَيَا. لاَ يُوْوَوْا. لاَ تُوْوَ. لاَ تُوْوَيَا. لاَ يُوْوَيْنَ. لاَ نُوْوَ.

بحث اسم ظرف

مَاْوًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـاْوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومَاْوًی بن گیا۔

مَاْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاوًی. مَاوَیَانِ.

مَاْوٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاْوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیرمنصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَاْوٍ بن گیا۔

مُئَیْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـئَیْـوِیٌ تھا۔یاء پرضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُئَیْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِئْوًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـئْـوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومِئْوًی بن گیا۔

مِئْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کویاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِیـْوًی. مِیْوَیَانِ.

مَاْوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـاْوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیرمنصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تومَاْوٍ بن گیا۔

مُنَیْوِ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیْوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْوِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِثْوَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِثْوَاۃٌ بن گیا۔

مِثْوَاتَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْوَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِثْوَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے :مِیْوَاۃٌ. مِیْوَاتَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَــــاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوٍ بن گیا۔

مُنَیْوِیَۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْوَاءٌ . مِثْوَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْــوَایٌ اور مِــثْــوَایَــانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْوَاءٌ اور مِثْوَاءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے :مِیْــوَاءٌ. مِیْوَاءَ انِ.

مَاوِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاوِایُ تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِیْیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْوِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـنَـیْـوِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـنَـیْـوِیْـیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْوِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْوِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُنَیْوِایَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْوِیْیَۃٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْوِیَّۃٌ بن گیا۔مُوَیْوِیٌّ اور مُوَیْوِیَّۃٌ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہوسکتا ہے۔وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُـنَـیِّـیٌّ اور مُـنَـیِّـیَّۃٌ بن جائیں گے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیا گرادیں گے تو مُوَیٌّ اور مُوَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْ وَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْ وٰی بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوٰی بن گیا۔

اٰوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیَانِ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوَیَانِ بن گیا

اٰوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ وَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَءْ وَوْنَ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوَوْنَ بن گیا۔

اَوَاوِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَاَا وِیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاوِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔

اُوَیْوِ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُءَ یْـوِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْـوِیٌ بن گیا۔یاء پر

ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْــوِ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق اس صیغہ کو اُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اِیّٰ . اِیَّیَانِ . اِیَّیَاتٌ ۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُوْیٰ. اُوْیَیَـانِ. اُوْیَیَاتٌ. تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیّٰ . اُیَّیَانِ. اُیَّیَاتٌ بن گئے۔ اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ سے دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُوًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًی بن گیا۔

اُوَیٌّ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَوْاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَءْ وَیَہٗ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اٰوَیَہٗ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر یا تو مَااٰ وَاہُ بن گیا۔

اٰوِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ وِیْ بِہٖ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اٰوِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اٰوِ بِہٖ بن گیا۔

اَوُوَ اور اَوُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَوُیَ اور اَوُیَـتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوُوَ اور اَوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اٰوٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اٰوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اٰوٍ بن

گیا۔

اُوِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اُوِیُـوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْیُـوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُوُوْنَ بن گیا۔

اُوَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اُوَاۃٌ بن گیا۔

اُوَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَّاءٌ بن گیا

اُوًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًّی بن گیا۔

اِیٌّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اِیٌّ بن گیا۔

اُوَیَاءُ . صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیَـانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُیَّـانٌ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اِیَّانٌ بن گیا۔

اِوَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِوَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِوَاءٌ بن گیا۔

اُوِیٌّ. یا اِوِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِوِیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیْوٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْوٍ بن گیا۔ اس کو معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق اُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اٰوِیَۃٌ ، اٰوِیَتَانِ ، اٰوِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاوٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوًّی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًّی بن گیا۔

اُوَیْوِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو اُوَیِّیَۃٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیں تو اُوَیَّۃٌ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَاْوِیٌّ. مَاْوِیَّانِ. مَاْوِیُّوْنَ. مَاْوِیَّۃٌ. مَاْوِیَّتَانِ. مَاْوِیَّاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْوُوْیٌ. مَاْوُوْیَانِ. مَاْوُوْیُوْنَ. مَاْوُوْیَۃٌ. مَاْوُوْیَتَانِ. مَاْوُوْیَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَاْوُیٌّ . مَاْوُیَّانِ. مَاْوُیُّوْنَ. مَاْوُیَّۃٌ. مَاْوُیَّتَانِ. مَاْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ سے دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِیٌّ. مَاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ.

مَاوِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوُوِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِیِیُ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ بن گیا۔

مُئَیوِیٌّ اور مُئَیوِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُئَیوُوِیٌ اور مُئَیوُوِیَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُئَیوِیِیٌ. مُئَیوِیِیَۃٌ بن گئے پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُئَیوِیٌّ اور مُئَیوِیَّۃٌ بن گئے۔ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُئَیِّیٌّ اور مُئَیِّیَّۃٌ بن جائیں گے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیا گرا دیں گے تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلْوَدُّ (چاہنا)

وَدٌّ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی' ثلاثی مجرد از باب سمع یسمع.

اصل میں وَدْدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدٌّ بن گیا۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوْا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدِدَ. وَدِدَا. وَدِدُوْا. وَدِدَتْ .وَدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدِدْتَّ. وَدِدْتُّمَا. وَدِدْتُّمْ. وَدِدْتِّ. وَدِدْتُّمَا. وَدِدْتُّنَّ. وَدِدْتُّ. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُدَّ. وُدَّا. وُدُّوْا. وُدَّتْ. وُدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وُدِدَ. وُدِدَا. وُدِدُوْا. وُدِدَتْ .وُدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کوساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وُدِدْتَّ. وُدِدْتُّمَا. وُدِدْتُّمْ. وُدِدْتِّ. وُدِدْتُّمَا. وُدِدْتُّنَّ. وُدِدْتُّ. صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکرومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَوَدُّ. تَوَدُّ . اَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم .

اصل میں يَوْدَدُ. تَوْدَدُ. اَوْدَدُ. نَوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَوَدَّانِ. تَوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر .

اصل میں يَوْدَدَانِ. تَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَوَدُّوْنَ. تَوَدُّوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْدَدُوْنَ. تَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَوَدِّيْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْدَدِيْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تومذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَوْدَدْنَ . تَوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَدُّ. تُوَدُّ . أُوَدُّ. نُوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْدَدُ. تُوْدَدُ. أُوْدَدُ. نُوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُوَدَّانِ. تُوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْدَدَانِ. تُوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُوَدُّوْنَ. تُوَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْدَدُوْنَ. تُوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوَدِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْدَدِيْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُوْدَدْنَ . تُوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہوجائے گا۔اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو فتحہ دے کر پڑھا جائے۔جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّ. لَمْ تَوَدَّ. لَمْ. اَوَدَّ. لَمْ نَوَدَّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدَّ. لَمْ تُوَدَّ. لَمْ. أُوَدَّ. لَمْ نُوَدَّ.

(۲) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدِّ. لَمْ تَوَدِّ. لَمْ. اَوَدِّ. لَمْ نَوَدِّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدِّ. لَمْ تُوَدِّ. لَمْ. أُوَدِّ. لَمْ نُوَدِّ.

(۳) معروف ومجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْ. لَمْ تَوْدَدْ. لَمْ. اَوْدَدْ. لَمْ نَوْدَدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوْدَدْ. لَمْ تُوْدَدْ. لَمْ. اُوْدَدْ. لَمْ نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يَوَدَّا. لَمْ يَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدَّا. لَمْ تَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدِّيْ. لَمْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَدَّا. لَمْ يُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدَّا. لَمْ تُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدِّيْ. لَمْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَوْدَدْنَ. لَمْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوْدَدْنَ. لَمْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّوَدَّ. لَنْ تَوَدَّ. لَنْ اَوَدَّ. لَنْ نَّوَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوَدَّ. لَنْ تُوَدَّ. لَنْ. اُوَدَّ. لَنْ نُّوَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّوَدَّا. لَنْ يَّوَدُّوْا. لَنْ تَوَدَّا. لَنْ تَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدِّيْ. لَنْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّوَدَّا. لَنْ يُّوَدُّوْا. لَنْ تُوَدَّا. لَنْ تُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدِّيْ. لَنْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّوْدَدْنَ. لَنْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّوْدَدْنَ. لَنْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَدَّنَّ. لَتَوَدَّنَّ. لَاَوَدَّنَّ. لَنَوَدَّنَّ.

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَدَّنَّ. لَتُوَدَّنَّ. لَاُوَدَّنَّ. لَنُوَدَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوَدَّنْ. لَتَوَدَّنْ. لَاَوَدَّنْ. لَنَوَدَّنْ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَوَدُّنَّ. لَتَوَدُّنَّ. لَیَوَدُّنْ. لَتَوَدُّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُوَدُّنَّ. لَتُوَدُّنَّ. لَیُوَدُّنْ. لَتُوَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَوَدِّنَّ. لَتَوَدِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوَدِّنَّ. لَتُوَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوَدَّانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَیَوْدَدْنَانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَتَوْدَدْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُوَدَّانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَیُوْدَدْنَانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَتُوْدَدْنَانِّ.

فعل امر حاضر معروف

وَدَّ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدِّ. اِیْدَدْ.

اِیْدَدْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوْدَدُ ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِوْدَدْ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْدَدْ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوا. صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرادیا تو وَدُّوا بن گیا۔

وَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدِّیْ بن گیا۔

اِیْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْدَدْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُوَدَّ. (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُوَدِّ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لِتُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُوَدَّا. لِتُوَدُّوا. لِتُوَدِّیْ. لِتُوَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں : لِیَوَدَّ. لِتَوَدَّ. لِأَوَدَّ. لِنَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لِیَوَدِّ. لِتَوَدِّ. لِأَوَدِّ. لِنَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْ . لِتَوْدَدْ. لِأَوْدَدْ. لِنَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدَّ. لِتُوَدَّ. لِأُوَدَّ. لِنُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدِّ. لِتُوَدِّ. لِأُوَدِّ. لِنُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِیُوْدَدْ. لِتُوْدَدْ. لِاُوْدَدْ. لِنُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوَدَّا. لِیَوَدُّوْا. لِتَوَدَّا.

اور مجہول میں: لِیُوَدَّا. لِیُوَدُّوْا. لِتُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْنَ اور مجہول میں: لِیُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر۔ جیسے معروف و مجہول میں: لاَ تَوَدَّ. لاَ تُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف و مجہول میں: لاَ تَوَدِّ. لاَ تُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف و مجہول میں: لاَ تَوْدَدْ. لاَ تُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوَدَّا. لاَ تَوَدُّوْا. لاَ تَوَدِّیْ. لاَ تَوَدَّا. اور مجہول میں: لاَ تُوَدَّا. لاَ تُوَدُّوْا. لاَ تُوَدِّیْ. لاَ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ یَوَدَّ. لاَ تَوَدَّ. لاَ اَوَدَّ. لاَ نَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ یَوَدِّ. لاَ تَوَدِّ. لاَ اَوَدِّ. لاَ نَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لاَ یَوْدَدْ. لاَ تَوْدَدْ. لاَ اَوْدَدْ. لاَ نَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُوَدَّ. لَا تُوَدَّ. لَا أُوَدَّ. لَا نُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُوَدِّ. لَا تُوَدِّ. لَا أُوَدِّ. لَا نُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا يُوْدَدْ. لَا تُوْدَدْ. لَا أُوْدَدْ. لَا نُوْدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوَدَّا. لَا يَوَدُّوْا. لَا تَوَدَّا. اور مجہول میں: لَا يُوَدَّا. لَا يُوَدُّوْا. لَا تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لَا يُوْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مِوْدَدٌ. مِوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَیْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِوَدَّۃٌ . مِوَدَّتَانِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْدَدَۃٌ. مِوْدَدَتَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدَّۃٌ. مِوَدَّتَانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَیْدَّۃٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَیْدِدَۃٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَیْدَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْدَادٌ. مِیْدَادَانِ. : صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْدَادٌ. مِوْدَادَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْدَادٌ. مِیْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِیْدُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِادُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِیْدُ بن گیا۔

مُوَیْدِیْدٌ اور مُوَیْدِیْدَۃٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْدِادٌ . مُوَیْدِادَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْدِیْدٌ. اور مُوَیْدِیْدَۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَدُّ. اَوَدَّانِ. اَوَدُّوْنَ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدَدُ. اَوْدَدَانِ. اَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

اُوَیْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُوَیْـدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدّٰی. وُدَّیَانِ. وُدَّیَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدْدٰی. وُدْدَیَـانِ. وُدْدَیَـاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَلٌ کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَلٌ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنٰی رہے گا۔

وُدَیْدٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَوْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَا اَوَدَّهٗ بن گیا۔

وَاَوْدِدْ بِهٖ. وَدُدَ. یا وَدُدَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادٌّ. وَادَّانِ. وَادُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدٌ. وَادِدَانِ. وَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وَدَّةٌ بن گیا۔

وُدَّادٌ. وُدَّدٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدٌّ بن گیا۔

وُدَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدَّاءُ بن گیا۔

وُدَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو وُدَّانٌ بن گیا۔

وِدَادٌ. وُدُوْدٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْـــدِدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَيْـــدِدٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو اُوَيْدٌّ بن گیا۔

وَادَّةٌ. وَّادَّتَانِ. وَادَّاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدَةٌ. وَّادِدَتَانِ. وَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

وُدَّدٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنَ. مَوْدُوْدَةٌ. مَوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدٌ. مُوَيْدِيْدَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر۔

اصل میں مُوَيْدِوْدٌ اور مُوَيْدِوْدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص واوی
از باب نَصَرَ .يَنْصُرُ جیسے اَلْاَلْوُ (کوتاہی کرنا)

اَلْوٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ.

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَلَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلَا بن گیا۔

اَلَوَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلَـــوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَوْا بن گیا۔

اَلَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَـــوَتْ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَتْ بن گیا۔

اَلَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلَـوَتَـا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَتَـا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَلَتَا بن گیا۔

اَلَـوْنَ. اَلَوْتَ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُمْ. اَلَوْتِ. اَلَوْتُمَا. اَلَوْتُنَّ. اَلَوْتُ. اَلَوْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُلِیَ. اُلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُلِوَ. اُلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُلِیَ. اُلِیَا بن گئے۔

اُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُلِـوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اُلِیُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُلُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو اُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اُلُوْا بن گیا۔

اُلِیَتْ. اُلِیَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُلِوَتْ. اُلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلِیَتْ. اُلِیَتَا. بن گئے۔

اُلِیْـنَ. اُلِیْتَ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُمْ. اُلِیْتِ. اُلِیْتُمَا. اُلِیْتُنَّ. اُلِیْتُ. اُلِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُلِـوْنَ. اُلِـوْتَ. اُلِـوْتُـمَا. اُلِوْتُمْ. اُلِوْتِ. اُلِوْتُمَا. اُلِوْتُنَّ. اُلِوْتُ. اُلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأْلُوْ. تَأْلُوْ. نَأْلُوْ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یَأْلُوُ. تَأْلُوُ. نَأْلُوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو یَأْلُوْ. تَأْلُوْ. نَأْلُوْ بن گئے۔

اٰلُوْ: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی تو اَءْ لُوْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اٰلُوْ بن گیا۔

یَأْلُوَانِ. تَأْلُوَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَأْلُوْنَ. تَأْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـأْلُـوُوْنَ . تَـأْلُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَأْلُوْنَ. تَأْلُوْنَ بن گئے۔

یَأْلُوْنَ. تَأْلُوْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَأْلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـأْلُوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو تَـأْلِوْیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَـأْلِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَأْلِیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یَالُوْ. یَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْا. تَالُوَانِ. یَالُوْنَ. تَالُوْ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. تَالِیْنَ. تَالُوَانِ. تَالُوْنَ. نَالُوْ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یُؤْلَوُ. تُؤْلَوُ. نُؤْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُؤْلَیُ . تُؤْلَیُ. نُؤْلَیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی بن گئے۔

اُولٰی: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اُءْ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُئْلَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اُءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلا تو اُولٰی بن گیا۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوَانِ. تُوْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ بن گئے۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوُوْنَ . تُوْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیُوْنَ . تُوْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے بدلا تو یُوْلَاوْنَ . تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوْنَ . تُوْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ بن گئے۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو تُوْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو تُوْ لَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے یُوْلٰی. یُوْلَیَانِ. یُوْلَوْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَان. یُوْلَیْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. تُوْلَوْنَ. تُوْلَیْنَ. تُوْلَیَانِ. تُوْلَیْنَ. نُوْلٰی.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَألُ. لَمْ تَألُ. لَمْ الُ. لَمْ نَألُ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَمْ یَألُوَا. لَمْ یَألُوْا. لَمْ تَألُوَا. لَمْ تَألُوْا. لَمْ تَألِیْ . لَمْ تَألُوَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَمْ یَألُوْنَ. لَمْ تَألُوْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَالُ. لَمْ یَالُوَا. لَمْ یَالُوْا. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْا. لَمْ یَالُوْنَ. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْا. لَمْ تَالِیْ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْنَ .لَمْ نَالُ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْلَ. لَمْ تُؤْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُؤْلَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَمْ یُؤْلَیَا. لَمْ یُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَیَا. لَمْ تُؤْلَوْا. لَمْ تُؤْلَیْ . لَمْ تُؤْلَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ یُؤْلَیْنَ. لَمْ تُؤْلَیْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْلَ. لَمْ یُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَیْنَ .لَمْ نُوْلَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّاْلُوَ. لَنْ تَاْلُوَ. لَنْ اٰلُوَ. لَنْ نَّاْلُوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَنْ یَّاْلُوَا. لَنْ یَّاْلُوْا. لَنْ تَاْلُوَا. لَنْ تَاْلُوْا. لَنْ تَاْلِیْ . لَنْ تَاْلُوَا .

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّاْلُوْنَ. لَنْ تَاْلُوْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّالُوَ. لَنْ یَّالُوَا. لَنْ یَّالُوْا. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ یَّالُوْنَ. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْا. لَنْ تَالِیْ . لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْنَ .لَنْ نَّالُوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُؤْلٰی. لَنْ تُؤْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُؤْلٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَنْ یُؤْلَیَا. لَنْ یُؤْلَوْا. لَنْ تُؤْلَیَا. لَنْ تُؤْلَوْا. لَنْ تُؤْلَیْ . لَنْ تُؤْلَیَا .

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَنْ یُؤْلَیْنَ. لَنْ تُؤْلَیْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ یُوْلٰی. لَنْ یُوْلَیَا. لَنْ یُوْلَوْا. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ یُوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَیْنَ . لَنْ نُوْلٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) آخر میں واؤ ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاْلُوَنَّ. لَتَاْلُوَنَّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَاْلُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَاْلُوَنْ. لَتَاْلُوَنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَاْلُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤْلَیَنَّ. لَتُؤْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُؤْلَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤْلَیَنْ. لَتُؤْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُؤْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَاْلُنَّ. لَتَاْلُنَّ. لَیَاْلُنْ. لَتَاْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُؤْلَوُنَّ. لَتُؤْلَوُنَّ. لَیُؤْلَوُنْ. لَتُؤْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَاْلِنَّ. لَتَاْلِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُؤْلَیِنَّ. لَتُؤْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَیَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَیَأْلُوْنَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوْنَانِّ. اور مجہول میں لَیُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَـالُـوَنَّ. لَیَـالُـوَانِّ. لَیَـالُـنَّ. لَیَـالُـنَّ. لَتَـالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَیَالُوْنَانِّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُنَّ. لَتَالِنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُوْنَانِّ. لَاٰلُوَنَّ. لَنَالُوَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُـوْلَیَنَّ. لَیُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَیُوْلَیْنَانِّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَیِنَّ. لَتُوْلَیَانِّ. لَتُوْلَیْنَانِّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَالُوَنْ. لَیَالُنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُنْ. لَتَالِنْ. لَاٰلُوَنْ. لَنَالُوَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَتُوْلَوُنْ. لَتُوْلَیِنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُوْلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُـوْ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا تو اُوْلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْلُ بن گیا۔

اُوْلُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْلُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لُـوَا بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

اُوْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کرآخر سے نونِ اعرابی گرادیا تواُءْ لُــوْا بن گیا۔ پھرمہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

اُوْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لِیْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل دیا تواُوْلِیْ بن گیا۔

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کرآخر سے نونِ اعرابی گرادیا تواُءْ لِــیْ بن گیا۔ پھرمہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل دیا تواُوْلِیْ بن گیا۔

اُوْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگایا تواُءْ لُــوْنَ بن گیا۔ پھرمہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـؤْلٰـی سے لِتُؤْلَ. اور معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـؤْلَیَـا. لِتُـؤْلَوْا. لِتُؤْلَیْ. لِتُؤْلَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْلَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کوواوٗ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُـوْلَ. لِتُـوْلَیَـا. لِتُـوْلَـوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَأْلُ. لِتَأْلُ. لِاٰ لُ. لِنَأْلُ.

اور مجہول میں :لِیُؤْلَ. لِتُؤْلَ. لِاُؤْلَ. لِنُؤْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لِیَأْلُوَا. لِیَأْلُوْا. لِتَأْلُوَا. اور مجہول میں: لِیُؤْلَیَا. لِیُؤْلَوْا. لِتُؤْلَیَا.

جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَأْلُوْنَ. اور مجہول میں :لِیُؤْلَیْنَ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَالُ. لِیَالُوَا. لِیَالُوْا. لِتَالُ. لِتَالُوَا. لِیَالُوْنَ. لِنَالُ اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَ. لِتُوْلَیَا. لِیُوْلَیْنَ. لِنُوْلَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَأْلُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں :لَا تَأْلُوَا. لَا تَأْلُوْا. لَا تَأْلِیْ. لَا تَأْلُوْا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَیَا. لَا تُؤْلَوْا. لَا تُؤْلَیْ. لَا تُؤْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَأْلُوْنَ. اور مجہول میں :لَا تُؤْلَیْنَ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے معروف میں: لَا تَالُ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْا. لَا تَالِیْ. لَا تَالُوَا. لَا تَالُوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْلَ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَوْا. لَا تُوْلَیْ. لَا تُوْلَیَا. لَا تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَاْلُ. لا تَاْلُ. لا ءَ الُ . لا نَاْلُ.

اور مجہول میں: لا یُؤْلَ. لا تُؤْلَ. لا اُوْلَ . لا نُؤْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَاْلُوَا. لا یَاْلُوْا. لا تَاْلُوَا.

اور مجہول میں: لا یُؤْلَیَا. لا یُؤْلَوْا. لا تُؤْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لا یَاْلُوْنَ اور مجہول میں: لا یُؤْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لا یَالُ. لا یَالُوَا. لا یَالُوْا. لا تَالُ. لا تَالُوَا. لا یَالُوْنَ. لا نَالُ اور مجہول میں: لا یُوْلَ. لا یُوْلَیَا. لا یُوْلَوْا. لا تُوْلَ. لا تُوْلَیَا. لا یُوْلَیْنَ. لا نُوْلَ.

بحث اسم ظرف

مَاْلًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَـاْ لَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَاْلًی بن گیا۔

مَاْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالًی. مَالَیَانِ.

مَاْلٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـاْ لِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـاْ لِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاْلٍ بن گیا۔

مُؤَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِثْلًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِثْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِثْلًی بن گیا۔

مِثْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِثْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَیَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مِیْلًی. مِیْلَیَانِ.

مَآلٍ: صیغہ جمع مکسر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَآلِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَآلِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَآلٍ بن گیا۔

مُؤَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِثْلَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَیَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاةٌ بن گیا۔

مِثْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلَوَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِیْلَاةٌ. مِیْلَاتَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـاْلِـوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـاْلِـيُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُوَيْلِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَيْلِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْلِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِئْلاَءٌ اور مِئْلاَءَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِئْلاَوٌ اور مِئْلاَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِئْلاَيٌ. مِئْلاَيَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِئْلاَءٌ. مِئْلاَءَانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِيْلاَءٌ. مِيْلاَءَانِ.

مَاْلِيٌّ. صیغہ جمع مکسر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـاْلاَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـاْلِيْوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَاْلِيٌّ. بن گیا۔

مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـوَيْلِاوٌ اور مُـوَيْـلِ اوَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـوَيْـلِيْوٌ. اور مُوَيْلِيْوَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُوَيْلٍ. مُوَيْلِيَةٌ. مُوَيْلِيٌّ مُوَيْلِيَّةٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَلْيٰ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَءْ لَـيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اٰ لٰی بن گیا۔

اَلْیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لَیَانِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اٰلَیَانِ بن گیا۔

اٰلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ لَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اٰلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ الِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءَ الِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَءَ الٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُءَ یْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُءَ یْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُءَ یْلِیْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُءَ یْلٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

اسم تفضیل مؤنث

اُلْیٰ: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلْیٰ بن گیا۔

اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتٌ: صیغہ تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوَیَانِ. اُلْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلْیَیَانِ. اُلْیَیَاتٌ بن گئے۔

اُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اُلَاٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُلًی بن گیا۔

اُلَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلَیُوِیْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُلَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَلاَہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ لَوَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَا اَءْ لَیَہُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَءْ لاَہُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوبا بدل دیا تو مَا اَلاَہُ بن گیا۔

اَلِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءْ لِوْ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لِیْ بِہٖ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوبا بدل دیا تو اَلِیْ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَلِ بِہٖ بن گیا۔

اَلُوَ. اور اَلُوْتُ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اَلٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل اَلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَلٍ بن گیا۔

اَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیَانِ بن گیا۔

اَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَلُوْنَ بن گیا۔

اُلاَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلاَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو اُلاَةٌ بن گیا۔

اُلاءٌ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلاوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلائیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُلاءٌ بن گیا۔

اُلًی :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَـوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُلَـیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلاٌن بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلًی بن گیا۔

اُلُوٌ. اُلَوَاءُ. اُلْوَانٌ. صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِلاَءٌ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِلاَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِلایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اِلاَءٌ بن گیا۔

اُلِیٌّ یا اِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلُوْوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اُلُـیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُلِـیٌّ بن گیا۔اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِلِـیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

اٰلِیَۃٌ. اٰلِیَتَانِ. اٰلِیَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰلِوَۃٌ . اٰلِوَتَانِ. اٰلِوَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اٰلِیَۃٌ. اٰلِیَتَانِ. اٰلِیَاتٌ بن گئے۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَالِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اَوَالِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُلّی :صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اُلّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلاًّنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلّی بن گیا۔

اُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَاْلُوٌّ. مَاْلُوَّانِ. مَاْلُوُّوْنَ. مَاْلُوَّۃٌ. مَاْلُوَّتَانِ. مَاْلُوَّاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاْلُوْوٌ . مَاْلُوْوَانِ. مَاْلُوْوُوْنَ. مَاْلُوْوَۃٌ. مَاْلُوْوَتَانِ. مَاْلُوْوَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَالُوٌّ . مَالُوَّانِ. مَالُوُّوْنَ. مَالُوَّۃٌ. مَالُوَّتَانِ. مَالُوَّاتٌ.

مَؤَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَؤَالِوُوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَؤَالِیُوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَؤَالِیُّ بن گیا۔

مُؤَیْلِیٌّ. مُؤَیْلِیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَیْلِوْوٌ اور مُؤَیْلِوْوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیْوٌ اور مُؤَیْلِیْوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَیْلِیٌّ اور مُؤَیْلِیَّۃٌ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب افعال جیسے اَلْاِرَاءَ ۃُ (دکھانا)

اِرَاءَ ۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب افعال۔

اصل میں اِرْءَ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِرْءَ اءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا تو اِرَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق آخر میں تاء لے آئے تو اِرَاءَ ۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَرٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب افعال۔

اصل میں اَرْءَ یَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرٰی بن گیا۔

اَرَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَا بن گیا۔

اَرَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَرْءَ یُوْا تھا مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَوْا بن گیا۔

اَرَتْ . اَرَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَتْ . اَرْئَیَتَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَتْ . اَرَیَتَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَتْ. اَرَتَا بن گئے۔

اَرَیْنَ. اَرَیْتَ. اَرَیْتُمَا. اَرَیْتُمْ. اَرَیْتِ. اَرَیْتُمَا. اَرَیْتُنَّ. اَرَیْتُ. اَرَیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَرْءَ یْنَ. اَرْءَ یْتَ. اَرْءَ یْتُمَا. اَرْئَیْتُمْ. اَرْئَیْتِ. اَرْئَیْتُمَا. اَرْئَیْتُنَّ. اَرْئَیْتُ. اَرْئَیْنَا. تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُرِیَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُرْئِیَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَ بن گیا۔

اُرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِ یَا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَا بن گیا۔

اُرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُرْءِ یُوْا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیُوْ ا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرُیْـوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُرُوْا بن گیا۔

اُرِیَتْ ، اُرِیَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُرْءِ یَـــتْ . اُرْئِیَتَـــا تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَتْ. اُرِیَتَا. بن گئے۔

اُرِیْـنَ. اُرِیْـتَ. اُرِیْتُـمَـا. اُرِیْتُمْ. اُرِیْتِ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُنَّ. اُرِیْتُ. اُرِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُرْءِ یْنَ. اُرْئِیْـتَ. اُرْءِ یْتُـمَـا. اُرْئِیْتُمْ. اُرْئِیْتِ. اُرْئِیْتُمَا. اُرْئِیْتُنَّ. اُرْئِیْتُ. اُرْئِیْنَا. تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُرِیْ. تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرْءِ یُ. تُـرْءِ یُ . اُرْءِ یُ. نُرْءِ یُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرِیُ. تُرِیُ. اُرِیُ. نُرِیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔تو یُرِیْ.تُرِیْ . اُرِیْ . نُرِیْ بن گئے۔

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُـرْ ئِیَـانِ. تُـرْئِیَـانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ بن گئے۔

یُرُوْنَ. تُرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیُـوْنَ . تُـرْئِیُـوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُـرِیُـوْنَ . تُرِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُـرُیُوْنَ تُرُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یُـرُوْوْنَ . تُرُوْوْنَ. بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُرِیْنَ. تُرِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیْـنَ . تُرْئِیْنَ. تھے مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُـرِیْنَ. تُرِیْنَ بن گئے۔

تُرِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْئِیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تُـرِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـرْءَیُ . تُـرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُـرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیَانِ. تُرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرَیَانِ' تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیُوْنَ . تُـرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو

يُـرَيُوْنَ . تُرَيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَاوُنَ . تُرَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیْنَ، تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِ. لَمْ تُرِ. لَمْ اُرِ. لَمْ نُرِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیَا. لَمْ یُرُوْا. لَمْ تُرِیَا. لَمْ تُرُوْا. لَمْ تُرِیْ . لَمْ تُرِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیْنَ. لَمْ تُرِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَ. لَنْ تُرِیَ. لَنْ اُرِیَ. لَنْ نُّرِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَا. لَنْ یُّرُوْا. لَنْ تُرِیَا. لَنْ تُرُوْا. لَنْ تُرِیْ. لَنْ تُرِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ. لَنْ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیْنَ. لَنْ تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَنَّ. لَتُرِیَنَّ. لَاُرِیَنَّ. لَنُرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرِیَنْ. لَتُرِیَنْ. لَاُرِیَنْ. لَنُرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَاُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَاُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُرُنَّ. لَتُرُنَّ. لَیُرُنْ. لَتُرُنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُرِنَّ. لَتُرِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَیُرِیْنَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَتُرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَرِ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیُ (جو اصل میں تُأْرِءُ یُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِ بن گیا۔

اَرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیَانِ (جو اصل میں تُأْرِءُ یَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیَا بن گیا۔

اَرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُوْنَ (جو اصل میں تُأْرِءُ یُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَرْئُیْوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو اَرْئُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اَرْئُـــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرُوْا بن گیا۔

اَرِیْ :۔صیغہ واحد مونث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرِیْـنَ (جو اصل میں تُـــأْرِءُ یِیْـنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیِـــیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو اَرْئِـیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیْ بن گیا۔

اَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جو کہ اصل میں تُأْرِءُ یْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو اَرْئِیْـنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِیْـنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـرٰی سے لِتُـرَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـرَیَـا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِ. لِتُرِ. لِأُرِ. لِنُرِ.

اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِأُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُرِیَا. لِیُرُوْا. لِتُرِیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرِ. اور مجہول میں: لَا تُرَ

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرِیَا. لَا تُرُوْا. لَا تُرِیْ. لَا تُرِیَا. اور مجہول میں: لَا تُرَیَا. لَا تُرَوْا. لَا تُرَیْ. لَا تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِ. لاَ تُرِ. لاَ اُرِ. لاَ نُرِ.

اور مجہول میں: لاَ یُرَ. لاَ تُرَ. لاَ اُرَ. لاَ نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیَا. لاَ یُرُوْا. لاَ تُرِیَا. اور مجہول میں: لاَ یُرَیَا. لاَ یُرَوْا. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرْئًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـرْءَ یٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ اور مُرْئَیَاتٌ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی مُرَیَانِ اور مُرَیَاتٌ

بحث اسم فاعل

مُرْءٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرْئِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرْءٍ بن گیا۔

مُرْئِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـرْءِ یُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے

دیا تو مُرْءُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو مُرْءُوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو مُرْءُ وْنَ بن گیا۔

مُرْئِیَۃٌ . مُرْئِیَتَانِ. مُرْئِیَاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرِی. مُرِیَانِ. مُرُوْنَ. مُرِیَۃٌ. مُرِیَتَانِ. مُرِیَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرْئًی :صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرْءَوْنَ بن گیا۔

مُرْءَاۃٌ. مُرْءَاتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَیَۃٌ. مُرْءَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُرْءَاۃٌ. مُرْءَاتَانِ بن گئے۔

مُرْئَیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔ اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرًی. مُرَیَانِ. مُرَوْنَ. مُرَاۃٌ. مُرَاتَانِ. مُرَیَاتٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے: اَلْاِمَامَۃُ ﴿پیشوا ہونا﴾

اِمَامَۃٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَّ . اَمَّا. اَمُّوْا. اَمَّتْ. اَمَّتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَمَمَ. اَمَمَا. اَمَمُوْا. اَمَمَتْ. اَمَمَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَمْنَ. اَمَمْتَ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُمْ. اَمَمْتِ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُنَّ. اَمَمْتُ. اَمَمْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمَّ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُمِمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَؤُمُّ. یَؤُمَّانِ. یَؤُمُّوْنَ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّوْنَ. تَؤُمِّیْنَ. تَؤُمَّانِ. نَؤُمُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یَاْمُمُ. یَاْمُمَانِ. یَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُ. تَاْمُمَانِ. تَاْمُمُوْنَ. تَاْمُمِیْنَ. تَاْمُمَانِ. نَاْمُمُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَاْمُمْنَ. تَاْمُمْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَامُمْنَ. تَامُمْنَ.

اَؤُمُّ: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اَءْمُمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءُمُّ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَؤُمُّ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤَمُّ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُؤْمَمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو يُؤَمُّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمَّ. لَمْ تَؤُمَّ. لَمْ أَؤُمَّ. لَمْ نَؤُمَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَؤُمِّ. لَمْ تَؤُمِّ. لَمْ أَؤُمِّ. لَمْ نَؤُمِّ.

(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر: جیسے: لَمْ يَؤُمُّ. لَمْ تَؤُمُّ. لَمْ أَؤُمُّ. لَمْ نَؤُمُّ.

(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْ. لَمْ تَأْمُمْ. لَمْ آمُمْ. لَمْ نَأْمُمْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔

نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْ. لَمْ تَامُمْ. لَمْ نَامُمْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ يَر ٗ لَمْ يَؤُمُّوا. لَمْ تَؤُمَّا. لَمْ تَؤُمُّوا. لَمْ تَؤُمِّي. لَمْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْمُمْنَ. لَمْ تَأْمُمْنَ. ان صیغوں میں مہموز کے قانونمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَامُمْنَ. لَمْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُؤَمَّ بِهٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یُؤَمَّ بِهٖ

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یُؤَمِّ بِهٖ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ یُؤْمَمْ بِهٖ. عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَمْ یُوْمَمْ بِهٖ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّؤُمَّ. لَنْ تَؤُمَّ. لَنْ اَؤُمَّ. لَنْ نَّؤُمَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ یَؤُمَّا. لَنْ یَّؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمَّا. لَنْ تَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمِّیْ. لَنْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ یَّأْمُمْنَ. لَنْ تَأْمُمْنَ

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَنْ یَّامُمْنَ. لَنْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ یُّؤَمَّ بِهٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُّؤَمَّ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ آئے گا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَؤُمَّنَّ. لَتَؤُمَّنَّ. لَاَؤُمَّنَّ. لَنَؤُمَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ میں: لَیَؤُمَّنْ. لَتَؤُمَّنْ. لَاَؤُمَّنْ. لَنَؤُمَّنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تا کید ثقیلہ میں لَيُؤْمُنَّ. لَتُؤْمُنَّ. اور نون تا کید خفیفہ میں: لَيُؤْمُنْ. لَتُؤْمُنْ.
صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تا کید ثقیلہ میں: لَتُؤْمِنَّ اور نون تا کید خفیفہ میں: لَتُؤْمِنْ
چھ صیغوں میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے معروف میں: لَيُؤْمَّانِّ. لَتُؤْمَّانِّ. لَيَأْمُمْنَانِّ. لَتُؤْمَّانِّ. لَتَأْمُمْنَانِّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَيَامُمْنَانِّ . لَتَامُمْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَمَّنَّ بِهٖ . اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤَمَّنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أُمَّ. أُمِّ. أُمُّ. اُوْمُمْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأُمُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے أُمَّ . أُمِّ . أُمُّ . اُوْمُمْ.
اُوْمُمْ اصل میں أُءْمُمْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْ بن گیا۔
أُمَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَؤُمَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أُمَّا بن گیا۔
أُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـؤُمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أُمُّوْا بن گیا۔
أُمِّيْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تـؤمِنِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمِنِیْ بن گیا۔

اُومُمْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تـأمُـمْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُءْ مُمْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جس نے آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غی رحدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُؤَمِّ بِهٖ

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِتُؤْمَمْ بِهٖ

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لِتُوْمَمْ بِهٖ .

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد' جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوجائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِيَؤُمَّ. لِتَؤُمَّ. لِأَؤُمَّ. لِنَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَؤُمِّ. لِتَؤُمِّ. لِأَؤُمِّ. لِنَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لِيَؤُمُّ. لِتَؤُمُّ. لِأَؤُمُّ. لِنَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيَأْمُمْ. لِتَأْمُمْ. لِأْمُمْ. لِنَأْمُمْ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لِيَامُمْ. لِتَامُمْ . لِنَامُمْ .

لِأئُمَمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کریں گے جیسے :لِأٰمُمْ

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے : لِیَـؤُمَّـا. لِیَؤُمُّوْا. لِتَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیَأمُمْنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے :لِیَامُمْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے :لِیُؤَمَّ بِهٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے :لِیُؤَمِّ بِهٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے :لِیُؤْمَمْ بِهٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے :لِیُوْمَمْ بِهٖ .

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے :لَا تَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے :لَا تَؤُمُّ.

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تَأْمُمْ.

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تَامُمْ .

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے : لَا تَـؤُمَّـا. لَا تَؤُمُّوْا. لَا تَؤُمِّیْ. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَا تَأْمُمْنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَامُمَنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُؤَمِّ بِهٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تُؤْمَمْ بِهٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تُوْمَمْ بِهٖ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد، جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمَّ. لَا تَؤُمَّ. لَا اَؤُمَّ. لَا نَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمِّ. لَا تَؤُمِّ. لَا اَؤُمِّ. لَا نَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا يَؤُمُّ. لَا تَؤُمُّ. لَا اَؤُمُّ. لَا نَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَأْمُمْ. لَا تَأْمُمْ. لَا آمُمْ. لَا نَأْمُمْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْ. لَا تَامُمْ. لَا نَامُمْ.

لَا اَءْمُمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو لَا آمُمْ بن گیا۔

تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَؤُمَّا. لَا يَؤُمُّوْا. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَأْمُمْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَامُمْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمَّ بِہٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا یُؤَمِّ بِہٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا یُؤْمَمْ بِہٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا یُوْمَمْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ: ۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَأْمَمٌ. مَأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ بن گئے۔

مَاٰمٌّ. مُأَیِّمٌ :۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَاٰمِمُ۔ مُأَیْمِمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاٰمٌّ. مُأَیِّمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِأْمَمٌ. مِأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مِأَمٌّ. مِأَمَّانِ بن گئے۔

مَاٰمٌّ. مُأَیِّمٌ :۔صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاٰمِمُ۔ مُأَیْمِمٌ تھے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاٰمٌّ. مُأَیِّمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ. : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِأْمَمَةٌ. مِأْمَمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِأَمَّةٌ. مِأَمَّتَانِ بن گئے۔

مَاۢمٌّ. مُاَیُمَّۃٌ :۔صیغہ جمع وواحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـاۢمِمُ . مُاَیْمِمَۃٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کردیا تو مَاۢمٌّ. مُاَیُمَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِاْمَامٌ. مِاْمَامَانِ. صیغہ واحد، تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَاۢمِیْمُ. مُاَیْمِیْمٌ . مُاَیْمِیْمَۃٌ: صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاۢمِامُ. مُاَیْمِامٌ. مُاَیْمِامَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مِـاْمَـامٌ. مِـاْمَامَانِ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِیْـمَامٌ. مِیْمَامَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَمٌّ. اَوَمَّانِ . اَوَمُّوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَئْـمَـمُ. اَئْـمَـمَـانِ. اَءْ مَمُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کردیا تو اَءَ مٌّ. اَءَ مَّـانِ. اَئَـمُّـوْنَ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کردیا تو اَوَمٌّ . اَوَمَّانِ. اَوَمُّوْنَ بن گئے۔

اَوَامٌّ. اُوَیْمٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ امِمُ اور اُءَ یْمِمٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تو اَءَ امٌّ . اُئَیْمٌّ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَامٌّ. اُوَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُمْـمٰی. اُمْـمَیَانِ. اُمْمَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ بن گئے۔

اُمَمٌ. اُمَیْمٰی.:۔صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مصغر مؤنث اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَمَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَءْ مَـمَـهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کردیا تو مَا اَئَمَّهُ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ کو سے تبدیل کردیا تو مَا اَوَمَّهُ بن گیا۔

وَ اَمِمْ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا اَءْ مِـمْ بِہٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کردیا تو اٰمِمْ بِہٖ بن گیا۔

اَمَمَ. اور اَمُمَتْ . دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اٰمٌّ. اٰمَّانِ. اٰمُّوْنَ. اٰمَّةٌ :۔صیغہ واحد،تثنیہ اور جمع مذکر سالم ومکسر اسم فاعل۔

اصل میں اٰمِـمٌ. اٰمِمَانِ. اٰمِمُوْنَ. اٰمِمَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمَّامٌ. اُمَّمٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُمٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمُمٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُمٌّ بن گیا۔

اُمَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمَمَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کردیا تو اُمَّاءُ بن گیا۔

اُمَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمْمَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُمَّانٌ بن گیا۔

اِمَامٌ. اُمُوْمٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْمٌ: صیغہ واحد مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْمِمٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُوَیْمٌّ بن گیا۔

اٰمَّۃٌ. اٰمَّتَانِ. اٰمَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰمِمَۃٌ. اٰمِمَتَانِ. اٰمِمَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَامُّ. اُوَیْمَّۃٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر و واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَامِمُ. اُوَیْمِمَۃٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تو اَوَامُّ. اُوَیْمَّۃٌ بن گئے۔

اُمَّمٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَأْمُوْمٌ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَامُوْمٌ بِہٖ .

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی اورمہموز اللام از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ جیسے اَلْمَشِیْئَۃُ (چاہنا)

مَشِیْئَۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی اورمہموز اللام از باب فتح یفتح اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

شَاءَ .شَاءَ ا. شَاءُ وْا.شَاءَ تْ. شَاءَ تَا :۔صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شَیَءَ. شَیَئَا. شَیَئُوْا. شَیَئَتْ. شَیَئَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شَیَئْنَ. شَیَئْتَ. شَیَئْتُمَا. شَیَئْتُمْ. شَیَئْتِ. شَیَئْتُمَا. شَیَئْتُنَّ. شَیَئْتُ. شَیَئْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شَئْنَ. شَئْتَ.

شَئْتُمَا. شَئْتُم. شَئْتِ. شَئْتُمَا. شَئْتُنَّ. شَئْتُ. شَئْنَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُم. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

شِیْءَ. شِیْئَا. شِیْئُوْا. شِیْئَتْ. شِیْئَتَا: ۔صیغہ واحد' تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شُیِءَ. شُیِئَا. شُیِئُوْا ۔شُیِئَتْ اور شُیِئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُم. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُم. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق شین کا ضمہ دور کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو شِیْئْنَ. شِیْئْتَ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُم. شِیْئْتِ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُنَّ. شِیْئْتُ. شِیْئْنَا. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُم. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

ماضی مجہول کے صیغوں میں تعلیل کا دوسرا طریقہ درج ذیل ہے۔

معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق ماضی مجہول میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے اسے گرا دیں تو شُیْءَ. شُیْئَا. شُیْئُوْا. شُیْئَتْ. شُیْئَتَا. بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءَ. شُوْءَا. شُوْءُوْا. شُوْئَتْ. شُوْئَتَا بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُم. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُم. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل دینے کے بجائے اسے گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شُئْنَ. شُئْتَ. شُئْتُمَا. شُئْتُم. شُئْتِ. شُئْتُمَا. شُئْتُنَّ. شُئْتُ. شُئْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُم. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشَاءُ. يَشَاءَ انِ. يَشَائُوْنَ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ. تَشَائُوْنَ. تَشَائِيْنَ. تَشَاءَ انِ. اَشَاءُ. نَشَاءُ:
صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد مؤنث وتثنیہ غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَشْيَئُ. يَشْيَئَانِ. يَشْيَئُوْنَ. تَشْيَئُ. تَشْيَئَانِ. تَشْيَئُ. تَشْيَئَانِ. تَشْيَئُوْنَ. تَشْيَئِيْنَ. تَشْيَئَانِ. اَشْيَأُ. نَشْيَأُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَشَئْنَ. تَشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَشْيَئْنَ. تَشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَشَئْنَ. تَشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشَاءُ. يُشَاءَ انِ. يُشَائُوْنَ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَائُوْنَ. تُشَائِيْنَ. تُشَاءَ انِ. اُشَاءُ. نُشَاءُ:۔
صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد مؤنث وتثنیہ غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُشْيَئُ. يُشْيَئَانِ. يُشْيَئُوْنَ. تُشْيَئُ. تُشْيَئَانِ. تُشْيَئُ. تُشْيَئَانِ. تُشْيَئُوْنَ. تُشْيَئِيْنَ. تُشْيَئَانِ. اُشْيَأُ. نُشْيَأُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشَئْنَ. تُشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُشْيَئْنَ. تُشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشَئْنَ. تُشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَأْ. لَمْ تَشَأْ. لَمْ اَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَأْ. لَمْ تُشَأْ. لَمْ اُشَأْ. لَمْ نُشَأْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَاءَ ا. لَمْ يَشَائُوْا. لَمْ تَشَاءَ ا. لَمْ تَشَائُوْا. لَمْ تَشَائِیْ. لَمْ تَشَاءَ ا.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَاءَ ا. لَمْ يُشَائُوْا. لَمْ تُشَاءَ ا. لَمْ تُشَائُوْا. لَمْ تُشَائِیْ. لَمْ تُشَاءَ ا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَئْنَ. لَمْ تَشَئْنَ اور مجہول میں. لَمْ يُشَئْنَ. لَمْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَّشَاءَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أُشَاءَ. لَنْ نُّشَاءَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَاءَ ا. لَنْ يَّشَائُوْا. لَنْ تَشَاءَ ا. لَنْ تَشَائُوْا. لَنْ تَشَائِیْ. لَنْ تَشَاءَ ا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّشَاءَ ا. لَنْ يُّشَائُوْا. لَنْ تُشَاءَ ا. لَنْ تُشَائُوْا. لَنْ تُشَائِیْ. لَنْ تُشَاءَ ا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّشَئْنَ. لَنْ تَشَئْنَ اور مجہول میں لَنْ يُّشَئْنَ. لَنْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشَائَنَّ. لَتَشَائَنَّ. لَأَشَائَنَّ. لَنَشَائَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشَائَنْ. لَتَشَائَنْ. لَأَشَائَنْ. لَنَشَائَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُشَائَنَّ. لَتُشَائَنَّ. لَأُشَائَنَّ. لَنُشَائَنَّ.

اورنون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائَنْ. لَتُشَائَنْ. لَاُشَائَنْ. لَنُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَیَشَائُنَّ. لَتَشَائُنَّ. نون تا کید خفیفہ معروف میں لَیَشَائُنْ. لَتَشَائُنْ. اور نون تا کید ثقیلہ مجہول میں لَیُشَائُنَّ. لَتُشَائُنَّ. نون تا کید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائُنْ. لَتُشَائُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسر یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنَّ. اورنون تا کید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ اورنون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشَائِنَّ. اورنون تا کید خفیفہ مجہول میں لَتُشَائِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف: لَیَشَاءَ انِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَیَشَئْنَانِّ. لَتَشَاءَ انِّ. لَتَشَئْنَانِّ.

اورنون تا کید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشَاءَ انِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَیُشَئْنَانِّ. لَتُشَاءَ انِّ. لَتُشَئْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَأْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شَأْ بن گیا۔

شَاءَ ا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءَ انِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءَ ا بن گیا۔

شَاءُ وْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ وْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءُ وْا بن گیا۔

شَائِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَائِیْ بن گیا۔

شَئْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تَشْتُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو شُئْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیں گے۔جیسے: لِتُشَأ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لِتُشَاءَ ا. لِتُشَائُوا. لِتُشَائِیْ. لِتُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُشَئْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد، جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَأ. لِتَشَأ. لِأَشَأ. لِنَشَأ . اور مجہول میں: لِیُشَأ. لِتُشَأ. لِأُشَأ. لِنُشَأ . معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَاءَ ا. لِیَشَائُوا. لِتَشَاءَ ا اور مجہول میں: لِیُشَاءَ ا. لِیُشَائُوا. لِتُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لِیَشَئْنَ اور مجہول میں لِیُشَئْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَشَأ اور مجہول میں لَا تُشَأ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءَ ا. لَا تَشَائُوا. لَا تَشَائِیْ. لَا تَشَاءَ ا. اور مجہول میں لَا تُشَاءَ ا. لَا تُشَائُوا. لَا تُشَائِیْ. لَا تُشَاءَ ا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لَا تَشَئْنَ اور مجہول میں لَا تُشَئْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشَأْ. لَا تَشَأْ. لَا اَشَأْ. لَا نَشَأْ اور مجہول میں: لَا یُشَأْ. لَا تُشَأْ. لَا اُشَأْ. لَا نُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا یَشَاءَا. لَا یَشَاءُوْا. لَا تَشَاءَا اور مجہول میں: لَا یُشَاءَا. لَا یُشَاءُوْا. لَا تُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا یَشَئْنَ. اور مجہول میں لَا یُشَئْنَ.

بحث اسم ظرف

مَشَاءٌ. مَشَاءَانِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشْیَءٌ . مَشْیَئَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَشَاءٌ۔مَشَاءَانِ بن گئے۔

مَشَایِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِشْیَءٌ. مِشْیَئَانِ. مَشَایِئُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُشَیْیِئٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِشْیَئَةٌ. مِشْیَئَتَانِ. مَشَایِئُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَيِّئَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُشَيْيِئَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِشْيَاءٌ. مِشْيَاءَ انِ. صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَايِئُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَايِ ا ئُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَايِيئُ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَايِيُ بن جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَايِيٌّ بن جائے گا۔

مُشَيٌّ. اور مُشَيَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَيْيَائٌ اور مُشَيْيِ ائَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْئٌ اور مُشَيْيِيْـــئَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيْــــئٌ اور مُشَيِّيْـــئَةٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّيْــــيٌ اور مُشَيِّيْيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّيٌّ. مُشَيِّيَّةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُشَيٌّ. مُشَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ:تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَيِّيْئٌ اور مُشَيِّيْئَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَشْيَأُ. اَشْيَئَانِ. اَشْيَئُوْنَ. اَشَايِئُ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم ومکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُشَيِّئُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُشَيْيِئُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُشَيِّئُ بن گیا۔

اسم تفضیل مؤنث

شُوْئٰى .شُوْئَيَانِ . شُوْئَيَاتٌ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں شُيْئٰى . شُيْئَيَانِ. شُيْئَيَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

بالا صیغے بن گئے۔

شُيَيٌّ: صیغہ جمع مذمؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

شُيَيْئٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: شُيَيّٰ

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَشْيَئَهٗ وَاَشْيِءْ بِهٖ وَشَيُءَ. اور شَيُئْتُ.

بحث اسم فاعل

شَاءٍ: ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَــایِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِیٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ یٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شَاءٍ بن گیا۔

شَاءِ یَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَایِیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَــاءِءَ انِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِ یَانِ بن گیا۔

شَاءُ وْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَایِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءُ وْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو شَــاءِیُـوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شَاءُ وْنَ بن گیا۔

شَاءَ ةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَیَئَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شَاءَ ةٌ بن گیا۔

شُيَّاءٌ ، شُيَّءٌ ، شُيَئَاءُ ، شِيَاءٌ ، شُيُوْءٌ:۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شُوُءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیُیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کر دیا توشُوُءٌ بن گیا۔

شُوَءَ انٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیْئَانٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کیا توشُوْءَ انٌ بن گیا۔

شُیُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کوواؤ سے تبدیل کریں شُیُـوْوٌ بن جائے گا۔پھر معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کریں۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیں تو شُیُـیٌّ بن جائے گا۔پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیں تو شُیِیٌّ بن جائے گا۔اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاءکلمہ کو بھی کسرہ دیں توشِیِیٌّ پڑھا جائے گا۔

شُوَیِّئٌ :صیغہ واحد مذکر مصغر۔

اصل میں شُوَیْیِئٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا توشُوَیِّئٌ بن گیا۔

شَا ئِیَۃٌ شَائِیَتَانِ ، شَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَـا یِـئَۃٌ. شَـایِـئَتَانِ ' شَایِئَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کیا تو شَاءِءَ ۃٌ شَاءِ ئِتَانِ. شَائِئَاتٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَایِئُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کوہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءِئُ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَـوَائِـیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی توشَوَاءٍ بن گیا۔

شُوَیِّئَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں شُوَیْیِئَۃٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا توشُوَیِّئَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِیْءٌ. مَشِیْئَانِ. مَشِیْئُوْنَ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْیُـوْءٌ . مَشْیُـوْئَانِ. مَشْیُوْءُ وْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو مَشُیْـوْءٌ. مَشُیْوْءَ انِ. مَشُیْوْئُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کوواؤ سے تبدیل کر دیا تومَشُوْوْءٌ. مَشُوْوْءَ انِ.

مَشْـوُوْيُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشْـوُءٌ. مَشْـوُءَ انِ. مَشْوُيُوْنَ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَشِـوُءٌ. مَشِوُءَ انِ. مَشِوُيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْءٌ . مَشِيْئَانِ. مَشِيْئُوْنَ بن گئے۔

مَشِيْئَةٌ . مَشِيْئَتَانِ. مَشِيْئَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْيُوْءَ ةٌ . مَشْيُوْءَ تَانِ. مَشْيُوْءَ اتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا۔ پھر یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مَشْـوُءَ ةٌ. مَشْـوُءَ تَـانِ. مَشْوُءَ اتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا۔ پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئَةٌ مَشِيْئَتَانِ، مَشِيْئَاتٌ بن گئے۔

مَشَايِيْءُ:۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشَـايِوُءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَـايِيْءُ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَايِّءُ بن گیا۔

مُشَيٌّ اور مُشَيَّةٌ. جیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

مُشَيْيِيْءٌ کو مَشْيُوْءٌ سے اس طرح بنایا کہ میم کو ضمہ اور شین کو فتحہ دیا۔ پھر تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيْيِوْءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْءٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيْيِّءٌ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّيٌّ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں تو مُشَيٌّ بن جائے گا۔

مُشَيِّئَةٌ: اس کو مَشْيُوْءَ ةٌ سے اس طرح بنایا کہ میم اور شین کو فتحہ دے دیا۔ تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مُشَيْيِوْئَةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِيْـــئَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيْيِّئَةٌ بن گیا۔

اس صیغہ کو مُشَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مُشَيِّيَّةٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُشَيَّةٌ بن گیا۔

مصدر میمی کی وضاحت

مصدر میمی کی تعریف:۔

مصدر میمی معنیٰ حدثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔جس کے شروع میں ''میم'' کا اضافہ کیا گیا ہو۔

1- ثلاثی مجرد میں مصدر میمی اگر صحیح،مہموز،اجوف،ناقص،مضاعف اور لفیفِ مقرون سے آئے۔تو مطلقاً **مَفْعَلٌ** کے وزن پر آئے گا۔
مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔تمام صورتوں میں مصدر میمی **مَفْعَلٌ** کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:۔ **مَفْتَحٌ ، مَنْطَقٌ ، مَضْرَبٌ**

مہموز کی مثالیں:۔ **مَأْهَبٌ ، مَرْأَفٌ ، مَهْنَأٌ**

اجوف کی مثالیں:۔ **مَخَافٌ ، مَقَالٌ ، مَبَاعٌ**

ناقص کی مثالیں:۔ **مَرْعًى ، مَدْعًا ، مَرْمًى**

مضاعف کی مثالیں:۔ **مَعَضٌّ ، مَمَدٌّ ، مَفَرٌّ**

لفیفِ مقرون کی مثالیں:۔ **مَقْوًى ، مَطْوًى**

نوٹ نمبر 1:۔ مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

١۔ مَرْجِعٌ ٢۔ مَصِيْرٌ ٣۔ مَشِيْبٌ ٤۔ مَقِيْلٌ ٥۔ مَسِيْرٌ
٦۔ مَشْرِقٌ ٧۔ مَغْرِبٌ ٨۔ مَطْلِعٌ ٩۔ مَسْجِدٌ ١٠۔ مَجْزِرٌ
١١۔ مَسْكِنٌ ١٢۔ مَنْبِتٌ ١٣۔ مَنْسِكٌ ١٤۔ مَفْرِقٌ ١٥۔ مَسْقِطٌ
١٦۔ مَحْشِرٌ ١٧۔ مَرْفِقٌ ١٨۔ مَجْمِعٌ

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتحہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

2- اور اگر مصدر میمی مثال اور لفیفِ مفروق سے آئے تو مطلقاً **مَفْعِلٌ** کے وزن پر آئے گا۔

معتل الفاء (مثال) کی مثالیں:۔ **مَوْجِلٌ ، مَوْسِمٌ ، مَيْتِمٌ**

لفیفِ مفروق کی مثالیں:۔ **مَوْجِيٌ ، مَوْقِيٌ ، مَوْلِيٌ**

3- اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مہموز و ناقص سے **مَفْعَلٌ** کے وزن پر آئے گا۔خواہ مہموز الفاء یا مہموز العین ہو۔

نوٹ نمبر۲:۔ مہموز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہموز الفاء وناقص کی مثالیں:۔ مَأْبیً ، مَأْسیً ، مَأْتیً

مہموز العین وناقص کی مثال:۔ مَنْأَی

4- اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو۔ تو مثال ومضاعف اور مثال ومہموز سے مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

خواہ مہموز العین یا مہموز اللام ہو۔

نوٹ نمبر۳:۔ مہموز الفاء مثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال ومضاعف کی مثال:۔ مَوِدٌّ

مثال ومہموز العین کی مثالیں:۔ مَوْئِدٌ ، مَیْئِسٌ

مثال ومہموز اللام کی مثالیں:۔ مَوْطِیءٌ ، مَوْضِیءٌ ، مَوْجِیٌ

لفیفِ مفروق و مہموز العین کی مثال:۔ مَوْلِیٌ

5- ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میمی اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے مُجْتَنَبٌ ، مُکْرَمٌ ، مَدَحْرَجٌ ، مُتَسَرْبَلٌ

نوٹ نمبر۴:۔ مصدر میمی کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماءِ لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

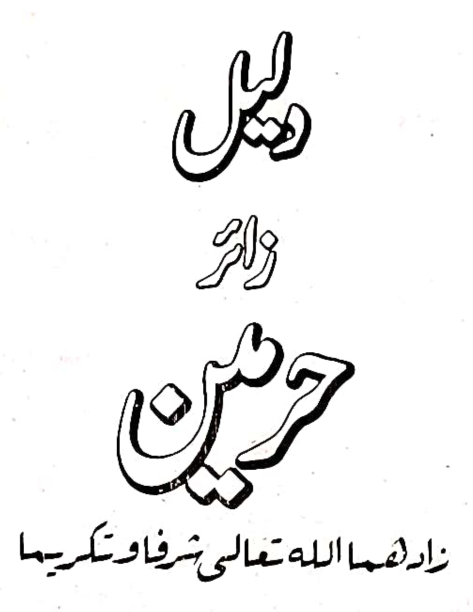
فائدہ:۔

مصدر:۔ وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر دلالت کرے اور اس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ تَصْرِیْفٌ

اسم مصدر:۔ وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر تو دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔

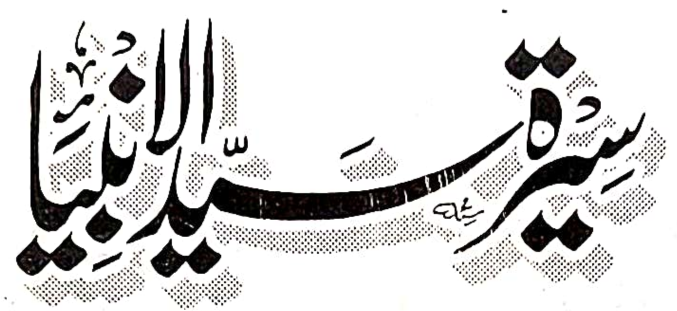
تَوَضَّأَ وُضُوأً :۔

علم مصدر:۔ وہ اسم جو معنیٰ حدثی پر دلالت ہی نہ کرے جیسے تَسْنِیْم



مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی مدظلہ

مظہر علم لاہور



صلی اللہ علیہ وسلم

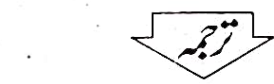


بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ

مؤلف

شیخ کبیر علامہ شہیر حضرت مخدوم مولانا محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ

المتولد ۱۱۰۴ھ المتوفی ۱۱۷۴ھ



مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی



ناشر مظہر علم - کالا خطائی روڈ - شاہدرہ - لاہور


صرف کی گردانوں پر مشتمل جامع کتاب
تیسیر ابواب الصرف
مع مصادر ضروریہ
خادم حسین
مکتبہ مجددیہ سلطانیہ
ملک پلازہ، دینہ، جہلم
جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب
تعلیلات خادمیۃ
حافظ خادم حسین
مکتبہ مجددیہ سلطانیہ